e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 244 Saturday , June 07 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۴۴) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۷-جون ۲۰۲۵ء مطابق ۱۰/ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

پالیسی ریٹ میں نصف فیصد کی کمی، گھر اور کار قرض ہوں گے سستے

ممبئی۔(یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے مستقبل میں افراط زر کی نرمی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے مقصد سے پالیسی ریٹ بالخصوص ریپوریٹ میں مسلسل تیسری بار 0.50 فیصد کی کٹوتی کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے گھریلو قرضوں اور گاڑیوں اور دیگر قرضے سستے ہو جائیں گے۔ آر بی آئی فروری 2025 سے ریپوریٹ میں ایک فیصد کی کٹوتی کر چکا ہے۔ ریزرو بینک کے گورنر سنجے ملہوترا نے ایم پی سی کی 55ویں میٹنگ اور ایم پی سی کی رواں مالی سال کی دوسری تین روزہ دو ماہی میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کے بارے میں مطلع کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دو بار 0.25 فیصد اور 0.25 فیصد کی ریپوریٹ میں کمی کی گئی تھی اور اب اس میں 0.50 فیصد کی کٹوتی کی جا رہی ہے۔

نیٹ-پی جی کا امتحان 3 اگست کو کرانے پر سپریم کورٹ کی اجازت

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشن (این بی ای) کو پوسٹ گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے 15 جون کو ہونے والے قومی اہلیت مع داخلہ ٹیسٹ (نیٹ-پی جی) 2025 ایک ہی شفٹ میں 3 اگست کو منعقد کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس آگسٹین جارج کی تعطیلی بنچ نے این بی ای کی درخواست پر یہ حکم دیا۔ عدالت نے اس ادارے کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد امتحان کی تاریخ میں توسیع کی درخواست منظور کر لی۔ اس سے پہلے 30 مئی کو جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے ادیتی اور دیگر کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے، این بی ای کو یہ داخلہ امتحان پہلے سے طے شدہ دو شفٹوں کے بجائے 15 جون کو ایک ہی شفٹ میں منعقد کرنے کی ہدایت دی تھی۔

دنیا کے سب سے اونچے 'چناب ریل پل' کا افتتاح

پہلگام حملہ انسانیت اور کشمیریت پر حملہ تھا، 'آپریشن سندور' پاکستان کو ہمیشہ اپنی شرمناک شکست کی یاد دلاتا رہے گا: وزیر اعظم مودی، جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی میں 46 ہزار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا گیا، کٹرا سے سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کو ہری جھنڈی

جموں (ایجنسی) جموں و کشمیر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز دنیا کے سب سے اونچے 'چناب ریل پل' کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی وزیر اشونی ویشنو اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی وزیر اعظم کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر اعظم نے پل پر چہل قدمی کی، ترنگا لہرایا اور اس پل کو قوم کے نام وقف کیا۔ اس تقریب سے قبل وزیر اعظم نے پل کا معائنہ کیا اور ریلوے بورڈ کے سی ای او ستیش کمار سے تفصیلات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے اودھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک پروجیکٹ کی ٹیم سے بھی گفتگو کی اور انہیں اس عظیم الشان کارنامے پر مبارکباد دی۔ چناب ریل پل دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ پل ہے، جو دریائے چناب پر 359 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ پیرس کے مشہور ایفل ٹاور سے 35 میٹر اور دہلی کے قطب مینار سے تقریباً 287 میٹر اونچا ہے۔ پل کی لمبائی 1315 میٹر ہے اور یہ اودھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک پروجیکٹ کا حصہ ہے، جس کی مجموعی لمبائی 272 کلومیٹر ہے۔ اس پل کی تعمیر پر تقریباً 1486 کروڑ روپے لاگت آئی ہے اور اسے 266 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوا کو برداشت کرنے کے قابل بنایا گیا ہے۔ اس کا ڈیزائن نہ صرف تکنیکی لحاظ سے حیران کن ہے بلکہ یہ زلزلے اور منفی درجہ حرارت جیسے سخت موسمی حالات کا بھی مقابلہ کر سکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے پل کے افتتاح کے بعد ایک فوٹو نمائش بھی دیکھی، جس میں پل کی تعمیر کے دوران پیش آنے والی تکنیکی مشکلات اور مزدوروں کی محنت کو نمایاں کیا گیا تھا۔ انہوں نے ان انجینئروں اور مزدوروں سے ملاقات بھی کی جنہوں نے انتہائی مشکل حالات میں اس پراجیکٹ کو مکمل کیا۔ اس پل کو نہ صرف ایک انجینئرنگ کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے بلکہ یہ کشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے اور وادی کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے کی سمت ایک بڑا قدم بھی سمجھا جا رہا ہے۔ پل کی افتتاحی تقریب ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حالیہ دنوں میں پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملہ پیش آیا تھا، جس کے بعد وزیر اعظم کا یہ دورہ ایک مضبوط پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز پاکستان پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنا کر پاکستان نے 'انسانیت' اور 'کشمیریت' پر حملہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حملے کا مقصد ملک میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانا اور کشمیری عوام کو ان کے روزگار سے محروم کرنا تھا۔ وزیر اعظم کٹرا میں خطاب کر رہے تھے جہاں انہوں نے کشمیر وادی کے لیے پہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا، جن میں دریائے چناب پر دنیا کے سب سے بلند ریلوے پل اور بھارت کا پہلا کیبل اسٹیڈ انجی پل شامل ہیں۔ مودی نے کہا، 'سیاحت روزگار فراہم کرتی ہے اور لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا ذریعہ ہے، لیکن بدقسمتی سے ہمارا ہمسایہ ملک انسانیت، ہم آہنگی اور سیاحت کا دشمن ہے۔ پہلگام میں 22 اپریل کو جو کچھ ہوا، وہ اس کی واضح مثال ہے۔ پاکستان نے انسانیت اور کشمیریت پر حملہ کیا۔' انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مقصد یہ تھا کہ بھارت میں فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دی جائے اور کشمیر کے عوام کو، جو سیاحت پر انحصار کرتے ہیں، ان کی روزی روٹی سے محروم کیا جائے۔ وزیر اعظم نے متاثرہ گھوڑے بان، عادل، کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی اپنی روزی کمانے وہاں موجود تھا اور دہشت گردوں کی بہادری سے مزاحمت کرتے ہوئے جان بحق ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں جموں و کشمیر میں سیاحت میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے اور لاکھوں سیاح وادی کا رخ کر رہے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ امن اور ترقی کی راہ پر خطہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مودی نے مزید کہا، 'پاکستان نے جان بوجھ کر ٹورسٹ گائیڈز، گھوڑے بانوں، گیسٹ ہاؤس مالکان، دکانداروں اور ڈھابہ چلانے والوں کے روزگار کو نشانہ بنایا، جو سیاحتی شعبے پر منحصر ہیں۔' انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے بھارتی سیکورٹی فورسز نے پاکستان میں چھپے دہشت گردوں پر کاری ضرب لگائی۔ جب جب پاکستان کو آپریشن سندور یاد آئے گا، وہ اپنی شرمناک شکست کو یاد رکھے گا۔ وزیر اعظم نے ادھم پور-سرینگر-بارہ مولہ ریل منصوبے کو ایک بااختیار جموں و کشمیر کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ چناب اور انجی پل ریاست کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے دروازے ثابت ہوں گے۔

آپ نے ہمیں ٹرین دی، اب ریاستی درجہ بھی واپس دیجئے

عمر عبداللہ کا وزیر اعظم سے مطالبہ

جموں۔: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں کشمیر کے لیے پہلی ٹرین کے آغاز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ دہرایا۔ اپنی تقریب میں عمر عبداللہ نے مسکراتے ہوئے کہا: "جب ہم نے پچھلی حکومت کے آخری پروگرام میں کٹھوعہ سے دہلی تک ٹرین کا افتتاح کیا تھا تو ہم چاروں-وزیر اعظم مودی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ، منوج سنہا اور میں-اسٹیج پر موجود تھے۔ اُس وقت آپ پہلی بار وزیر اعظم بنے تھے، جتیندر سنگھ اور منوج سنہا جی وزیر مملکت تھے اور میں ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ تھا۔ آج آپ تیسری بار وزیر اعظم بنے، منوج سنہا جی کو ترقی مل گئی اور وہ لیفٹیننٹ گورنر بن گئے، جبکہ میں ریاست کے وزیر اعلیٰ سے یونین ٹریٹری کا وزیر اعلیٰ بن گیا۔" عمر عبداللہ نے مزید کہا: "مجھے امید ہے کہ جیسے آپ کی حکومت میں کشمیر تک ٹرین پہنچ پائی، اسی طرح جلد ہماری ریاست بھی ہمیں واپس ملے گی۔" یاد رہے کہ پانچ اگست 2019 کو بی جے پی حکومت نے پارلیمنٹ میں جموں کشمیر تنظیم نو قانون کو منظوری دیکر نہ صرف جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت دفعہ 370 اور 35 اے کو منسوخ کیا بلکہ سابق ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں-یوٹی جموں و کشمیر اور یوٹی لداخ-میں تقسیم کر دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ نئی ٹرین لائن کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا: یہ خطے کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔

اعلان تعطیل

اودھ نامہ پبلی کیشن کی جانب سے تمام اہل وطن کو عید الاضحیٰ کی پرخلوص مبارکباد۔ تہوار کی مناسبت سے 7 جون کو اودھ نامہ کا دفتر بند رہے گا۔ لہٰذا اگلا شمارہ 9 جون بروز بدھ کو شائع ہوگا، تمام قارئین، ہاکر اور ایجنٹ حضرات نوٹ کر لیں۔

(ادارہ)

سپریم کورٹ نے جانوروں کی قربانی کے خلاف درخواست پر فوری سماعت سے کیا انکار

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو مہاراشٹر کے کولہاپور ضلع کے وشال گڑھ قلعہ میں واقع ایک درگاہ کے قریب عید الاضحیٰ (7 جون) کو جانوروں کی قربانی کی اجازت دینے والے بامبے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف دائر درخواست پر فوری سماعت کرنے سے جمعہ کو انکار کر دیا۔ جسٹس سنجے کرول اور ستیش چندر شرما کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے ہائی کورٹ کے 3 جون کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔ عرضی گزار کے وکیل نے یہ استدلال کرتے ہوئے کہ وشال گڑھ قلعہ مہاراشٹر حکومت کے تحت ایک نوٹیفائڈ محفوظ یادگار ہے، پچھلے سالوں میں اس طرح کی اجازت سے متعلق امن وامان کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ تاہم بنچ کی جانب سے جسٹس کرول نے درخواست پر فوری سماعت کے مطالبہ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال بھی اسی طرح کی اجازت پابندیوں کے ساتھ دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے پہلے ہی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے شرائط عائد کر دی تھیں کہ قربانی "بند اور نجی علاقے" میں ہو۔ جسٹس کرول نے ریمارکس دیئے کہ ہمیں یقین ہے کہ ہائی کورٹ نے اس پر غور کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں محفوظ یادگاروں میں کئی مذہبی سرگرمیاں ہوتی ہیں، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے وابستہ ہوں۔ وکیل نے تسلیم کیا کہ گزشتہ سال ہائی کورٹ نے محدود شرائط کے تحت جانوروں کو ذبح کرنے کی اجازت دی تھی اور کہا کہ اس سال کا حکم انہی دفعات کی عکاسی کرتا ہے۔

مودی حکومت ملک میں حقیقی ذات کی مردم شماری نہیں کرائے گی: راہل گاندھی

راجگیر (نالندہ)۔(یو این آئی) کانگریس کے سابق قومی صدر اور موجودہ رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور اقلیتوں کو خبردار کرتے ہوئے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ملک میں حقیقی ذات کی مردم شماری نہیں کرائے گی۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو یہاں "آئین تحفظ کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "مرکزی حکومت ملک میں حقیقی ذات کی مردم شماری نہیں کرائے گی کیونکہ جس دن وہ ایسا کرے گی، ان کی سیاست ختم ہو جائے گی۔" ذات پات کی مردم شماری کے دو ماڈلز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک ماڈل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا ہے اور دوسرا ماڈل تلنگانہ کا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کے ذات پات کی مردم شماری کے ماڈل کے تحت اہلکار بند کمرے میں بیٹھ کر سوالات تیار کر رہے ہیں لیکن سوالات تیار کرنے والوں میں دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور اقلیتی سماج کا ایک بھی فرد شامل نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کے لیے جن لوگوں نے سوالات تیار کیے ان میں دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور اقلیتی تنظیمیں، ان کے قائدین، صحافی اور دانشور شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ جس دن ملک میں حقیقی ذات کی مردم شماری ہوگی اس دن ایکسرے کی ضرورت ختم ہو جائے گی اور ایم آر آئی کی طرح سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ مسٹر گاندھی نے وزیر اعظم مسٹر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا، "وہ بہت جلد 'سرینڈر' کر دیتے ہیں اور یہ ان کی عادت بھی ہے۔ اس لیے، میں جانتا تھا کہ جس دن ہم نے ذات پات کی مردم شماری پر کچھ دباؤ ڈالا، وہ سرینڈر کر دیں گے اور ایسا ہی ہوا۔" انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 11 بار عوامی طور پر کہا کہ انہوں نے مسٹر مودی کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا ہے۔ لیکن مسٹر مودی وضاحت دینے کے بجائے خاموش رہے۔

سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں عید الاضحیٰ جوش و خروش سے منائی گئی

نماز عید الاضحیٰ کے بعد سنتِ ابراہیمی ادا کی گئی، منیٰ میں حجاج کرام نے گرمی کی شدت کے باوجود شیطان کو کنکریاں ماریں

مکہ مکرمہ۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت خلیجی ممالک میں آج عید الاضحیٰ مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔ عید الاضحیٰ کی نماز کے سب سے بڑے اجتماعات مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ میں ہوئے، فلسطینیوں سمیت پوری امت مسلمہ کی خوشحالی کے لیے دعائیں کی گئیں۔ سعودی قیادت کو عید کے موقع پر متعدد اسلامی ملکوں کے رہنماؤں کی جانب سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔ ادھر مقبوضہ فلسطین میں پابندیوں اور رکاوٹوں کے باوجود مسلمانوں کی بڑی تعداد عید کی نماز کے لیے مسجد اقصیٰ امڈ آئی، اس موقع پر جذباتی مناظر دیکھے گئے۔ دریں اثنا، کراچی میں بوہری برادری بھی آج عید الاضحیٰ منا رہی ہے، مختلف مقامات پر نماز عید کے اجتماعات منعقد ہوئے، سب سے بڑا اجتماع صدر کی طاہری مسجد میں ہوا۔ نماز عید کے بعد امت مسلمہ، ملکی سلامتی اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں، نماز عید کی ادائیگی کے بعد سنتِ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے قربانی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے جو دن بھر جاری رہے گا۔ دوسری جانب 16 لاکھ سے زائد حجاج کرام مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد منیٰ پہنچ کر حج کے آخری بڑے رکن 'رمی جمرات' کی ادائیگی میں مصروف ہیں، حجاج کرام نے رات مزدلفہ میں گزاری اور کنکریاں جمع کیں۔ حجاج کرام آج جمرات میں بڑے شیطان کو کنکریاں مار کر جانوروں کی قربانی کریں گے اور سر منڈوا کر احرام کھول دیں گے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق حج میں شریک 16 لاکھ سے زائد عازمین نے جمعے کو طلوع آفتاب سے قبل منیٰ کی وادی میں تین بڑے ستونوں (جمرات) پر شیطان کو علامتی طور پر 7،7 کنکریاں ماریں، جہاں روایات کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام کو شیطان نے اللہ کے حکم پر قربانی سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ کئی عازمینِ حج نے طلوع آفتاب سے قبل ہی اپنے خیموں سے نکل کر نسبتاً ٹھنڈے موسم میں اس فریضے کی ادائیگی کی۔

مصر سے تعلق رکھنے والے 34 سالہ وائل احمد عبدالقادر نے بتایا کہ 'ہمارا منیٰ کا تجربہ آسان اور سادہ رہا، ہم جمرات پہنچے اور پانچ منٹ کے اندر رمی مکمل کر لی'۔ گنی سے تعلق رکھنے والی حاجیہ ہوکیتا نے بتایا کہ مکہ میں عید منانے کا تصور ہی انہیں خوشی سے بھر دیتا ہے۔ ایک روز قبل، لاکھوں حجاج نے میدان عرفات میں جمع ہو کر دعائیں مانگیں اور قرآن پاک کی تلاوت کی، وہ 70 میٹر بلند جبلِ عرفات پر پہنچے، جہاں حضرت محمد ﷺ نے اپنا آخری خطبہ دیا تھا۔ شدید گرمی کے باوجود کئی عازمین پہاڑ پر چڑھے تاہم دوپہر کے وقت حاجیوں کی تعداد میں کمی دیکھنے میں آئی۔ یہ انتظامات گزشتہ سال کے افسوسناک سانحے سے بچاؤ کے لیے کیے گئے، جب شدید گرمی (51.8 ڈگری سیلسیس) کے باعث 1301 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔ سعودی حکام کے مطابق ان میں سے زیادہ تر افراد وہ تھے جو غیر قانونی طور پر مکہ میں داخل ہوئے اور انہیں رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات حاصل نہ تھیں۔

وقف جائیدادوں کا اب 6 ماہ کے اندر کرانا ہوگا رجسٹریشن، رجیجو نے 'امید' پورٹل کیا لانچ

نئی دہلی۔ وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے مقصد سے 'امید' نامی پورٹل لانچ ہو گیا ہے۔ اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے 6 جون کو 'UMEED' پورٹل لانچ کیا۔ یہ ایک مرکزی پورٹل ہے، جس پر ملک بھر میں موجود وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن کیا جائے گا۔ اس کے تحت اب سبھی وقف جائیدادوں کو 6 ماہ کے اندر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ پورٹل کا نام 'امید' مخفف ہے، اس کا پورا نام ہے 'یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، امپاورمنٹ، ایفی شینسی اینڈ ڈیولپمنٹ'۔ 'امید' پورٹل لانچ ہونے کے بعد بتایا گیا کہ وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے لیے 3 سطح ہوں گے 'میکر، چیکر، اپروور'۔ میکر وقف جائیداد کا متولی ہوگا جسے ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام خطوں کا وقف بورڈ طے کرے گا۔ چیکر ضلع سطح کے افسران ہوں گے جسے وقف بورڈ منظوری دے گا۔ وقف جائیداد کا ویریفکیشن یعنی تصدیق چیف ایگزیکٹو افسر یا بورڈ کی طرف سے مجاز افسران کریں گے، جو اپروور کہلائیں گے۔ پورٹل لانچ کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ 'امید' پورٹل لانچ ہونے پر ملک بھر میں وقف جائیدادوں سے جڑے افراد اور عام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ آج 'امید' پورٹل کی یہ لانچنگ بہت بڑا قدم ہے۔ وزیر اعظم نے پہلے بھی کہا ہے کہ آزادی کے بعد ملک میں ریفارم کا کام وقف میں ہوا ہے۔ یہ کروڑوں لوگوں کی زندگی کو فائدہ پہنچانے کے لیے بڑا قدم ہے۔ رجیجو نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ سے پاس کرنے سے پہلے اسٹیک ہولڈرس سے تبادلہ خیال ہوا، جے پی سی میں بھیجا گیا اور ایوان میں ریکارڈ بحث ہوئی۔ بعد ازاں بل پاس کر کے قانون بنا۔ ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ اس میں تاخیر نہیں کریں گے۔

غزہ: پناہ گزین کیمپوں اور الاہلی اسپتال پر اسرائیلی بمباری، 50 فلسطینی شہید

اسرائیل نے غزہ میں حماس کے خلاف مقامی جرائم پیشہ گروہ کو مسلح کرنا شروع کردیا
حماس نے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کیلئے نئے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کردی

غزہ، 6 جون (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں پناہ گزین کیمپوں اور الاہلی اسپتال پر بمباری کرتے ہوئے درجنوں فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ اسرائیلی فوج غزہ میں اپنے وحشیانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہے جس کے باعث فلسطینیوں کی شہادت کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں پناہ گزین کیمپوں اور الاہلی اسپتال پر بمباری کرتے ہوئے 50 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بھی حملے کیے، جس کے نتیجے میں کئی عمارتیں تباہ اور جانی نقصان کا خدشہ بھی پیدا ہوگیا۔ دوسری جانب حماس رہنما خلیل الحیا کا کہنا ہے کہ حماس نے امریکی نمائندے اسٹیو وٹکوف کی تجاویز رد نہیں کی تھیں، کچھ تبدیلیوں کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حماس جنگ بندی مذاکرات کے نئے دور میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔

اسرائیل نے غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے خلاف مقامی جرائم پیشہ گروہ کو مسلح کرنا شروع کردیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق سابق اسرائیلی وزیر دفاع اور اپوزیشن لیڈر اویگڈور لیبرمین نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے غزہ میں حماس کے خلاف ایک جرائم پیشہ گروہ کو اسلحہ فراہم کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ گروہ ابوشباب قبیلے سے تعلق رکھتا ہے اور حماس کے خلاف سرگرم ہے۔ لیبرمین نے جمعرات کو اسرائیلی نشریاتی ادارے کان ※ سے گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ فیصلہ وزیر اعظم نے یکطرفہ طور پر کیا اور یہ سکیورٹی کابینہ کی منظوری کے بغیر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 'اسرائیلی حکومت ایک ایسے گروہ کو ہتھیار دے رہی ہے جو جرائم پیشہ افراد پر مشتمل ہے اور جس کے شدت پسند تنظیم داعش سے روابط ہیں'۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اسرائیل کی داخلی سکیورٹی ایجنسی شن بیت کے سربراہ رونن بار اس فیصلے سے باخبر تھے، تاہم یہ واضح نہیں کہ اسرائیلی فوج کے سربراہ کو اس کی اطلاع تھی یا نہیں۔ خیال رہے اس جرائم پیشہ گروہ کی قیادت یاسر ابوشباب کے پاس ہے جس کا تعلق جنوبی غزہ کے ایک بااثر خاندان سے ہے، حالیہ دنوں میں یہ گروہ کرم ابوسالم سرحدی گزرگاہ کے قریب اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں دیکھا گیا ہے۔ یاسر ابوشباب کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری کی گئی ویڈیوز میں اس گروہ کے افراد فوجی طرز کی وردیاں پہنے نظر آ رہے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے لیبرمین کے الزامات کی تردید تو نہیں کی تاہم ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل 'سکیورٹی اداروں کی سفارشات کی روشنی میں مختلف طریقوں سے حماس کو شکست دینے کے لیے کام کر رہا ہے'۔ بعد ازاں ایک ویڈیو بیان میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی اس اقدام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'سکیورٹی حکام سے مشاورت کے بعد ہم نے غزہ میں ان قبیلوں کا فائدہ اٹھایا جو حماس کے خلاف ہیں۔ اس میں کیا برائی ہے؟ اس سے ہمارے فوجیوں کی جانیں بچتی ہیں'۔ اسرائیلی میڈیا کی جانب سے بھی دفاعی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے لیبرمین کے دعوے کی تصدیق کی گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل نے ابو شباب گروہ کو کلاشنکوف رائفلیں فراہم کی ہیں جن میں کچھ ایسی رائفلیں بھی شامل ہیں جو جنگ کے دوران حماس سے ضبط کی گئی تھیں۔ یہ فیصلہ سکیورٹی کابینہ کی منظوری کے بغیر کیا گیا اور اسے وزیر اعظم نیتن یاہو کی منظوری سے اسرائیلی سکیورٹی اداروں نے عملی شکل دی۔ یہ جرائم پیشہ گروہ اس وقت رفح کے اسرائیلی کنٹرول والے علاقوں میں سرگرم ہے جہاں اس پر امدادی سامان کی لوٹ مار کا الزام عائد کیا جاتا رہا ہے۔

فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کیلئے نئے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کردی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق حماس کے سینئر رہنما خلیل الحیا نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ ان کی تنظیم اسرائیل کے ساتھ غزہ میں مستقل جنگ بندی کے لیے نئے مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ حماس کے چیف مذاکرات کار خلیل الحیا نے ایک ٹی وی خطاب میں کہا کہ ہم ایک نئی، سنجیدہ مذاکراتی کوشش کے لیے آمادہ ہیں، جس کا مقصد ایک مستقل جنگ بندی معاہدہ حاصل کرنا ہے، جنگ میں ثالثی کرنے والے ممالک کے ساتھ رابطے جاری ہیں۔ حماس رہنما نے کہا کہ حماس نے جنگ بندی کے حوالے سے امریکی نمائندے اسٹیو وٹکوف کی تجاویز رد نہیں کی تھیں، حماس نے صرف امریکی تجاویز میں کچھ تبدیلیوں کا مطالبہ کیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں اسرائیل نے جنگ بندی کے حوالے سے امریکی معاہدے کو تسلیم کرتے ہوئے اس پر دستخط کردیے تھے جبکہ حماس کی جانب سے اسے قبول نہیں کیا گیا تھا۔ حماس کے سینئر عہدیدار کا کہنا تھا کہ غزہ سیز فائر اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا مجوزہ امریکی منصوبہ مسترد کردیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق مجوزہ امریکی منصوبے میں 10 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 60 روزہ جنگ بندی شامل تھی، معاہدے میں دو مراحل میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی بھی شامل تھی۔ معاہدے کے تحت 5 یرغمالی جنگ بندی کے پہلے روز اور 5 جنگ بندی کے 60ویں روز رہا ہونے تھے۔

صیہونی حکومت کی سختیوں کے باوجود مسجد الاقصی میں نماز عید، فلسطینی عزم کا مظہر

غزہ (ایجنسی)۔ مسجد اقصی اور غزہ کے مختلف علاقوں میں صیہونی حکومت کی سختیوں کے باوجود ہزاروں فلسطینیوں نے عید الضحی کی نماز ادا کی۔ رپورٹ کے مطابق مسجد الاقصی، غزہ اور خان یونس میں عید قربان کی روح پرور نماز ادا کی گئی۔ فلسطین سے موصولہ اطلاعات کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس اور غزہ سمیت فلسطین کے مختلف علاقوں میں عید قربان کے موقع پر لاکھوں فلسطینیوں نے نماز عید ادا کی۔ مسجد الاقصیٰ میں نماز ادا کرنے والوں کی تعداد 80 ہزار بتائی جاتی ہے۔ یہ اجتماع ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب مسجد الاقصیٰ آئے دن صیہونی حملوں، جارحیت اور یہودی آبادکاروں کی یلغار کی زد میں ہے۔ غزہ کے جنوبی شہر خان یونس جہاں اسرائیلی جارحیت نے مساجد کو بھی کھنڈرات میں تبدیل کردیا ہے، فلسطینیوں نے ایک تباہ شدہ مسجد کے ملبے پر نماز عید ادا کی۔ ام الفحم میں بھی فلسطینیوں نے عید قربان کی نماز ادا کی، جو اس امر کی علامت ہے کہ 1948ء کے قبضے سے لے کر آج تک فلسطینی سرزمین کے مختلف حصے اپنی دینی و قومی شناخت سے دستبردار نہیں ہوئے۔ فلسطینی مقاومتی جماعتوں نے ایک جامع بیان میں پوری امت مسلمہ کو عید قربان کی مبارکباد دی۔ بیان میں انصار اللہ یمن، حزب اللہ لبنان، اسلامی مزاحمتی جماعتوں اور اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ ساتھ تمام حریت پسند اقوام اور عوام کو اس عید کی مبارکباد پیش کی گئی۔ مزاحمتی تنظیموں نے اس عید کو مزاحمت اور اتحاد کا دن قرار دیتے ہوئے مسلم دنیا کو فلسطین کے حق میں مضبوط موقف اپنانے کی دعوت دی۔

لبنان کے خلاف صیہونی جارجیت، ایران نے سخت الفاظ میں مذمت کی

سحر نیوز/ایران: دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی خاموشی کے سائے میں، لبنان کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی جارحیت جاری رہنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اس حوالے سے جنگ بندی کے ضامن، امریکا اور فرانس کی براہ راست ذمہ داری پر زور دیا ہے۔ ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اس میں شک نہیں کہ صیہونی حکومت امریکا کے گرین سگنل اور آشکار او خفیہ حمایت کے بغیر اتنی ڈھٹائی کے ساتھ، بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی نہیں کرسکتی۔ اسماعیل بقائی نے صیہونی حکومت کے جارحانہ اقدامات اور امن و صلح کی خلاف ورزی کے حوالے سے سلامتی کونسل کے فرائض کی یاد دہانی کراتے ہوئے، مطالبہ کیا ہے کہ کونسل اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اس حوالے سے اپنے فرائض پر عمل کرے۔ انھوں نے کہا ہے کہ علاقے میں صیہونی حکومت کی سرکشی، اور لبنان نیز دیگر اسلامی ملکوں کے خلاف اس کی جارحیت اس حقیقت کو پہلے سے زیادہ برملا کر رہی ہے کہ ملکوں کی خومختاری اور اقتدار اعلی کے تحفظ کی واحد راہ، اپنی دفاعی بنیادوں کی تقویت اور غاصب صیہونی حکومت کے خلاف غیرت مندانہ مقاومت ہے۔

یورو کرنسی اپنانے کا اعلان
بلغاریہ کی پارلیمنٹ میدانِ جنگ بن گئی

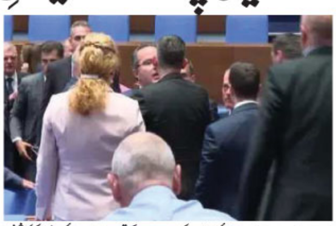

صوفیہ، 6 جون (یو این آئی) بلغاریہ کی یوروزون میں شمولیت کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ میں ارکانِ اسمبلی گتھم گتھا ہوگئے، عوامی احتجاج بھی شدت اختیار کر گیا۔ بلغاریہ کو یورپی کمیشن اور یورپی مرکزی بینک کی جانب سے لیو کی جگہ یورو کرنسی اپنانے کی منظوری ملنے کے بعد ملک کی سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ پارلیمنٹ میں بھی شدید کشیدگی دیکھنے میں آئی، مختلف جماعتوں کے ارکان آپس میں الجھ پڑے جبکہ دارالحکومت میں ہزاروں افراد نے سڑکوں پر نکل کر اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران حزب اختلاف کی ریوائیول پارٹی نے اسٹیج پر چڑھ کر تقریری کارروائی روکنے کی کوشش کی، پارٹی کے رہنما کو دیگر جماعت کے رکن کو دھکیلتے ہوئے دیکھا گیا، انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کے ارکان نے ایوان کے فلور پر دھاوا بول دیا اور یورپی یونین کے حامی اراکینِ پارلیمان سے جھڑپ شروع ہوگئی، اس ہنگامہ خیز صورت حال نے جمہوری عمل کو بری طرح متاثر کیا اور ایوان کو وقتی طور پر معطل کرنا پڑا۔ دوسری جانب دارالحکومت صوفیہ میں ہزاروں مظاہرین بلغاریہ کے جھنڈے تھامے اور یورو نوآبادیات نامنظور کے نعرے لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ یورو کرنسی اپنانا ملکی خودمختاری اور معیشت کے لیے خطرہ ہے، ریوائیول پارٹی یوروزون کی مخالفت میں پیش پیش رہی ہے۔ یورپی کمیشن کی جانب سے جاری کردہ کنورجنس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بلغاریہ کی معیشت اب یوروزون کے معیار پر پوری اترتی ہے اور اسے 2026ء کے آغاز سے یورو کرنسی اپنانے کی اجازت دی جارہی ہے، اس فیصلے کے بعد بلغاریہ یوروزون میں شامل ہونے والا 21واں ملک بن جائے گا، جہاں اب تک 20 ممالک کے 34 کروڑ 70 لاکھ افراد یورو استعمال کر رہے ہیں۔ اگرچہ بلغاریہ نے 2007ء میں یورپی یونین میں شمولیت کے بعد سے یورو اپنانے کی کوششیں شروع کردی تھیں، لیکن طویل انتظار اور اقتصادی مشکلات کے باعث عوام میں یورو کے بارے میں تحفظات بڑھتے جا رہے ہیں۔ یورو بیرومیٹر کے ایک حالیہ سروے (مئی 2025) کے مطابق 50 فیصد بلغاری باشندے یورو کرنسی کے حق میں نہیں ہیں، بہت سے شہریوں کا خدشہ ہے کہ یورو اپنانے سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوجائے گا۔

ٹرمپ کے ساتھ بات چیت انتہائی اطمینان بخش رہی: جرمن چانسلر

برلن (ایجنسی)۔ جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ دوستانہ ملاقات کی اور کہا کہ وہ تجارتی مذاکرات میں پیش رفت کے ساتھ ہی روس پر دباؤ ڈالنے کی بھی توقع رکھتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ جمعرات کو لنچ کرنے کے بعد جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ملاقات بہت اچھی رہی اور اب وہ ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں اس احساس کے ساتھ واپس لوٹ رہا ہوں کہ مجھے امریکی صدر میں ایک ایسا شخص ملا، جس کے ساتھ میں ذاتی سطح پر بہت اچھی باتیں کرسکتا ہوں۔ ہم میں بہت کچھ مشترک ہے، یہاں تک کہ سیاست کے درمیان مختلف کیریئر کے راستوں میں بھی۔ ان سے ایک خاص رشتہ بنتا ہے۔" میرس نے مزید کہا کہ اس ملاقات نے جی سیون اور نیٹو سربراہی اجلاس میں ٹرمپ کے ساتھ مستقبل کے مذاکرات کی بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم جرمنی اور امریکہ کے درمیان اقتصادی معاملات پر مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے دوسری جنگ عظیم کے دوران ڈی ڈے حملے کا موازنہ روس اور یوکرین کے درمیان یورپ میں ہونے والی جنگ سے بھی کیا اور ٹرمپ کو یورپ میں ظلم کے خاتمے میں امریکہ کے کردار کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا، "ہم متفق ہیں کہ یہ جنگ کس نے شروع کی: روس نے۔" جرمن چانسلر نے کہا کہ مجموعی طور پر وہ اپنے واشنگٹن کے دورے سے انتہائی "مطمئن" ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم بات چیت کو تیز کریں گے۔ میں اپنی ملاقات سے غیر معمولی طور پر خوش ہوں۔ یہ ایک اچھی ملاقات تھی۔" اوول آفس میں دو طرفہ ملاقات کے آغاز پر جرمن چانسلر فریڈرس میرس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ان کے دادا فریڈرک کا تاریخی پیدائشی سرٹیفکیٹ کی ایک کاپی پیش کی۔ فریڈرک ٹرمپ سن 1869 میں جرمنی کے پیلاٹینیٹ کے علاقے کالسٹاٹ میں پیدا ہوئے تھے اور بعد میں وہ امریکہ چلے گئے۔ میرس نے انگریزی میں وضاحت کی کہ ان کے دادا کی پیدائش بڈ ڈرخیم قصبے کے قریب ہوئی تھی۔ ٹرمپ کے دادا کی پیدائش کی باویریا کے حکام نے تصدیق کی تھی، کیونکہ اس وقت پیلاٹینیٹ علاقہ سلطنت باویریا کا حصہ تھا۔ ایکس پر اپنی ایک ویڈیو پوسٹ میں میرس نے وضاحت کی کہ وزارت خارجہ نے تحفہ تیار کیا تھا، جس میں انگریزی ترجمہ بھی شامل تھا۔ جرمن چانسلر میرس صدر ٹرمپ کے ساتھ بات چیت کے بعد امریکی میڈیا سے بات چیت کی۔ اپنے انٹرویوز میں وہ یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ٹیرفس جرمنی، امریکہ اور دیگر سب کے لیے خراب ہیں۔ انہوں نے جمعرات کو دیر گئے سی این این سے بات چیت میں کہا کہ تجارتی تنازعہ "ہم سب کے لیے خطرہ ہے۔" انہوں نے فوکس نیوز پر اس بات کو دہراتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کے محصولات جرمنی کی معیشت کے لیے "خطرہ" بن رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "ہمیں ان کو نیچے لانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ان کا خیال ہے کہ "آزاد تجارت، کھلی منڈیاں ہمارے ممالک اور ہمارے براعظموں کی باہمی دولت کے لیے بہترین چیز ہے۔" جرمنی یورپی یونین کے کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ کاریں امریکہ کو فروخت کرتا ہے۔ جرمنی کی آٹوموبائل انڈسٹری ملکی معیشت کا ایک اہم ستون اور ایک بڑا آجر بھی ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ میں فروخت ہونے والی غیر ملکی ساختہ کاروں پر 25 فیصد ٹیرفس عائد ہونے سے پہلے ہی یہ صنعت جدوجہد میں لگی تھی، اور ٹیرفس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران جیسے ہی موضوع کا رخ یوکرین کی طرف ہوا، ٹرمپ نے اپنے اس دعوے کو پھر دہرایا کہ اگر وہ صدر ہوتے تو یوکرین میں جنگ "کبھی نہ ہوتی"۔ میرس نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ امریکہ اور جرمنی جنگ کو ختم کرنے کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، "میں یہاں اس بارے میں بات کرنے آیا ہوں کہ ہم اس مقصد میں کس طرح اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں ـــــ ہم اس جنگ کو ختم کرنے کے لیے اقدامات اور ذرائع تلاش کر رہے ہیں۔" جرمن الیکشن جیتنے کے بعد، میرس نے ٹرانس اٹلانٹک اتحاد کی مضبوطی پر شک کا کھلے عام اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ جرمنی اور یورپ کو اب "خارجہ اور سلامتی کی پالیسی میں حقیقی تبدیلی" کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "امریکہ ایک بار پھر اس جنگ کو ختم کرنے کے لیے کچھ کرنے کے لیے بہت مضبوط پوزیشن میں ہے، اس لیے آیئے وہ کرنے کے بارے میں بات کرتے ہیں جو ہم کرسکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "ہم روس پر مزید دباؤ کی تلاش میں ہیں، ہمیں اس بارے میں بات کرنی چاہیے۔" ٹرمپ نے میرس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، "اگر میں روس کو لائن سے باہر دیکھتا ہوں تو، آپ دیکھیں گے کہ میں کتنا سخت ہوں ـــــ جبکہ وہ یہ کہنا پسند کرتے ہیں کہ میں روس کا دوست ہوں، میں کسی کا دوست نہیں ہوں، میں آپ کا دوست ہوں۔" میرس نے کہا کہ وہ جنگ کو جلد ختم کرنے پر ٹرمپ کے ساتھ متفق ہیں۔

ترکیہ سبز سیارے کی حمایت کرتا ہے: ایردوان

انقرہ، 6 جون (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے آنے والی نسلوں کے لیے رہنے کے قابل ماحول ※ پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ حالیہ برسوں میں عالمی درجہ حرارت، ریگستان، جانوروں کی کچھ نسلوں کے بڑے پیمانے پر معدوم ہونے اور دیگر آفات انسانیت کی بربریت کے خلاف قدرت کا دفاع ہیں۔ 5 جون کو منائے جانے والے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر اپنے پیغام میں اردوان نے کہا کہ "قدرت کی زبان خاموش ہے، لیکن اس کا پیغام مضبوط اور واضح ہے: یہ ہمیں اسی طرح جواب دیتا ہے جیسا ہم اس کے ساتھ کرتے ہیں۔ 1972 میں قائم ہونے والا یہ دن ہر سال ایک تھیم پر روشنی ڈالتا ہے، جس کی میزبانی ہر سال ایک مختلف ملک کرتا ہے۔ 2025 کے لئے، موضوع "ہماری زمین" ہے۔ ہمارا مستقبل۔ ہم #GenerationRestoration ہیں، "زمین کی بحالی، صحرا سازی اور خشک سالی کی لچک پر زور دیتے ہیں، جس کی میزبانی سعودی عرب کر رہا ہے۔

اس سال، زمین کی بحالی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ 2 ارب ہیکٹر سے زائد رقبہ تباہ ہو چکا ہے جس سے 3.2 ارب افراد متاثر ہو رہے ہیں اور سالانہ 24 ارب ٹن زرخیز زمین ضائع ہو رہی ہے۔ صدر ایردوان نے اپنے پیغام میں کہا کہ ماحولیات کا عالمی دن آنے والی نسلوں کے لئے ایک سرسبز اور پائیدار دنیا کی تعمیر کی دعوت ہے۔ کوئی بھی یہ ذمہ داری کسی اور کے کندھوں پر نہیں ڈال سکتا اور نہ ہی کوئی اپنے فرائض کی انجام دہی سے بچ سکتا ہے۔ ہم جس دور میں ہیں وہ وہ دور ہے جس میں ماحولیات پر اثرات انسانی تاریخ میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ ایردوان نے کہا کہ ترکیہ ان منصوبوں کی حمایت کرتا ہے جو فطرت کا تحفظ کرتے ہیں اور سبز توانائی، ری سائیکلنگ، صفر فضلہ اور فطرت دوست شہری پالیسیوں کو نافذ کرنے کے لئے جامع اقدامات کرتے ہیں ※ ہم اپنی زمین، پانی، ہوا اور جنگلات کو وراثت کے طور پر نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک امانت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس ٹرسٹ کے تقاضوں کو پورا کرنا ہماری سب سے بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اس خاص دن پر، ہمارا مقصد فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی کا ایک کلچر تخلیق کرنا ہے تاکہ ہمارے بچوں کو ایک صاف ستھری فطرت چھوڑی جا سکے۔ ایردوان نے کہا کہ، ترک صدی میں، ترکیئے ایک ایسا ملک بننے کا ہدف حاصل کرے گا جو "دنیا میں سب سے زیادہ قابل رہائش فطرت کا حامل ہے اور جہاں قدرتی وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔ ترک رہنما نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ توانائی کی بچت، فضلے کے انتظام، فطرت کے تحفظ اور ماحول دوست استعمال کی عادات کے بارے میں حساس رہیں۔ ترکیہ کی خاتون اول امینہ ایردوان نے زیرو ویسٹ پروجیکٹ اور اس سے وابستہ اقدامات کے ذریعے ماحولیاتی استحکام کی حمایت کی ہے۔ امینہ ایردوان جو زیرو ویسٹ پر اقوام متحدہ کے اعلی سطحی مشاورتی بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، نے فضلے کو کم کرنے، ری سائیکلنگ کو فروغ دینے اور گردشی معیشت کو فروغ دینے اور آب و ہوا کے بحران کا مقابلہ کرنے کے لئے ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں آگاہی بڑھانے پر زور دیا ہے۔

آر ایس ایف نے پانچ شہریوں کو قتل کیا ہے: سوڈانی فوج

خرطوم، 6 جون (یو این آئی) سوڈان کی فوج نے نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے شمالی کوردوفان ریاست کے دارالحکومت العبید میں ایک ڈرون حملے میں پانچ شہریوں کو ہلاک کیا۔ جمعرات کو شائع ہونے والے ایک بیان میں فوج نے کہا کہ آر ایس ایف نے شہر میں گرینڈ مارکیٹ، صنعتی زون اور دیگر شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔ آر ایس ایف کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ فوج نے اس مجرمانہ رویے ※ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملیشیا کی جانب سے شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے خلاف کی جانے والی خلاف ورزیوں کے مسلسل نمونے کا حصہ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ آر ایس ایف کے اقدامات اس کے مجرمانہ طرز عمل کا تسلسل اور بین الاقوامی انسانی قانون کے لیے واضح چیلنج ہیں۔ آر ایس ایف اور سوڈانی فوج اپریل 2023 سے اقتدار کی پرتشدد لڑائی میں الجھے ہوئے ہیں، جس نے ہزاروں افراد کو ہلاک کیا ہے اور ملک کو دنیا کی بدترین انسانی آفات میں سے ایک میں دھکیل دیا ہے۔ اگرچہ اقوام متحدہ اور مقامی ذرائع نے 20،000 سے زیادہ اموات اور 15 ملین بے گھر ہونے کی اطلاع دی ہے، لیکن امریکہ میں مقیم محققین کا اندازہ ہے کہ اصل تعداد 130،000 تک پہنچ سکتی ہے۔

سعودی عرب نے مکہ کے اطراف پیٹریاٹ میزائل سسٹم نصب کردیا

مکہ، 6 جون (یو این آئی) سعودی عرب نے حج کے لیے سخت حفاظتی اقدامات نافذ کیے ہیں، جس میں مکہ کے ارد گرد امریکی ساختہ پیٹریاٹ میزائل ڈیفنس سسٹم کی تعیناتی بھی شامل ہے۔ سعودی وزارت دفاع نے سوشل میڈیا پر خصوصی حفاظتی اقدامات کی تصاویر جاری کی ہیں جن میں مکہ کے اطراف پیٹریاٹ میزائل سسٹم کی تعیناتی کو دکھایا گیا ہے تاکہ حجاج کرام کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایک اور پوسٹ میں دکھایا گیا ہے کہ فوجی ہیلی کاپٹر علاقے کی فضائی نگرانی کر رہے ہیں۔ سعودی حکام نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد حجاج کرام کی حفاظت کی ضمانت دینا ہے۔ پیٹریاٹ میزائل سسٹم جدید ترین ٹیکنالوجی پر مبنی ہے اور اسے بیلسٹک میزائلوں، ڈرونز اور دیگر فضائی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سعودی حکام نے کہا کہ حجاج کرام کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے۔ حجاج کرام کو اپنے روحانی فرائض کی انجام دہی کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے گئے ہیں۔ سعودی عرب نے اس سال حج پرمٹ کے ضوابط کے نفاذ کو بھی تیز کردیا ہے، جن کے پاس مکہ میں داخلے کی سرکاری اجازت نہیں ہے۔ سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے تصدیق کی ہے کہ حج سے پہلے کے دنوں میں غیر مجاز افراد کو شہر میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے مکہ کے تمام اہم داخلی راستوں پر سکیورٹی فورسز کو تعینات کردیا گیا ہے ※ عرب نیوز ※ کی رپورٹ کے مطابق، یہ سخت اقدامات غیر مجاز حجاج کی طرف سے بنیادی ڈھانچے اور ضروری خدمات پر دباؤ کے بارے میں دیرینہ خدشات کے جواب میں اٹھائے گئے ہیں۔ وزارت داخلہ نے بارہا کہا ہے کہ حج اجازت نامے کے بغیر حج کرنے کی کوشش کرنے والے افراد پر 20 ہزار سعودی ریال جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ یہ اصول 29 اپریل سے 10 جون تک نافذ العمل رہے گا۔ حکام نے 252 جعلی حج آپریشنز کو ختم کرنے، 239,1 غیر قانونی ٹرانسپورٹرز کو گرفتار کرنے اور 678,269 مکہ کے غیر رہائشیوں، 943,75 غیر مجاز حجاج اور 632,109 گاڑیوں کو واپس بھیجنے کی اطلاع دی۔ اس کے علاوہ 610,11 افراد سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے۔

کسانوں کو نئی ٹکنالوجی سے جوڑ کر خریف کی فصلوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا عزم کریں: وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی

’وکاست کرشی سنکلپ ابھیان-2025 (29 مئی سے 12 جون) کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے

لکھنؤ، 6 جون۔ ریاستی وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے ریاستی وزیر بلدیو سنگھ اولکھ کے ساتھ جمعہ کو لوک بھون، لکھنؤ کے میڈیا سینٹر میں وکاست کرشی سنکلپ ابھیان- 2025،29 مئی تا 12 جون (2025 کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کی اور مہم کے خاکہ، پیشرفت اور کامیابیوں کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ریاست کے کسانوں کو ''ایک ملک، ایک زراعت، ایک ٹیم'' کے قرارداد کے ساتھ جدید ترین سائنسی تکنیکوں اور جدید اقسام کے بارے میں معلومات فراہم کر کے ان کی آمدنی بڑھانے کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت ہند کی پہل پر منعقد کی گئی اس مہم میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کرشی وگیان کیندرز، زرعی یونیورسٹیوں کے سائنسدانوں کے ساتھ ساتھ زراعت، باغبانی، حیوانات، کوآپریٹو، ماہی پروری، ریشم اور بجلی کے محکموں کے افسران کی شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ریاست کے 75 اضلاع۔ ان سائنٹس پر سائنس داں کسان مکالمے اور تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے اب تک کل 4959 سائنس پر 839617 کسان مستفید ہو چکے ہیں جن میں 648449 مرد اور 191168 خواتین شامل ہیں۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ مہم کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے 22 مئی 2025 کو قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ میں ایک بین محکمانہ اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت انہوں نے خود کی۔ میٹنگ میں گنے کی ترقی، ماہی پروری، حیوانات، تعاون، باغبانی کے وزیر، ایکار اور گوسیوا کمیشن کے چیئرمین، زرعی پیداوار کمشنر، چیف سکریٹری اور دیگر محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں زراعت سے متعلق تمام اسکیموں اور پروگراموں کو اس مہم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس مہم کا آغاز 29 مئی 2025 کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون سکریٹریٹ میں واقع آڈیٹوریم سے کیا تھا۔ اس موقع پر اضلاع کے ترقی پسند کسان بشمول زراعت، آبی توانائی، حیوانات، تعاون، باغبانی کے وزراء بھی موجود تھے۔

افتتاحی پروگرام کے بعد، وزیر زراعت نے جہانگیر پور، گوسائی گنج، لکھنؤ میں کرشک سمواد پروگرام میں حصہ لیا، جس میں 456 کسانوں اور 5 سائنسدانوں نے حصہ لیا۔ اس کے بعد وزیر نے 30 مئی کو بہرائچ کے نانپارہ واقع کرشی وگیان کیندر، 31 مئی کو دیوریا کے بنجاریا گاؤں، یکم جون کو میرٹھ کے دبھوا گاؤں، 2 جون کو ہاپوڑ میں گرام پنچایت ہنکھنڈہ اور 3 جون کو کانپور شہر کے اراؤل، بلہور میں منعقدہ تقریبات میں حصہ لے کر کسانوں سے بات چیت کی۔ مرکزی وزیر زراعت، ریاستی وزیر زراعت اور دیگر سینئر عوامی نمائندوں نے میرٹھ پروگرام میں شرکت کی اور کسانوں کے کھیتوں کا معائنہ بھی کیا۔ میرٹھ، رام پور، جونپور، وارانسی اور دیگر اضلاع میں زراعت کے وزیر مملکت کی طرف سے بھی فعال شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ دیگر محکموں کے وزراء کے دوروں کے پروگرام بھی طے کر لیے گئے ہیں۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ اب تک 550 سائنسدانوں اور مضامین کے ماہرین نے کسانوں کو تربیت فراہم کی ہے۔ خریف 2025 کے تحت 458000 مفت منی کٹس تقسیم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جس میں دال کی 105000 منی کٹس (ارد، مونگ، ارہر 100000)، تل 6000، مونگ پھلی اور 247000 منی کٹس شامل ہیں۔ مہم کے تحت، 5 جون 2025 کو وزیر زراعت کی طرف سے 41067.12 لاکھ روپے کی کل مالی منظوری دی گئی تھی تاکہ کسانوں کو وقت پر خریف کی فصل بونے اور سائنسی طریقے سے کاشتکاری کو فروغ دینے کی ترغیب دی جا سکے۔ اس میں راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے لیے 16290.00 لاکھ روپے، خوراک اور غذائی تحفظ کے لیے 10276.92 لاکھ روپے اور کرشنتی یوجنا کے تحت 14500.20 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ مہم میں وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے، وزیر زراعت نے اراکین اسمبلی، ایم ایل اے، ضلع پنچایت صدور اور اضلاع کے دیگر عوامی نمائندوں کو نیم سرکاری خطوط بھیج کر ان سے شرکت کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بھی درخواست کی کہ وہ اس میگا مہم کو کسانوں تک پہنچانے میں فعال تعاون کریں، تاکہ ریاست کے کسانوں کو بروقت معلومات اور تربیت مل سکے۔ وزیر زراعت نے آخر میں کہا کہ ریاستی حکومت وکاست کرشی سنکلپ ابھیان- '2025 کے ذریعے کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے اور زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

جناب مسلم بن عقیل مرد حق، جری اور اسلام میں امام کے حقیقی آشنا تھے

مقصد حسینی کی جانب سے سفیر امام حسین کی شہادت پر منعقد مجلس کو مولانا اختر حسین نے کیا خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز) (6 جون، 2025) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام سفیر حضرت امام حسین جناب مسلم بن عقیل کے یوم شہادت 9 ذی الحجہ کو مجلس کا انعقاد کر کے یوم غم منایا گیا۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق کشمیری محلہ واقع مسجد قدم رسول میں بعد نماز ظہرین ایک مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے قاری شیخ تکمیل نے کیا جس کے بعد منتخب شعرا نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کر کے پیش خوانی کے فرائض انجام دیے جبکہ مجلس کو مولانا اختر حسین نے خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا جناب مسلم بن عقیل کی تعلیمات، بہادری اور فضیلت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

مولانا نے مزید کہا کہ جناب مسلم بن عقیل حضرت امام حسینؑ کے چچازاد بھائی، مرد حق، جری اور اسلام میں امام کے حقیقی آشنا تھے۔ آپ اسلامی فتوحات اور جنگ صفین وغیرہ میں شریک رہ چکے تھے اور جب امام حسینؑ نے بیعت یزید کو ٹھکرا کر مدینہ کو خدا حافظ کہا تو آپ بھی امام حسینؑ کے ہمراہ مکہ تک تشریف لائے، مکہ میں امام حسینؑ کو اہل کوفہ کے خطوط موصول ہوئے کہ ہمارا کوئی امام نہیں ہے آپ تشریف لائیے ہوسکتا ہے آپ ہماری ہدایت کا سبب بنیں۔ امام حسین علیہ السلام کوفہ کی تہذیب اور وہاں کے لوگوں کی بدلتی ہوئی طبیعت اور مفاد پرستی کو بخوبی جانتے تھے، کیونکہ اسی کوفہ میں آپ کے پدر بزرگوار حضرت علی علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔ ایسے شہر کے لئے کسی مخلص اور تجربہ کار شخص کی ضرورت تھی کہ جو لحظہ بہ لحظہ رنگ بدلنے والے افراد سے شکست نہ کھا سکے اور اپنے مقصد کے حصول سے ہنگامی حالات میں بھی غافل نہ رہے۔ امام حسین علیہ السلام نے اپنے مختصر قافلہ پر نظر ڈالی اور مسلم بن عقیل کو اپنا نمائندہ منتخب فرما کر کوفہ روانہ کر دیا۔ شہر مکہ سے باہر نکلے تو دیکھا کہ ایک شکاری نے ہرن شکار کیا ہے اور اسے ذبح کر رہا ہے حضرت مسلم نے اس کو بدشگونی سمجھا اور واپس آ گئے امام (ع) نے دریافت فرمایا: آپ کیوں واپس لوٹ آئے؟ حضرت مسلم جواب دیتے ہیں مولا اس سفر میں خطرہ محسوس ہوتا ہے کیونکہ جب میں مکہ سے باہر نکلا تو میں نے ایک شکاری کو ہرن ذبح کرتے دیکھا آپ نے فرمایا: مسلم ہم اہل بیت ایسی چیزوں سے فال بد نہیں لیتے لہٰذا تم کوفہ کے لئے روانہ ہو جاؤ۔ جناب مسلم اس موقع پر یہ نہیں کہتے کہ مولا اس سفر کی ابتدا میں جب ایسی بدشگونی ہوگئی تو اس کی انتہا کتنی خطرناک ہوگی۔ اور پھر بنی امیہ سے ہماری خاندانی دشمنی چلی آ رہی ہے کوفہ کی حکومت ان کے ہاتھ میں ہے میں تن تنہا جاؤں گا تو اس کا جو نتیجہ ہوگا وہ سامنے ہے میں اکیلا حکومت کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کے برعکس مسلم خاموش مولا کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے فرمان امام سن رہے ہیں امام علیہ السلام نے آخر میں کامیابی کی دعا دی اور مسلم مکہ سے کوفہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

مولانا نے امام پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو یہاں موجود تمام مومنین اشکبار ہو گئے۔ مجلس کے بعد مومنین نے نوحہ خوانی و سینہ زنی کر کے یوم غم منا کر امام وقت کی خدمت میں ان کے جد امجد کی شہادت کا پرسہ پیش کیا۔

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر چیئرپرسن شبانہ ناز کی صفائی مہم کی نگرانی

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) نگر پالیکا ٹانڈہ کی چیئرپرسن محترمہ شبانہ ناز نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر عیدگاہوں اور قریب واقع علاقوں میں صفائی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے صفائی عملے کو ہدایت دی کہ عیدگاہوں، مساجد اور پورے علاقے میں خصوصی صفائی مہم چلائی جائے تاکہ تہوار کے دوران شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کوڑا کرکٹ ہٹانے، نالیوں کی صفائی اور جراثیم کشی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ چیئرمین محترمہ شبانہ ناز نے مقامی لوگوں سے بھی صفائی کے نظام کو برقرار رکھنے میں تعاون کی اپیل کی۔ عید سے ایک روز قبل جمعہ کے دن چیئرپرسن محترمہ شبانہ ناز نے ٹانڈہ عیدگاہ اور مبارک پور عیدگاہ کا اچانک دورہ کیا اور نگر پالیکا کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صفائی ناٹکوں کو ضروری ہدایات بھی دیں۔ دورے کے دوران نگر پالیکا کے آر آئی راکیش کمار گور اور متعلقہ صفائی عملے کے علاوہ کئی ممبران نگر پالیکا بھی موجود رہے۔ یہ خصوصی انتظامات عیدالاضحیٰ کو پرامن اور صاف ستھرے ماحول میں منانے کے لیے کیے گئے ہیں جو شہریوں کے لیے نگر پالیکا کی جانب سے ایک قابل ستائش اقدام ہے۔

تجسس اعجازی کی رحلت ایک عہد کا خاتمہ

بزم زینت مرثیہ، لکھنؤ کے زیر اہتمام تعزیتی جلسہ منعقد

لکھنؤ۔ بزم زینت مرثیہ، لکھنؤ کا ایک تعزیتی جلسہ بزم کے سکریٹری خورشید رضا فتح پوری کے مکان حسینستان سلطان بہادر روڈ، کاظمین، لکھنؤ میں صدر ادارہ ڈاکٹر سید علی امام زیدی گوہر لکھنوی جانشین (شدید و رشید) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں دبستان لکھنؤ کے سب سے بزرگ و محترم شاعر اہلبیت آبروئے لکھنؤ استاذ الاساتذہ مظہر عالم صاحب تجسس اعجازی کے انتقال پرملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے خورشید رضا فتح پوری نے کہا کہ مرحوم کی رحلت پر ایک عہد کا خاتمہ ہو گیا۔ وہ اپنے رہن سہن لباس وضع قطع انداز گفتگو سنجیدگی و متانت سادہ مزاج و خوش اخلاق، شیریں بیانی شفقت و محبت پاسداری و خودداری چال ڈھال، نشست و برخاست غرض کہ ہر لحاظ سے لکھنوی تہذیب و تمدن کی جیتی جاگتی ہوئی تصویر تھے۔ ان کو کبھی بغیر ٹوپی و شیروانی کے نہیں دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ علمی و ادبی اعتبار سے بھی آپ موبائل لائبریری تھے۔ علم و ادب کا بے بہا خزانہ تھے۔ آپ کے والد اعجاز حسین مرحوم کی خاص (پرکاش سنیما گھر) کے سامنے مظہر عالم لائبریری تھی جو پوری اردو دنیا میں مشہور تھی جہاں اردو ادب کی ایسی گراں قدر کتابوں کا ذخیرہ تھا کہ ہر ریسرچ اسکالر اس لائبریری کے رابطے میں آئے بغیر اپنا مقالہ نہیں مکمل کرتا تھا والد صاحب کے انتقال کے بعد اس لائبریری کی ذمہ داری تاحیات تجسس اعجازی صاحب نے نبھائی لائبریری اب بھی ہے مگر اب وہ بات نہیں ہے۔ مرحوم کے چھوٹے بھائی شہریار عالم صاحب بھی اس لائبریری کی دیکھ بھال میں تجسس صاحب کا ہاتھ بٹاتے تھے مگر بعد میں ان کا رجحان ادبی نہ رہ کر مذہبی ہو گیا۔ تجسس اعجازی صاحب تین بھائی تھے اور ان کے خود تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹے کا انتقال بھی ہو چکا ہے۔ خاندانی اعتبار سے بھی تجسس اعجازی صاحب کا تعلق خدائے سخن میر انیس کے خانوادے سے ہے وہ سید محمد لائق کے داماد تھے۔ مشہور ادبی شخصیت سید علی احمد دانش مرحوم کے بہنوئی تھے اور تجسس صاحب کی بیٹی دانش مرحوم کے بیٹے سے منسوب ہے۔

مشہور و معروف شاعر نیر مجیدی آپ کے چچازاد بھائی ہیں۔ مرحوم کے شاگردوں کی بھی ایک طویل فہرست ہے۔ سب کا ذکر نہ کر کے کچھ خاص قابل ذکر شاعروں کے نام ہیں گوہر نواب گوہر لکھنوی مرحوم جو شاعرہ نسیم نکہت کے خسر تھے، مرحوم مرزا افسر حسین قزل باش اور سید عباس حیدر مضطر جون پوری (سابق پرنسپل شیعہ کالج) تھے جن کے مراثی کے دو مجموعے انوار کسا کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ ان مرحومین شعراء کے علاوہ موجودہ باحیات شعراء میں بھی ڈاکٹر شیدا اعظمی صاحب جن کا مجموعہ کلام 'جنتیں مشتاق'، دوسرے شاعر حسن فراز لکھنوی جن کا مجموعہ کلام 'لہو لہو' اور تیسرا نام نامی جاوید برقی کا ہے جن کا مجموعہ کلام 'جائے دا' شائع ہو چکا ہے اور غزلوں اور نظموں کا مجموعہ 'دعویٰ' عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ اب بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شاعر تجسس اعجازی صاحب کا مرتبہ دنیائے ادب میں کتنا بلند تھا۔ خود تجسس اعجازی صاحب نے مرزا اسد اللہ خاں غالب پر کام کیا تھا 'غالب تصویر کا دوسرا رخ' انکی ناقدانہ تخلیق ہے۔ غرض کہ تجسس اعجازی صاحب کے انتقال سے جہاں ایک عہد خاتمہ ہو گیا وہیں اردو ادب کے ساتھ ساتھ قوم و ملت کا بھی ناقابل تلافی خسارا ہوا ہے۔ خداوند عالم مرحوم کے درجات بلند کرے۔ اس جلسہ میں سید منظور حسن نقوی، سید ہادی حسن، حامد علی خاں عرف عزو، عابد نظر، ضیا کاظم تقوی، افسر دبیری، سید ہاشم مہدی زیدی، عرفان زنگی پوری، ابن حسن مرزا پوری، وغیرہ نے بھی پسماندگان سے اظہار تعزیت اور ہمدردی کرتے ہوئے مرحوم کی بلندیٔ درجات کی دعا کی۔

ایودھیا پہنچے وزیر نند گوپال نندی، کہا- یوپی نے ملک بھر میں خود کو رول ماڈل کے طور پر قائم کیا

ایودھیا: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش میں صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال نندی جمعہ کو ایودھیا پہنچے۔ یہاں سرکٹ ہاؤس میں ویشیا برادری کے نمائندوں اور تاجر رہنماؤں نے ان کا استقبال کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پورے ملک کے لئے ایک رول ماڈل کے طور پر خود کو قائم کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ اب اس کی شناخت ریونیو سرپلس ریاست کے طور پر کی گئی ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ ہم نے اتر پردیش میں عالمی سرمایہ کاروں کو پیش کیا۔ اس میں 33.5 لاکھ کروڑ روپے کے ایم او یو موصول ہوئے تھے، جواب 50 لاکھ کروڑ روپے کو عبور کر رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم نے سرمایہ کاروں کا اعتماد اور اعتماد جیت لیا ہے۔ اس میں سے تقریباً 15 لاکھ کروڑ روپے کے سنگ بنیاد کی تقریبات منعقد کی گئی ہیں۔ جب ہم پورے ملک میں سرمایہ کار جمع کرانے کے بعد سرمایہ کاروں کے جمع کرانے اور سنگ بنیاد کی تقریب کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو اتر پردیش سب سے زیادہ سطح پر ہے اور فیصد کے لحاظ سے ہم ایم او یو کو زمین پر لانے میں کامیاب رہے ہیں۔ آج ڈیفنس کوریڈور کے تحت لکھنؤ کی زمین پر براہموس میزائل بھی بنایا جا رہا ہے۔ ہمیں ڈیفنس کوریڈور میں بھی بڑی سرمایہ کاری ملی ہے اور تمام صنعتوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ رام مندر میں راجہ رام کی پران پرتشٹھا پر نندی نے کہا کہ رام ہندوستان کی روح میں، ہندوستان کے لوگوں کے دلوں میں ہیں۔ رام میرے دل، جسم اور ہر سوراخ میں ہے۔ بھگوان رام کا پران پرتیشٹھا سناتن میں یقین رکھنے والوں کے لیے فخر کا دن ہے، نہ صرف ملک میں، نہ صرف اتر پردیش بلکہ پوری دنیا میں۔ دنیا بھر سے لوگ ایودھیا آنا چاہتے ہیں۔ رام للا کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس کا آشیرواد لینا چاہتے ہیں۔ اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اپوزیشن سب کچھ کھو چکی ہے۔ اپوزیشن کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اپوزیشن مایوسی کا شکار ہے۔ اپوزیشن آئی سی یو میں ہے۔ بی جے پی نے ضمنی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ 2014 سے اس ملک کے ووٹروں نے اس چیلنج کو اٹھایا ہے۔ ہر وہ شخص جو اس ملک کی ترقی چاہتا ہے، جو ہندوستان کو بلندیوں پر دیکھتا ہے، ہر وہ شخص جو ہندوستان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کا خواب دیکھتا ہے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی لمبی عمر کے لئے درگاہ شاہ میناؒ پر پیش کی چادر

لکھنؤ: 6 جون ۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ کے صوبائی سکریٹری محمد ذیشان خان و بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ کے صوبائی سکریٹری محمد ایس ایس نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے 53ویں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے لمبی عمر کے لئے درگاہ شاہ میناؒ پر چادر پیش کی ۔ وہیں درگاہ کے صحن میں غریبوں، اور بے سہارا لوگوں کے درمیان پھل اور مٹھائی تقسیم کی۔

فحش تصاویر وائرل کرنے کی دھمکی

بریلی: 6 جون (پی این ایس) ایک بدمعاش نے نابالغ لڑکی کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کی دھمکی دی اور لڑکی کی ماں سے پانچ لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ ایس ایس پی کے حکم پر بارہدری تھانے میں رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ بارہ دری علاقہ کی رہنے والی ایک خاتون نے بتایا کہ عزت نگر کنجد پور کے جاسم کی اس کی نابالغ بیٹی پر بری نظر تھی۔ اس نے کئی بار چھیڑ چھاڑ کی اور فحش حرکتیں کیں۔ لڑکی نے اپنی ماں سے شکایت کی تو جاسم نے اس سے بغض رکھنا شروع کر دیا۔ جاسم نے دھمکی دی کہ اس کے پاس لڑکی کی فحش تصاویر ہیں اور اگر اس نے اس سے شادی نہیں کی تو وہ انہیں سوشل میڈیا پر وائرل کر دے گا۔ اس نے لڑکی کے نام پر فرضی نکاح نامہ تیار کیا۔ وہ اسے بدنام کرنے کی دھمکی دے کر پانچ لاکھ روپے مانگ رہا ہے۔ 3 جون کو اس نے فون پر لڑکی کو پانچ لاکھ روپے نہ دینے پر اسے اغوا کر کے قتل کرنے کی دھمکی دی۔ جاسم کے خلاف بارہ دری تھانے میں رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ میرگنج تھانہ علاقہ کی ایک لڑکی نے فحش پیغامات بھیجنے والے نامعلوم شخص کے خلاف میرگنج تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ اس کی شادی طے پا گئی ہے۔ کسی نے سوشل میڈیا سے اس کی تصاویر چرا کر اس کے نام سے جعلی آئی ڈی بنا کر اس کی تصاویر لگا دیں اور اس پر فحش پیغامات لکھے۔ اس سے معاشرے میں اس کی بدنامی ہو رہی ہے۔ متاثرہ نے میرگنج تھانے پہنچ کر ملزم کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ میرگنج کے ایس ایچ او پریاگ راج سنگھ نے بتایا کہ ملزم کے موبائل نمبر کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اسے جلد گرفتار کر کے کارروائی کی جائے گی۔

آپ مائل بہ لطف و کرم کیا ہوئے ☐ ہم گرفتار ظلم و ستم ہو گئے

بزم احساس ادب کی ماہانہ نشست

لکھنؤ: 6 جون ۔ بزم احساس ادب کی ماہانہ نشست بزم کے دفتر واقع اودھ نگر بابا کا پروا کھدرا میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت استاذ و معروف شاعر مرزا شارق لاہرپوری نے اور نظامت کے فرائض قاری حسنین رجولوی نے انجام دئے ۔ نشست کا آغاز قاری شمشیر عالم کی تلاوت قرآن مجید سے اور مرزا شارق لہرپوری کی نعت شریف سے ہوا۔ نشست کے چند اشعار نذر قارئین ہیں۔

بہاروں پر نئی تخریب کا ملبوس ہے شارق
نئے انداز میں پھر باغباں کی آزمائش ہے
مرزا شارق لاہرپوری

خشک پتوں کا سہارا کب تھا
شہر میں کوئی ہمارا کب تھا
عرفان لکھنوی

زندگی تو نے کچھ اس طرح نچوڑا ہے ہمیں
شہر کیا چیز ہے گھر کا نہیں چھوڑا ہے ہمیں
حیدر علوی

آپ مائل بہ لطف و کرم کیا ہوئے
ہم گرفتار ظلم و ستم ہو گئے
قاری حسنین

ہماری زیست کے بیکار سارے تجربے نکلے
تمہیں کو راز داں سمجھا تمہیں قاتل چھپے نکلے
قاری شمشیر عالم

آؤ مانگو نثار اب دعا مغفرت کی
وقت کم ہی بچا ہے روانی میں
ماجد نثار آشتی

ملی ہے اب تمہیں یہ تاج و تخت کی دولت
بزرگ میرے تو صدیوں ہی تاجدار رہے
نعیم منظر لکھیم پوری

جس کو دیکھو ہے طلب گار نئی دنیا کا
کون اپنا ہے یہاں کس کو پکارا جائے
افروز اکرم لکھیم پوری

ان کے علاوہ شاد لکھنوی، عیاض لکھنوی، ظہیر فکری، اطہر لکھنوی، طفیل لہرپوری، حافظ وشیق، بلال مجید، عین الحسن، وغیرہ نے شرکت کی۔ عالم صاحب پوری نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

پوروتّر ریلوے
کھلا ای-ٹنڈر نوٹس نمبر:
ETender-GSU-TRD-L04-25-26
Date : 05-06-2025
واسطے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ اسپیڈ پاور، شمال مشرقی ریلوے، وارانسی کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے ''کھلا'' ای-ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔
نمبر شمار: 01. کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے کے وارانسی ڈویژن میں ٹیک نیو اس یارڈ میں ایک رننگ لائن اور ایک ریک ہینڈلنگ پلیٹ فارم (پلیسمینٹ کے ویٹنگ وقت کو کم کرنے کیلئے چھپرو گراہین کے آپشن/ ایکسٹرا کی صورت میں) کے ساتھ نئے گڈس شیڈ کے بندوبست کے ضمن میں 25 کے وی او ایچ ای الیکٹری فکیشن ورکس۔ ٹینڈر ریفرنس نمبر: ETender-GSU-TRD-L04-25-26، کام کی تخمینی لاگت: ₹-64,72,175.46، ضمانت رقم روپیہ میں: ₹-1,29,500/-، ٹینڈر فارم کی قیمت روپیہ میں: صفر، ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 27.06.2025 upto 14:45 Hrs.، کام پورا کرنے کی مدت: 06 ماہ۔
• کھلا ای-ٹینڈر بتاریخ 27.06.2025 کو 14:45 بجے تک جمع کر سکیں گے۔
• پوری تفصیلات جاننے کیلئے و ٹینڈر کو پیش کرنے کیلئے براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھیں۔
سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ اسپیڈ پاور
وارانسی
CPRO/Electric-56
ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں۔

دہشت گردی: انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ

راجناتھ سنگھ، وزیر دفاع

دہشت گردی پوری دنیا کو درپیش آج سب سے بڑا چیلنج ہے۔ یہ انسانیت، امن، بقائے باہمی، ترقی اور جمہوریت جیسی اقدار کا دشمن ہے۔ دہشت گردی ایسی جنونی سوچ کا نتیجہ ہے جو صرف تباہی، خوف اور نفرت کو جنم دیتی ہے۔ یہ نہ تو کوئی حل ہے اور نہ ہی یہ کسی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ دہشت گردی نے کبھی کوئی مستقل یا بامعنی نتیجہ نہیں دیا۔ دہشت گردی صرف سستی مقبولیت حاصل کرنے کے لیے ایک تباہ کن دکھاوا ہے۔ یہ سوچنا بھی ایک وہم ہے کہ دہشت گرد کسی کا مجاہد آزادی ہوسکتا ہے۔ کوئی مذہبی، نظریاتی یا سیاسی وجہ دہشت گردی کا جواز نہیں بن سکتی۔ دہشت گردی کی کوکھ سے انقلاب نہیں صرف نفرت، تباہی اور مایوسی جنم لیتی ہے۔ خونریزی اور تشدد کے زور پر ایک حقیقی اور انسانی مقصد کبھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

تمام قدرتی آفات اور وبائی امراض جن کا ہم نے سامنا کیا تھا وہ وقت کے ساتھ ختم ہوچکی ہیں۔ لیکن دہشت گردی ایک ایسی وبا ہے جو اپنے آپ ختم نہیں ہوگی۔ اس کے خاتمے کے لیے ٹھوس اور اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ جب تک یہ موجود ہے، معاشرے، ترقی اور وسائل کو نقصان پہنچاتا رہے گا۔ بھارت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری دنیا کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ بھارت کئی دہائیوں سے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔ پہلگام میں حالیہ حملے میں بے گناہ سیاحوں کو صرف ان کے مذہب کی بنیاد پر مارا گیا۔ یہ ظلم و بربریت کی انتہا تھی۔ اس حملے کا مقصد بھارت کی وحدت کو توڑنا اور ملک میں خوف و ہراس پھیلانا تھا لیکن ایسی کوششیں ہمیشہ ناکام ثابت ہوتی ہیں۔ یہ درست ہے کہ کوئی بھی مذہب بے گناہوں کے قتل کو جائز قرار نہیں دے سکتا۔ دہشت گرد صرف مذہب کے نام پر اپنے مذموم مقاصد کو جائز قرار دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب ہماری پالیسی یہ ہے کہ دہشت گرد جہاں بھی ہوں ہم ان کا قلع قمع کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ نیز، ہم دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی حکومت اور دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈ کے درمیان فرق کیے بغیر مناسب جواب دیں گے۔

بھارت اب پہلے کی طرح محض ردعمل کا اظہار کرنے والا ملک نہیں رہا۔ ہماری پالیسی میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ اب ہم دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ 2016 کی سرجیکل اسٹرائیک، 2019 کی بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اور 2025 کا آپریشن سیندور یہ تمام اقدامات اس نئی پالیسی کا ثبوت ہیں۔ بھارت نے واضح کیا ہے کہ وہ دہشت گرد جہاں بھی ہوں انہیں ختم کرنے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ اب ہم یہ بھی فرق نہیں کرتے کہ دہشت گرد ریاستی سرپرستی میں ہیں یا کسی تنظیم سے وابستہ ہیں۔ دہشت گردی کی حمایت کرنے والے ممالک کو بھی اب سیدھا جواب دیا جارہا ہے۔

نئی دہلی میں منعقدہ 'نو منی فار ٹیرر' کانفرنس میں اپنے خطاب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح کیا کہ بھارت کسی بھی قسم کی دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک حملے کو بھی کئی حملے سمجھتے ہیں۔ ایک جانی نقصان بھی کئی جانوں کے نقصانات کے برابر ہے۔ بھارت اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھے گا جب تک دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ اس بیان کے ذریعے بھارت کی پالیسی کی سنجیدگی اور مضبوطی ایک بار پھر کھل کر سامنے آئی ہے۔ آپریشن سیندور کے ذریعے بھارت نے نہ صرف دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے بلکہ یہ بھی دکھایا ہے کہ بھارتیہ مسلح افواج اور حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ اگرچہ، دہشت گردوں کو ختم کرنا اور ان کے کیمپوں کو تباہ کرنا ایک ضروری قدم ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے انہیں معاشی، نظریاتی اور سیاسی مدد فراہم کرنے والے پورے نیٹ ورک کو ختم کرنا ہوگا۔ جب تک اس ڈھانچے کو اکھاڑ نہیں دیا جاتا، یہ مسئلہ بار بار ہوتا رہے گا۔ بھارت نے ان ممالک کو بھی بین الاقوامی فورمز پر بے نقاب کیا ہے جو دہشت گردی کو سٹریٹجک آلہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان اس کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ سندھ طاس معاہدہ معطل کرکے بھارت نے واضح پیغام دیا ہے کہ جب تک پاکستان دہشت گردی کی سرپرستی کرتا رہے گا اسے کوئی اقتصادی یا سفارتی فائدہ نہیں ملے گا۔ یہ فیصلہ پاکستان کو معاشی طور پر بھی نقصان پہنچانے والا ہے، کیونکہ سندھ ہندی نظام اس کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

دہشت گردی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ بین الاقوامی بحران ہے۔ گلوبل ٹیررازم انڈیکس کے مطابق حالیہ برسوں میں دہشت گردی کے واقعات سے متاثرہ ممالک کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ یہ ایک ایسا وائرس ہے جو نہ تو سرحدوں کا احترام کرتا ہے اور نہ ہی مذہب، زبان اور ثقافت کا۔ یہ پوری دنیا کے امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ایسے میں وقت کا تقاضا ہے کہ عالمی برادری ہر قسم کے اختلافات اور سیاسی مفادات کو بالائے طاق رکھ کر دہشت گردی کے خلاف مل کر کام کرے۔ کسی بھی اسٹریٹجک اتحاد یا سیاسی جھکاؤ کو اس عالمی لڑائی کی سمت اور اثر کو کمزور نہیں کرنا چاہیے۔ اس لڑائی میں پہلا اور بنیادی قدم دہشت گردی کی عالمی طور پر قبول شدہ اور عملی تعریف پر فیصلہ کرنا ہوگا۔ بھارت نے اقوام متحدہ کے سامنے بین الاقوامی دہشت گردی پر جامع کانفرنس کے ذریعے اس سمت میں کوششیں کی ہیں، لیکن ابھی تک کوئی اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے۔ اس واضح تعریف کی عدم موجودگی میں دہشت گردانہ حملوں کی تحقیقات، قانونی کارروائی اور ملزمان کی حوالگی جیسے عمل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ عالمی برادری جلد واضح تعریف کا فیصلہ کرے تا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی موثر اور منصفانہ ہوسکے۔

دوسرا، صرف دہشت گرد تنظیموں کو نشانہ بنانا کافی نہیں ہے۔ دہشت گردی کو بالواسطہ یا بلاواسطہ سرپرستی کرنے والے ممالک کا معاشی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ پاکستان اس کی واضح مثال ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پاکستان کو دیئے گئے بیل آؤٹ پیکج اور قرضے سرحد پار دہشت گردی کو پروان چڑھانے میں کیسے خرچ ہوتے ہیں۔ بھارت نے آئی ایم ایف کے سامنے اپنے بیان میں اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والے ملک کو بار بار مالی امداد فراہم کرنے سے نہ صرف غلط پیغام جاتا ہے بلکہ عالمی اقدار کو بھی نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف مالیاتی اداروں کی ساکھ پر سوالات اٹھتے ہیں بلکہ ایسے ممالک کے لیے ایک طرح کی حوصلہ افزائی بھی بن جاتی ہے۔ جب تک پاکستان اپنے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو مکمل اور دیانتداری سے ختم نہیں کرتا، اسے کسی قسم کی مالی امداد نہیں دی جانی چاہیے۔ ایف اے ٹی ایف کی طرف سے اسے گرے لسٹ میں رکھنا ایک منطقی اور ضروری قدم ہے۔ تیسرا، آپریشن سیندور کے بعد یہ مزید واضح ہوگیا ہے کہ پاکستان میں ریاستی اور غیر ریاستی عناصر کی سرگرمیوں کے درمیان کوئی تقسیم کی لکیر باقی نہیں رہی۔ اس حقیقت کو اس وقت مزید تقویت ملتی ہے جب لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) اور جیش محمد (جے ای ایم) جیسی تنظیموں کے دہشت گردوں کو ریاستی حکام کی جانب سے باوقار تدفین دی جاتی ہے۔ ایک ایسے ملک سے دہشت گردی کے خلاف تعاون کی توقع رکھنا جس کے فوجی اہلکار بین الاقوامی سطح پر نامزد دہشت گردوں کے جنازوں میں شریک ہوں، یہ نادانی ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ خطرہ بھی مسلسل موجود ہے کہ پاکستان میں جوہری ہتھیاروں کی سیکورٹی کمزور ہوسکتی ہے اور وہ نان سٹیٹ ایکٹرز کے ہاتھ لگ سکتے ہیں۔ یہ پوری انسانیت کے لیے بہت سنگین خطرہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پاکستان کے جوہری پروگرام کو انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کی نگرانی میں لایا جائے۔

چوتھا، درپردہ جنگ کا چیلنج بھی اتنا ہی خطرناک ہے۔ بعض ممالک اپنے اتحادیوں کی آڑ میں اپنے پڑوسی ممالک میں عدم استحکام پھیلاتے ہیں اور جب تک اس رجحان کو عوامی سطح پر بے نقاب نہیں کیا جائے گا، یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ دہشت گردانہ حملوں پر بین الاقوامی ردعمل کسی خاص مقام یا متاثرین کی قومیت پر مبنی نہیں ہونا چاہیے۔ جب ممالک اپنے مفادات کے مطابق یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کن حملوں کی مذمت کرنی ہے اور کن کو نظر انداز کرنا ہے تو یہ دہشت گردی کے خلاف اجتماعی کوششوں کو کمزور کرتا ہے اور بالواسطہ طور پر دہشت گردوں کو قانونی حیثیت فراہم کرتا ہے۔ پانچویں، پاکستان میں دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہوں کا اثر صرف جنوبی ایشیا تک محدود نہیں ہے۔ مصنوعی ذہانت، نینو ٹیکنالوجی، اگمینٹڈ ریلیٹی اور خودکار نظام جیسی ٹیکنالوجیز کے استعمال نے عالمی سطح پر ان تنظیموں کی رسائی کو بڑھادیا ہے۔ اب یہ خطرات کسی ایک جغرافیائی سرحد تک محدود نہیں ہیں۔ ایسے میں ان سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون ضروری ہے۔

سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے نائن الیون کے حملوں کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کہا تھا کہ ہمیں دہشت گردی کے لیے کسی بھی نظریاتی، سیاسی یا مذہبی جواز کو مضبوطی سے مسترد کرنا چاہیے۔ گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے الفاظ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا تھا کہ اب ہر ملک کی سلامتی کی فکر میں پوری دنیا کی فلاح و بہبود کا احساس بھی شامل ہونا چاہیے۔ یہ سوچ ہمیں متحد کرسکتی ہے۔ بھارت ہر قسم کی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ ہم دنیا کے تمام امن پسند ممالک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھ کر اس جدوجہد میں ساتھ دیں۔ آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ، پرامن اور مستحکم دنیا کی تعمیر ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

اودھ نامہ

انتخابی حکمت عملی کا حصہ

ہندوستان میں ایک زمانے سے ایک ایسی فکر اور ذہنیت کارفرما ہے جس کے نزدیک ہندوستانی مسلمان ہمیشہ مشکوک رہے ہین، ان کی حب الوطنی کو ساش کے تحت مشکوک بنایا جاتا ہے۔ پچھلے کچھ برسون مین یہ کوششیں مزید تیز ہوئی ہیں ان مین عام آدمی، اور خاص آدمی دونوں طبقوں کے لوگ شامل ہیں۔ حال ہ میں مرکزی وزیر امت شاہ نے ایک بیان دیا ہے جس سے یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ کیا آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلمان دشمن کے ساتھ کھڑے تھے۔ کیا مسلمانوں نے دہشت گردی کے خلاف اس محاذ آرائی میں حکومت اور فوج کا ساتھ نہیں دیا۔ کیا مسلمان کو اپنی حب الوطنی ثابت کرنے کے لئے گ کے دریا سے گزرنا ہوگا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے حال ہی میں بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بناتے ہوئے کلکتہ میں بی جے پی کارکنوں کی ایک ریلی کو خطاب کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ "وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مسلم ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے 'آپریشن سندور' کی مخالفت کی۔" امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ 'ممتا دیدی آپریشن سندور کی مخالفت کرکے اس دیش کی ماں بہنوں کی توہین کررہی ہیں۔ 2026 کے انتخابات میں بنگال کی ماں بہنیں آپریشن سندور پر تنقید کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کو سبق سکھائیں گی۔"

مبصرین لکھ رہے ہیں کہ انھوں نے امت شاہ کے اس بیان کی بہت چھان بین کی کہ ممتا بنرجی نے کب اور کہاں 'آپریشن سندور' کی مخالفت کی اور اس کے ذریعہ اپنے مسلم ووٹ بینک کو 'خوش' کیا۔ بہت تلاش کرنے کے بعد بھی ہمیں ممتا بنرجی کا ایسا کوئی بیان نظر نہیں آیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ امت شاہ نے کلکتہ میں ممتا بنرجی اور مسلمانوں کی تعلق سے جو کچھ کہا ہے وہ سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ بیان مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ممتا بنرجی کی وطن دوستی پر بھی سوال قائم کرنے کے لیے دیا گیا ہے تا کہ عام ہندو ان سے برگشتہ ہوجائیں۔ اسیہ بیان اگر جھوٹ پر مبنی ہے تو ہمارا کہنا ہے کہ اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جانا چاہئے۔ کیونکہ یہ بیان کوئی موصولی بیان نہیں۔ اس کے ذریعہ ہندوست ان مسلمانوں کی توہین اور ساتھ ہی ایک ریاست کی وزیر اعلی پر سنگین الزامات بھی لائے گئے ہیں۔ سبھی جانتے ہیں کہ اگلے سال مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور بی جے پی وہاں کے اقتدار پر قبضے کے خواب دیکھ رہی ہے۔ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کا جادو برقرار ہے اور یہ اسی وقت ٹوٹ سکتا ہے جب وہاں کے عوام کو گمراہ کیا جائے۔ ظاہر ہے یہ بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی کا ایک حصہ ہوسکتا ہے، لیکن کیا ملک کے وزیر داخلہ کی کرسی پر بیٹھے ہوئے کسی شخص کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ اپنی سیاسی خواہشوں کی تکمیل کے لیے سفید جھوٹ کا سہارا لیں اور ملک کی سب سے بڑی اقلیت کی حب الوطنی پر سوالیہ نشان قائم کریں۔

دنیا جانتی ہے کہ عام مسلمان ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قیادت بھی اس معاملے میں حکومت کے شانہ بشانہ کھڑی رہی، یہاں تک کہ جب حکومت نے پاکستان کو 'بے نقاب' کرنے کے لیے پارلیمانی وفد غیر ملکوں میں بھیجے تو اس میں بھی بیرسٹر اسدالدین اویسی، غلام نبی آزاد اور سلمان خورشید جیسے سرکردہ مسلم لیڈران شامل کئے گئے ، جنھوں نے پرزور طریقے سے ہندوستانی موقف کی عالمی سطح پر ترجمانی کی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ملک پر جب کوئی آنچ آتی ہے تو ملک کے باشندے اور سیاسی قیادت اپنے تمام اختلافات بھلاکر ایک پرچم کے نیچے جمع ہوجاتے ہیں۔ اس سب کے باوجود اگر وزیر داخلہ 'آپریشن سندور' کے معاملے میں مسلمانوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنا چاہتے ہیں تو یہ یقینا یہ دانستہ عوام کو بہکانے کی کوشش ہے اکہ ووٹ پر قبضہ کیا جاسکے۔ اور بنگال پر اپنی حکومت کا خواب شرمندہ تعبیر کیا جاسکے۔۔ یہ وہی ذہن ہے جو تمام قربانیاں دینے کے باوجود مسلمانوں کو ناقابل اعتبار سمجھتا ہے۔ جو کرنل صوفیہ قریشی جیسی بہادر بیٹی کو دہشت گردوں کی بہن سمجھتا ہے۔ جو قدم قدم پر مسلمانوں کی حب الوطنی پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ جب پہلگام میں دہشت گردوں نے 26 بے گناہ سیاحوں کو سفاکی سے موت کے گھاٹ اتارا تو اس کی جتنی مذمت مسلمانوں اور مسلم تنظیموں نے کی اتنی شاید ہی کسی اور فرقہ نے کی ہو۔ وادی کشمیر کے عوام نے دہشت گردی کو پوری طرح مسترد کردیا۔ اس حملہ کے بعد کشمیر کے سیاحتی مقامات ویران پڑے ہیں اور وہاں کے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وادی میں دہشت گردی کے خلاف ایسا اتحاد شاید ہی کبھی دیکھنے کو ملا ہو۔ کشمیری ہی نہیں پورے ملک کے مسلمانوں نے ایک آواز ہوکر پہلگام حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی، لیکن اس کے باوجود ظلمت پسند طاقتوں نے مسلمانوں کے خلاف محاذ آرائی جاری رکھی اور ملک میں لنچنگ کی وارداتیں بھی ہوئیں۔

وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنی کلکتہ کی تقریر میں بنگلہ دیشی دراندازی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے اس کے لیے بھی ممتا بنرجی کو قصوروار قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ "ممتا دیدی نے اقتدار میں آنے کے بعد بنگال کی سرزمین کو دراندازی، بدعنوانی، جرائم اور ہندوؤں پر مظالم کا مرکز بنادیا ہے۔" انھوں نے یہ بھی کہا کہ "دیدی آخر کب تک تشدد کرنے والوں کو بچاتی رہیں گی۔ آپ کا وقت پورا ہوگیا ہے اور 2026 میں مغربی بنگال میں بی جے پی کی سرکار بنے گی۔" وزیر داخلہ امت شاہ کی اس تقریر پر ترنمول کانگریس نے بھی تیکھا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر ساگاریکا گھوش نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 'شاہ کی زبان ہندوستان کے وزیر داخلہ کی نہیں بلکہ بی جے پی ورکر کی طرح ہے۔' ایک ایسے وقت میں جب ملک نازک دور سے گزر رہا ہو تو ملک کے وزیر داخلہ کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ بالغ نظری کا ثبوت دیں اور کسی بھی ایسے بیان سے پرہیز کریں جس کا منفی اثر ہوتا ہو، کیونکہ ملک کی اندرونی سلامتی کی ذمہ داری ان ہی کے کاندھوں پر ہے۔

مسلمانوں کی حب الوطنی پر سوال

معصوم مرادآبادی

وزیر داخلہ نے آپریشن سندور کے پس منظر میں مسلمانوں کے حوالے سے جو بیان دیا ہے وہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ ایسے بیان کی توقع تو عام کارکنوں سے بھی نہیں کی جاسکتی۔ چہ جائیکہ ملک کا وزیر داخلہ اس قسم کا بیان جاری کرے۔ جہاں تک ووٹ بینک کی سیاست کا سوال ہے تو دنیا جانتی ہے کہ بی جے پی 'آپریشن سندور' کا سیاسی فائدہ اٹھانے اور ہندو ووٹ بینک کو کیش کرنے میں شروع سے ہی مصروف ہے اور اس کا ثبوت وزیراعظم نریندر مودی کی وہ ریلیاں ہیں جو وہ بی جے پی کے انتخابی نشان کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں کررہے ہیں۔

کیا آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلمان دشمن کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے؟ کیا انھوں نے دہشت گردی کے خلاف اس محاذ آرائی میں حکومت اور فوج کا ساتھ نہیں دیا؟ کیا انھیں اپنی حب الوطنی ثابت کرنے کے لیے آگ کے دریا سے گزرنا ہوگا؟ یہ اور اس قسم کے دیگر سوالات وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان سے پیدا ہوئے ہیں جو انھوں نے حال ہی میں بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بناتے ہوئے کلکتہ میں دیا ہے۔ انھوں نے بی جے پی کارکنوں کی ایک ریلی کو خطاب کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ "وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مسلم ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے 'آپریشن سندور' کی مخالفت کی۔" امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ 'ممتا دیدی آپریشن سندور کی مخالفت کرکے اس دیش کی ماں بہنوں کی توہین کررہی ہیں۔ 2026 کے انتخابات میں بنگال کی ماں بہنیں آپریشن سندور پر تنقید کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کو سبق سکھائیں گی۔"

امت شاہ کے اس بیان کے بعد ہم نے اس کی بہت چھان بین کی کہ ممتا بنرجی نے کب اور کہاں 'آپریشن سندور' کی مخالفت کی اور اس کے ذریعہ اپنے مسلم ووٹ بینک کو 'خوش' کیا۔ بہت تلاش کرنے کے بعد بھی ہمیں ممتا بنرجی کا ایسا کوئی بیان نظر نہیں آیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ امت شاہ نے کلکتہ میں ممتا بنرجی اور مسلمانوں کی تعلق سے جو کچھ کہا ہے وہ سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ بیان مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ممتا بنرجی کی وطن دوستی پر بھی سوال قائم کرنے کے لیے دیا گیا ہے تا کہ عام ہندو ان سے برگشتہ ہوجائیں۔

سبھی جانتے ہیں کہ اگلے سال مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور بی جے پی وہاں کے اقتدار پر قبضے کے خواب دیکھ رہی ہے۔ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کا جادو برقرار ہے اور یہ اسی وقت ٹوٹ سکتا ہے جب وہاں کے عوام کو گمراہ کیا جائے۔ ظاہر ہے یہ بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی کا ایک حصہ ہوسکتا ہے، لیکن کیا ملک کے وزیر داخلہ کی کرسی پر بیٹھے ہوئے کسی شخص کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ اپنی سیاسی خواہشوں کی تکمیل کے لیے سفید جھوٹ کا سہارا لیں اور ملک کی سب سے بڑی اقلیت کی حب الوطنی پر سوالیہ نشان قائم کریں؟

دنیا جانتی ہے کہ جس وقت ہماری بہادر فوج نے 'آپریشن سندور' شروع کیا تو ملک کے دیگر عوام کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مسلمان بھی اس کی پشت پر کھڑے ہوئے تھے۔ مسلمانوں نے اس موقع پر اپنی حب الوطنی کا بہترین ثبوت پیش کیا۔ عام مسلمان ہی نہیں مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قیادت بھی اس معاملے میں حکومت کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔ یہاں تک کہ جب حکومت نے پاکستان کو 'بے نقاب' کرنے کے لیے پارلیمانی وفد غیر ملکوں میں بھیجے تو اس میں بھی بیرسٹر اسدالدین اویسی، غلام نبی آزاد اور سلمان خورشید جیسے سرکردہ مسلم لیڈران شامل کئے گئے ، جنھوں نے پرزور طریقے سے ہندوستانی موقف کی عالمی سطح پر ترجمانی کی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ملک پر جب کوئی آنچ آتی ہے تو ملک کے باشندے اور سیاسی قیادت اپنے تمام اختلافات بھلاکر ایک پرچم کے نیچے جمع ہوجاتے ہیں۔ اس سب کے باوجود اگر وزیر داخلہ 'آپریشن سندور' کے معاملے میں مسلمانوں کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہیں تو یہ یقیناً ان کا ذہنی فطور ہی کہا جائے گا۔ یہ وہی ذہن ہے جو تمام قربانیاں دینے کے باوجود مسلمانوں کو لااعتبار سمجھتا ہے۔ جو کرنل صوفیہ قریشی جیسی بہادر بیٹی کو دہشت گردوں کی بہن سمجھتا ہے۔ جو قدم قدم پر مسلمانوں کی حب الوطنی پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔

دنیا جانتی ہے کہ جب پہلگام میں دہشت گردوں نے 26 بے گناہ سیاحوں کو سفاکی سے موت کے گھاٹ اتارا تو اس کی جتنی مذمت مسلمانوں اور مسلم تنظیموں نے کی اتنی شاید ہی کسی اور فرقہ نے کی ہو۔ وادی کشمیر کے عوام نے دہشت گردی کو پوری طرح مسترد کردیا اور وہ لوگ بھی میدان میں آگئے جو کبھی اس قسم کی وارداتوں پر سامنے نہیں آتے تھے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ پہلگام حملہ کے بعد وادی کشمیر کے عوام کی اقتصادی کمر ٹوٹ گئی ہے اور وہ بے دست و پا ہوگئے ہیں۔ اس حملہ کے بعد کشمیر کے سیاحتی مقامات ویران پڑے ہیں اور وہاں کے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وادی میں دہشت گردی کے خلاف ایسا اتحاد شاید ہی کبھی دیکھنے کو ملا ہو۔ کشمیری ہی نہیں پورے ملک کے مسلمانوں نے ایک آواز ہوکر پہلگام حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی، لیکن اس کے باوجود ظلمت پسند طاقتوں نے مسلمانوں کے خلاف محاذ آرائی جاری رکھی اور ملک میں لنچنگ کی وارداتیں بھی ہوئیں۔

وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنی کلکتہ کی تقریر میں بنگلہ دیشی دراندازی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے اس کے لیے بھی ممتا بنرجی کو قصوروار قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ" ممتا دیدی نے اقتدار میں آنے کے بعد بنگال کی سرزمین کو دراندازی، بدعنوانی، جرائم اور ہندوؤں پر مظالم کا مرکز بنادیا ہے۔" انھوں نے یہ بھی کہا کہ" دیدی آخر کب تک تشدد کرنے والوں کو بچاتی رہیں گی۔ آپ کا وقت پورا ہوگیا ہے اور 2026 میں مغربی بنگال میں بی جے پی کی سرکار بنے گی۔" وزیر داخلہ امت شاہ کی اس تقریر پر ترنمول کانگریس نے بھی تیکھا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر ساگاریکا گھوش نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 'شاہ کی زبان ہندوستان کے وزیر داخلہ کی نہیں بلکہ بی جے پی ورکر کی طرح ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ترنمول کانگریس حکومت ہند کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے، جب ہمارے قومی جنرل سیکریٹری ممبران پارلیمنٹ کے وفد کے ساتھ غیر ممالک کا دورہ کرکے بھارت سرکار کے لیے مضبوطی سے بول رہے ہیں، اس وقت وزیر داخلہ بنگال آتے ہیں اور بی جے پی ورکر کی طرح بیان دیتے ہیں اور ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف گھٹیا زبان کا استعمال کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'امت شاہ کی سیاست محض پھوٹ ڈالو اور راج کرو کی سیاست ہے۔"

ایک ایسے وقت میں جب ملک نازک دور سے گزر رہا ہو تو ملک کے وزیر داخلہ کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ بالغ نظری کا ثبوت دیں اور کسی بھی ایسے بیان سے پرہیز کریں جس کا منفی اثر ہوتا ہو، کیونکہ ملک کی اندرونی سلامتی کی ذمہ داری ان ہی کے کاندھوں پر ہے۔ اگر وہی ملک کے باشندوں کے درمیان نفاق پیدا کریں گے تو پھر ملک میں اتحاد کیسے قائم رہے گا۔ وزیر داخلہ نے آپریشن سندور کے پس منظر میں مسلمانوں کے حوالے سے جو بیان دیا ہے وہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ ایسے بیان کی توقع تو عام کارکنوں سے بھی نہیں کی جاسکتی۔ چہ جائیکہ ملک کا وزیر داخلہ اس قسم کا بیان جاری کرے۔ جہاں تک ووٹ بینک کی سیاست کا سوال ہے تو دنیا جانتی ہے کہ بی جے پی 'آپریشن سندور' کا سیاسی فائدہ اٹھانے اور ہندو ووٹ بینک کو کیش کرنے میں شروع سے ہی مصروف ہے اور اس کا ثبوت وزیر اعظم نریندر مودی کی وہ ریلیاں ہیں جو وہ بی جے پی کے انتخابی نشان کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں کررہے ہیں۔☆

masoom.moradabadi@gmail.com

بجرنگ دل پر پابندی عائد کیوں نہیں؟

مدثر احمد ش، شیموگہ

کرناٹک میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران متعدد پرتشدد، فرقہ وارانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث تنظیم بجرنگ دل کے خلاف پابندی نہ لگنے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ سماجی تنظیموں، قانونی ماہرین اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر پاپولر فرنٹ آف انڈیا (PFI) جیسی تنظیم کو دہشت گردی کے الزامات کے تحت پابندی لگائی جاسکتی ہے تو بجرنگ دل جیسی انتہا پسند تنظیم کو کیوں کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ 2008 میں کرناٹک کے مختلف اضلاع میں گرجا گھروں پر حملے ہوئے، جن میں 50 سے زائد چرچز کو نشانہ بنایا گیا۔ جسٹس بی کے سوماشیکر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ان حملوں میں بجرنگ دل کے کارکنان کے ملوث ہونے کے شواہد موجود تھے۔ 2022 میں شیموگہ میں بجرنگ دل کے کارکن ہرشا کے قتل کے بعد بڑے پیمانے پر فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے۔ ان فسادات میں اقلیتی برادریوں کی املاک اور دکانوں کو نشانہ بنایا گیا، جس میں بجرنگ دل کے کارکنان کے ملوث ہونے کے الزامات لگے۔ منگلورو میں بجرنگ دل کے کارکنان کی اخلاقی پولیسنگ کے نام پر نوجوانوں پر حملے، بین المذاہب جوڑوں کو ہراساں کرنے، اور عوامی مقامات پر زبردستی کارروائیاں کرنے کے کئی واقعات میں گرفتار کیا گیا۔ 2023 میں منگلورو میں تین کارکنان کو گووندا ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے گئے۔ 2022 میں شیموگہ میں حلال گوشت کے خلاف ایک مہم کے دوران، پانچ بجرنگ دل کے کارکنان کو ایک مسلم گوشت فروش پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

اس واقعے نے علاقائی سطح پر فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ کر دیا۔ اکتوبر 2021 میں ہبلی شہر میں مذہبی تبدیلیوں کے خلاف مظاہرے کے دوران ایک آئی پی ایس افسر کو سرعام گالیاں دینے کے الزام میں بجرنگ دل کے ایک لیڈر اور 100 کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ 2022 میں بی جے پی حکومت نے ریاست بھر میں 34 فرقہ وارانہ نوعیت کے کیسز واپس لے لیے، جن میں 113 بجرنگ دل کے کارکنان بھی شامل تھے۔ قدرتی طور پر اس سے یہ پیغام جاتا ہے کہ حکومت کی پشت پناہی کی وجہ سے ایسے عناصر قانون کی گرفت سے آزاد ہیں۔ یہ تمام واقعات اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ بجرنگ دل کے خلاف کارروائی نہ ہونے کی ایک ممکنہ وجہ سیاسی تحفظ ہوسکتی ہے۔ ایک شہری نمائندہ گروہ نے حکومت سے تحریری طور پر سوال کیا ہے کہ جب PFI کو سنگین الزامات کے تحت ممنوع قرار دیا جاسکتا ہے، تو بجرنگ دل کے خلاف ایسی کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کے پاس کوئی واضح معیار موجود ہے جس کی بنیاد پر کسی تنظیم کو ملک کے لیے خطرہ سمجھا جاتا ہے۔ بجرنگ دل کی بار بار فرقہ وارانہ اور پرتشدد سرگرمیوں کے باوجود کیا حکومت کے پاس کوئی قانونی یا سلامتی کی بنیادیں نہیں ہیں کہ اس کے خلاف سخت قدم اٹھائے جائیں؟ کرناٹک کی سیاسی فضا میں بڑھتی ہوئی تقسیم اور اقلیتوں کے خلاف حملوں کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر عوام یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ آخر کب تک سیاسی تعلقات رکھنے والی شدت پسند تنظیمیں قانون کی گرفت سے بچتی رہیں گی۔

831098052

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عید قربان احادیث کی روشنی میں

انتخاب وترجمہ: مولانا سید علی ہاشم عابدی

1۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
قربانی کے جانور کے خون کا پہلا قطرہ (زمین پر) گرتے ہی اس کے مالک کو بخش دیا جاتا ہے۔

2۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے عید الاضحیٰ کو قرار دیا تاکہ مساکین گوشت سے سیر ہوسکیں لہٰذا انہیں (قربانی کا گوشت) کھلاؤ۔

3۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جس کی نیت سچی ہو اس کی قربانی کے خون کا پہلا قطرہ اس کے تمام گناہوں کا کفارہ ہے۔

4۔امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپؐ نے فرمایا: آج "ثج" اور "عج" کا دن ہے، "ثج" قربانی کا خون ہے جو بہتا ہے، پس جسکی بھی نیت سچی ہوگی اس کی قربانی کے خون کا پہلا قطرہ اس کے تمام گناہوں کا کفارہ ہے اور "عج" دعا ہے، پس اللہ سے دعا کرو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے کوئی بھی یہاں سے واپس نہیں جائے گا یہاں تک کہ معاف نہ کر دیا جائے، صرف اس کے کہ جو گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو اور اس پر اصرار کرتا ہو اور اسے ترک کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

5۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا
بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ قربانی کرنے اور دوسروں کو کھلانے کو پسند کرتا ہے۔

6۔امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
حاجی کی قربانی آتش جہنم کے مقابلہ میں اس کا فدیہ ہوگا۔

7۔امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا
عید الاضحیٰ کے دن پانچ اعمال سے افضل کوئی عمل نہیں ہے: قربانی کرنا، یا والدین کے ساتھ نیکی کرنے یا کسی ایسے رشتہ دار کو تحفہ دینے یا سلام کرنے جانا جس نے قطع رحم کیا ہو۔ یا وہ شخص جو اپنی قربانی میں سے بہترین چیزیں دوسروں کو کھلائے اور باقی حصے کو اپنے یتیم، مسکین اور غلام پڑوسیوں کو دے اور قیدیوں کی دل جوئی کرے۔

8۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اللہ چار راتوں میں مسلسل خیر کو جاری رکھتا ہے۔ شب عید قربان اور شب عید الفطر۔۔۔۔۔

9۔عبد الرحمٰن بن حجاج کا بیان ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات قبر حسین علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اور آئندہ گناہوں کو بخش دے گا۔
میں نے عرض کیا: میں آپ پر قربان! وہ کون سی راتیں ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات اور نصف شعبان کی رات۔

10۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جس نے عید کی دو راتیں (فطر اور قربان) اللہ سے حصول ثواب کے لئے عبادت کی تو اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن تمام دل مردہ ہوں گے۔

11۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اللہ تعالیٰ زمین کی جانب نظر عنایت کرتا ہے۔ لہٰذا گھروں سے نکلو تاکہ تم پر رحمت نازل ہو۔

12۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اپنی عیدوں کو تکبیر (اللہ اکبر) سے زینت دو

13۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
عید فطر اور عید قربان کو جملات »لا إله إلاّ الله و الله اكبر و الحمد لله و سبحان الله« سے مزین کرو۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عید فطر اور عید قربان کے دن گھر سے باہر تشریف لاتے تو باآواز بلند »لا إله إلاّ الله و الله اكبر« کہتے تھے۔

☆☆☆☆☆

عید الاضحیٰ کے موقع پر تمام عالم اسلام کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات

مولانا سید سرفراز عباس کراروی

ارباب ایمان و اسلام

ہم سب سے پہلے ناخدائے کشتیٔ اسلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کی خدمت بابرکت میں عید الاضحیٰ کی تہنیت پیش کرتے ہیں اور بارگاہ خداوندی میں عرض پرواز ہیں کہ وہ آنحضرت کے ظہور میں تعجیل فرمائے آمین، دوسرے یہ کہ آج کا دن وہ ہے جب سارا عالم اسلام مسرت وشادمانی سے جھوم رہا ہے دوگانہ بھی ادا کر رہا ہے قربانی کی سنت پر بھی عمل پیرا ہے لیکن ایک خیال دل میں بار بار آتا ہے کہ ادھر عالم اسلام مسرت وشادمانی کا مرقع بنا ہوا ہے ادھر فلسطین کے مسلمان برابر موت کے گھاٹ اُتارے جا رہے ہیں کوئی بھی پرسان احوال نہیں ہے لہٰذا خدا سے یہی دعا ہے کہ وہ اسلام و مسلمین کے دشمنوں کو جلد از جلد نیست و نابود فرمائے اور فلسطین کے مسلمانوں کو کامیابی عطا کرے۔

عید اضحیٰ کی قرآنی حقیقت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ زوال آفتاب کے قریب جبرئیل امین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور فرمایا اے ابراہیمؑ اپنے اور اہل و عیال کے لئے پانی جمع کرو، اس وقت مکہ اور عرفات میں پانی نہیں تھا پھر ابراہیمؑ کو منیٰ کی سمت لے گئے اور نماز ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح وہیں ادا کی جب آفتاب طالع ہوا وہاں سے عرفات کو روانہ ہوئے اور عمرہ میں ٹھہرے اور زوال آفتاب کے وقت غسل کر کے نماز ظہر وعصر ایک اذان اور دو اقامت سے بجا لائے آپ نے اسی جگہ نماز پڑھی تھی جہاں اب مسجد عرفات ہے اس کے بعد جبرئیل امین نے ان کو موقف میں استادہ کیا اور فرمایا اے ابرہیم خلیل اپنے گناہوں کا اعتراف کرو اور مناسک حج کو پہچانو پھر غروب آفتاب تک ان کو وہیں رکھا جب آفتاب غروب ہوا ان سے فرمایا اب یہاں سے مراجعت کرو اور مشعر الحرام سے نزدیک ہو جب مشعر الحرام میں تشریف لائے نماز مغرب وعشاء ایک اذان دو اقامت اے ادا کیا اور شب کو وہیں رہے جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے ان کو موقف سے آگاہ کیا اور منیٰ میں لاکر حکم دیا کہ جمرۂ عقبہ کی طرف پتھر پھینکیں اور اس جمرہ کے پاس ابلیس ملعون حضرت ابراہیمؑ کے پاس آیا اور ان کو ذبح کرنے کا حکم دیا جب حضرت ابراہیم مشعر الحرام پہنچے تو نہایت شاد وخوش حال سب وہیں سو رہے اور خواب میں دیکھا کہ اپنے فرزند کو ذبح کرو جناب ابراہیمؑ اپنے فرزند کی ماں کو بھی حج کے لئے اپنے ہمراہ لائے تھے چنانچہ جب یہ لوگ منیٰ پہنچے اور حضرت ابراہیمؑ اور ان کی زوجہ نے رمی جمرہ سے فراغت حاصل کی اس وقت حضرت ابراہیمؑ نے سارہ سے کہا تم کعبہ کی زیارت کو جاؤ اور فرزند کو اپنے پاس روک لیا پھر فرزند کو جمرۂ وسطیٰ تک لے گئے اور وہاں اپنے فرزند سے مشورہ فرمایا جیسا کہ قرآن مجید کا ارشاد ہے کہ جناب ابراہیمؑ نے کہا" **یا بنی انی اریٰ فی المنام انی اذبحک فانظر ما ذا تریٰ** " اے میرے عزیز فرزند میں نے گزشتہ شب خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں آخر اس میں تمہاری کیا رائے ہے فرزند سعادت مند نے کہا پدر گرامی بہت جلد اس کام کو انجام دو جس کے لئے مامور ہوئے ہو اگر خدا چاہے گا تو مجھے صبر کرنے والوں میں سے پاؤ گے جب دونوں نے حکم خدا کو تسلیم کر لیا تو شیطان ایک مرد پیر کی صورت میں آیا اور آپ کو بہکانے کی کوشش کرنے لگا جناب ابراہیمؑ نے اسے پہچان لیا اور کہا بھاگ جا تو ابلیس ہے پھر آپ اپنے فرزند کی طرف متوجہ ہو کر ذبح کرنے کے بارے میں اس سے مشورہ کیا جب دونوں حکم خدا کے مطیع و منقاد ہوئے اس وقت فرزند نے کہا اے والد گرامی میرا منھ چھپا دو اور میرے ہاتھ پاؤں مضبوتی سے باندھ دو اس کے بعد اپنے خچر کی جھول بچھا کر اپنے فرزند کو اس پر لٹا دیا پھر چھری اس کے حلق پر رکھ کر اپنا سر آسمان کی جانب بلند کیا اور پوری طاقت سے اس کے گلے پر چھری پھیری جبرئیل امینؑ نے چھری پھیرنے سے قبل چھری کی پشت فرزند کے گلے کی طرف پھیر دی جب جناب ابراہیمؑ نے نظر کی تو کیا دیکھا کہ چھری کی پشت حلق کی طرف ہے پھر آپ نے یہ کیا کہ چھری کو پھیر کر باڑھ کی طرف سے حلق پر رکھا اور ذبح کرنا چاہا پھر جبرئیل نے چھری کی پشت حلق کی طرف کر دی اور کئی مرتبہ ایسا ہی اتفاق ہوا پھر جبرئیل امینؑ نے کوہ شبیر سے ایک گوسفند نیچے کھینچی اور اس فرزند کو چھری کے نیچے سے ہٹا کر وہ گوسفند اس کی جگہ لٹا دی۔ اس وقت جناب ابراہیمؑ نے ایک آواز سنی جو مسجد خیف کے بائیں طرف سے بلند ہوئی کہ اے ابراہیم تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا بیشک ہم نیک کرداروں اسی طرح جزا دیتے ہیں بتحقیق کہ یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش اور امتحان ہویدا تھا۔

فرزند سے مراد جناب اسماعیل علیہ السلام ہیں:
مذکورہ روایت اس بات پر دلیل ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے جس فرزند کو ذبح کرنا چاہا تھا اور خدا نے جس کا ذکر قرآن حکیم میں کیا ہے وہ حضرت اسحاقؑ تھے مگر علماء شیعہ وسنی کے درمیان اس مسئلہ میں بڑا اختلاف پایا جاتا ہے یہودی ونصرانی اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ وہ حضرت اسحاق تھے اور شیعوں کی احادیث میں دونوں کا ذکر ہوا ہے مگر علماء شیعہ میں زیادہ مشہور یہ ہے کہ ذبیح حضرت اسماعیلؑ تھے اور شیعہ مذہب کی اکثر روایتیں اسی پر دلالت کرتی ہیں اور ظاہر آیات قرآنی سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ بعض علماء نے نقل کیا ہے کہ اموی خلیفہ عمر بن عبد العزیز نے مذہب یہود کے کسی عالم کو بلا کر اس مسئلہ کو اس سے دریافت کیا اس نے جواب دیا کہ علماء اہل کتاب کو اس بات کا یقین ہے کہ ذبیح حضرت اسماعیلؑ ہیں مگر حسد کی وجہ سے انکار کرتے ہیں اس لئے کہ حضرت اسحاقؑ ان کے جد ہیں اور حضرت اسماعیل اہل عرب کے جد تھے وہ لوگ چاہتے ہیں کہ یہ فضیلت ان کے جد کے لئے ثابت ہو اور تمہارے جد کے لئے ثابت نہ ہو۔

ایک حدیث میں امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی نے آپ سے پوچھا کہ ذبیح حضرت اسماعیل تھے یا حضرت اسحاقؑ فرمایا حضرت اسماعیلؑ تھے کہا تو نے یہ قول خدا نہیں سنا ہے کہ ان کو یعنی ابراہیم کو ہم نے اسحاق کی بشارت دی پس کیونکر ممکن ہوسکتا ہے کہ ذبیح اسحاق ہوں۔ بسند معتبر جناب امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ ذبیح حضرت اسماعیلؑ ہیں۔ حضرت علامہ مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو حدیثیں اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ذبیح حضرت اسماعیلؑ تھے وہ کثیر ہیں جن کا احاطہ اس مقام پر دشوار کن ہے۔

ذبح عظیم سے حضرت امام حسین علیہ السلام مراد ہیں: قرآن مجید میں ہے کہ "**و فدینا ہو بذبح عظیم**" اور ہم نے اس قربانی کو ذبح عظیم سے بدل دیا یعنی ذبح عظیم سے مراد وہ جبرئیل والی گوسفند نہیں ہے چاہے جتنی زیادہ اس کی فضیلت ہو۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔۔۔

اللہ اللہ بائے بسم اللہ بدر
معنیٔ ذبح عظیم آمد پسر

حقیر راقم الحروف کا کہنا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ آج ہم لوگ سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہیں اور ۱۰ ذی الحجہ خدا کی بارگاہ میں قربانی پیش کرتے ہیں آخر کلام میں خداوند متعال سے دعا ہے کہ ہم سبھوں کو شعار اسلامی پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ والسلام

☆☆☆☆☆

ماہِ ذی الحجہ: یومِ عرفہ سے یومِ عاشورہ تک

سید قمر عباس قنبر نقوی۔ نئی دہلی

ماہِ ذی الحجہ اسلامی تقویم کے اُن محترم مہینوں میں سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرمت وتقدیس سے نوازا ہے۔ ان مہینوں میں قتال ممنوع اور احترام واجب قرار پایا ہے۔ ذی الحجہ کو جو خاص مقام ومرتبہ حاصل ہے، وہ نہ صرف اس کی حرمت کی بنا پر ہے بلکہ اس میں حجِ بیت اللہ اور زیارتِ حرمین شریفین جیسی عظیم عبادات کی انجام دہی نے بھی اسے تقدیس ورفعت کی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔

8 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ تک مکّہ مکرمہ میں انجام دیے جانے والے مخصوص مناسک کو "حج" کہا جاتا ہے، جو اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے حج ترک کرنے والے کے بارے میں سخت وعید فرمائی ہے کہ وہ ایمان سے محروم رہ کر یہودی یا نصرانی کی موت مرتا ہے۔ حج ایک ایسی عبادت ہے جس کے ظاہری وباطنی اثرات انسان کی زندگی میں پاکیزگی اور بندگی کی نئی راہیں کھول دیتے ہیں۔ جیسا کہ ارشادِ نبویؐ ہے: "حاجی گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا نوزائیدہ۔"

حج دراصل اطاعت، احتساب، ضبطِ نفس اور خالص نیت کی علامت ہے۔ یہاں ہر چھوٹے بڑے عمل کا حساب ہے، حتیٰ کہ ایک تنکے کا توڑنا بھی موجب دم ہے۔ یہ عبادت محض جسمانی مشق نہیں بلکہ ایک روحانی تربیت ہے جس کا اثر حاجی کی پوری زندگی پر نمایاں ہونا چاہیے۔

یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ حج جیسے عظیم فریضے کے لیے ذہنی وعملی تیاری، تربیت اور نظم ونسق کی آگاہی انتہائی ضروری ہے۔ تجربہ گواہ ہے کہ وہ حجاج کرام جو معتبر علماء سے شرعی رہنمائی اور ماہرین سے انتظامی امور کی تربیت حاصل کرتے ہیں، اُن کے لیے سفرِ حج سہل اور پرسکون بن جاتا ہے۔

حج کی ادائیگی کے بعد گویا ایک نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے ایسی زندگی جو بندگی، اخلاص، نیکی اور تقویٰ سے مزین ہو۔

یومِ عرفہ

9 ذی الحجہ، یومِ عرفہ، حج کا سب سے اہم رکن ہے۔ یہ دن معرفتِ الٰہی، توبہ واستغفار، انکساری وعاجزی، اور قربِ خداوندی کی طلب کا دن ہے۔ اِس دن عرفات کے میدان میں تمام حاجی بندگی کی اعلیٰ ترین مثال پیش کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ انہیں لمحات بندہ رحمتِ پروردگار کے سب سے قریب اور شیطان زیادہ خوار وذلیل ہوتا ہے اس دن کو احادیث میں "عید بندگانِ خدا" بھی کہا گیا ہے

امام حسینؑ کا ترکِ مکہ

ذی الحجہ کا مہینہ قربانیوں کا مہینہ ہے۔ اِس مہینے میں جہاں اک طرف حضرت ابراہیمؑ واسماعیلؑ کی قُربانی آج بھی سنتِ موکدہ ہے، وہیں کربلا (عاشورہ) کی عظیم قربانیوں کا آغاز بھی اسی ماہ سے ہوتا ہے۔ 8 ذی الحجہ سنہ 60 ہجری کو یومِ ترویہ تھا، جب امام حسینؑ نے حرمتِ کعبہ کی پاسداری میں احرامِ حج کو عمرے میں بدل دیا اور مکہ ترک کر کے کوفہ/کربلا کا سفر اختیار کیا، چونکہ یزید لعین کے کارندے حجاج کے لباس میں مکہ پہنچ گئے تھے، فرزندِ رسول حضرت امام حسینؑ کو یہ کیسے گوارہ ہوتا کہ خانۂ خدا کی حرمت اُن کے لہو سے پامال ہو۔

مکہ چھوڑنے سے قبل امام علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ
میں حج کے موقع پر خانہ کعبہ چھوڑ کر جا رہا ہوں، کیونکہ میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو حاکم شام کی طرف سے اپنے احراموں میں تلواریں چھپائے جوق در جوق میرے قتل کیلئے مکہ آرہے ہیں، واللہ میں حسینؑ اپنے قتل سے نہیں ڈرتا،
مگر اس لیے جا رہا ہوں کہ میرے قتل سے (بیت اللہ) اللہ کے گھر کی حرمت پامال ہوگی"

حضرت امام حسینؑ نے جنھیں حضرت پیغمبر اسلام نے ہدایت کا چراغ اور کشتیٔ نجات قرار دیا ہے مکہ ترک کر دیا مگر صبحِ قیامت تک امت کا ضمیر تاریخِ اِنسانیت سے پوچھتا رہے گا کہ کیا اس سے بڑھ کر بھی آلِ رسولؐ پر کوئی ظلم ہوسکتا ہے کہ نواسۂ رسولؐ کو مکہ چھوڑنا پڑے، اور اُمتِ رسولؐ حج کے لیے جمع ہو؟

شہادتِ سفیرِ حضرت امام حسین

9 ذی الحجہ 60 ہجری کو یزید لعین کے گورنر ابنِ زیاد نے کوفہ میں سفیر حضرت امام حسینؑ، حضرت مُسلم ابنِ عقیلؑ کو شہید کردیا۔ ذی الحجہ میں کربلا (عاشورہ) کی یہ پہلی شہادت ہوئی اور پھر آلِ رسولؐ پر نہ ختم ہونے والا ظلم شروع ہوگیا

غدیر

18 ذی الحجہ تاریخِ اسلام کا وہ درخشاں دن ہے جب رسولِ اکرم ﷺ نے اپنے جانشین حضرت علیؑ کا اعلانِ ولایت فرمایا۔ "من کنت مولاہ فہٰذا علی مولاہ" کے اعلان کے ساتھ ہی دین کی تکمیل اور نعمتِ خداوندی کی تمامیت کا فرمان (سورہ مائدہ، آیت 3) نازل ہوا
آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا، اور اپنی نعمت تمام کردی، اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔"

مباهله

تاریخِ اسلام میں 24 ذی الحجہ کی تاریخ بھی سنہری حروف سے لکھی ہے اِس دن اسلام کو ایک اور عظیم فتح نصیب ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ نے نجران کے عیسائی وفد سے مباہلہ فرمایا۔ اس اہم ترین لمحے میں آپ نے اپنے ساتھ صرف اپنے اہلِ بیتؑ کو شامل کیا یعنی حضرت علیؑ، حضرت فاطمہؑ، امام حسنؑ اور امام حسینؑ۔ مباہلہ کا یہ واقعہ اہلِ بیت کی عظمت، عصمت اور مقام کا واضح اعلان تھا، جس پر آیتِ تطہیر (سورہ احزاب، آیت 33) نازل ہوئی:
بس اللہ کا ارادہ ہے کہ اے اہلِ بیت، تم سے ہر رجس (پلیدی) کو دور رکھے اور تمہیں خوب پاکیزہ بنائے۔"

ماہِ ذی الحجہ کے دیگر اہم واقعات
اِس ماہ کی بعض دیگر تاریخیں بھی بابِ اِسلام کی اہم یادگاروں سے پُر ہیں
1٭ ذی الحجہ: عقدِ مبارک حضرت علیؑ وحضرت فاطمہؑ
6٭ ذی الحجہ: شہادت امام محمد تقیؑ
7٭ ذی الحجہ: شہادت امام محمد باقرؑ
9٭ ذی الحجہ: شہادت حضرت ہانی بن عروہ
10٭ ذی الحجہ: عید الاضحیٰ
22٭ ذی الحجہ: شہادت حضرت میثم تمارؑ
24٭ ذی الحجہ: امیر المؤمنینؑ کا رکوع میں صدقۂ انگشتری دینا۔

مختصراً یوں کہا جاسکتا ہے کہ ماہِ ذی الحجہ ہمیں متوجہ کرتا ہے کہ دین صرف تسبیح ومصلیٰ کا نام نہیں بلکہ خدا کی معرفت، اطاعت، عدل، ولایتِ اہلبیت، قربانی، بصیرت، صبر اور تحفظ شعائر اللہ دینِ اسلام کے وہ ستون ہیں، جن سے اسلام کی اصل روح جھلکتی ہے۔

عید الاضحیٰ: اتحاد، ہمدردی اور اخوت کا پیغام

محمد جلیس

عید الاضحیٰ، اسلامی تقویم کا ایک عظیم الشان تہوار، ہر سال دسویں ذوالحجہ کو دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس بے مثال قربانی کی یاد دلاتا ہے، جب انہوں نے اللہ کے حکم پر اپنے پیارے بیٹے، حضرت اسماعیل علیہ السلام، کو قربان کرنے کی آمادگی ظاہر کی۔ یہ واقعہ محض ایک تاریخی داستان نہیں، بلکہ اطاعت، ایثار، اور توکل کی ایسی جاوداں مثال ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

قربانی کا اسلامی مفہوم
اسلام میں قربانی کوئی رسمی عمل نہیں، بلکہ ایک عظیم عبادت ہے جو روحانی تطہیر، تقویٰ، اور اللہ سے قربت کا ذریعہ بنتی ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون، بلکہ اسے تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔" (سورۃ الحج: 37)
یہ آیت قربانی کے گہرے مقصد کو واضح کرتی ہے کہ اس کا اصل جوہر نیت، اخلاص، اور تقویٰ ہے، نہ کہ محض ظاہری عمل۔ قربانی دل کی کیفیت، ایمان کی پختگی، اور اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کی علامت ہے۔

قربانی کی روح
قربانی کا پیغام صرف جانور کی قربانی تک محدود نہیں۔ یہ انسان کی خواہشات، مال، وقت، اور انا کی قربانی کا درس دیتی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی داستان ہمیں سکھاتی ہے کہ اللہ کی رضا کے سامنے ہر چیز ہیچ ہے۔ جب بندہ اپنی محبوب چیز کو اللہ کے لیے قربان کرنے پر آمادہ ہوجائے، تو یہی اس کی عبادت کا عروج ہے۔ یہ عمل انسان کے اندر خودسپردگی، شکرگزاری، اور ایثار کے جذبے کو پروان چڑھاتا ہے۔

قربانی کا آفاقی پیغام
اسلام کا پیغام ہمیشہ عالمگیر رہا ہے، اور قربانی کا تصور بھی اسی عالمی اخوت وہمدردی کا مظہر ہے۔ یہ عمل نہ صرف ذاتی نجات کا ذریعہ ہے، بلکہ معاشرتی ہم آہنگی، باہمی احترام، اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ دیگر مذاہب میں بھی قربانی کا تصور موجود ہے، لیکن اسلام اسے دل کی پاکیزگی اور نیت کے خلوص سے جوڑتا ہے، جو اسے ایک منفرد روحانی مقام عطا کرتا ہے۔

مالی واخلاقی ایثار قربانی میں مالی ایثار کا پہلو نمایاں ہے۔ قربانی کے جانور کی خریداری، اس کی نگہداشت، اور گوشت کی تقسیم یہ سب اعمال مالی عبادت کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس سے انسان کو یہ شعور ملتا ہے کہ اس کے پاس موجود مال و دولت اللہ کی امانت ہے، جسے مستحقین کی فلاح کے لیے استعمال کرنا اس کا فرض ہے۔

ساتھ ہی، قربانی کا ایک گہرا اخلاقی پہلو بھی ہے۔ جب انسان اپنی انا، غرور، اور نفسانی خواہشات پر قابو پاتا ہے، تب ہی قربانی کا اصل مفہوم پورا ہوتا ہے۔ یہ عمل ہمیں خودسازی اور روحانی بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔

نفس، وقت، اور جذبات کی قربانی
قربانی کا مفہوم محض جانور کے ذبح تک محدود نہیں۔ اس کا اصل تقاضا یہ ہے کہ انسان:
- اپنی خواہشات پر قابو پائے؛
- نفسِ امارہ کو لگام دے؛
- اپنے وقت کا ایک حصہ دین اور انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کرے؛
- اپنی انا، خود پسندی، تکبر، اور حسد کو قربان کر دے۔

یہ وہ قربانیاں ہیں جو انسان کو ایک نیک، صالح، اور متوازن شخصیت بناتی ہیں، اور اسے معاشرے کے لیے ایک مفید فرد بننے کی راہ دکھاتی ہیں۔

عید الاضحیٰ کا سماجی پیغام
عید الاضحیٰ صرف انفرادی عبادت کا نام نہیں، بلکہ ایک مکمل سماجی نظام کی تشکیل کا پیغام دیتی ہے۔ قربانی کے گوشت کی تقسیم بھی ایک حصہ اپنے لیے، ایک رشتہ داروں کے لیے، اور ایک مستحقین کے لیے بھی معاشرے میں مساوات، بھائی چارہ، اور ہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ یہ دن ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اپنی ضروریات کے ساتھ ساتھ دوسروں کی فلاح کا بھی خیال رکھیں، تاکہ ایک متوازن اور پرامن معاشرہ تشکیل پاسکے۔

موجودہ دور میں قربانی کا پیغام
آج کے مادہ پرست اور خودغرض دور میں، جہاں انسانیت نفرت وتعصب کا شکار ہے، عید الاضحیٰ کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ ہمیں جانور کی قربانی کے ساتھ اپنی منفی عادتوں، بری خواہشات، اور خود پرستی کو بھی قربان کرنا ہوگا۔ یہی جذبہ معاشرتی نفرتوں کو ختم کرسکتا ہے اور ایک ہمدرد، پرامن، اور انسان دوست دنیا کی تعمیر کا باعث بن سکتا ہے۔

نوجوان نسل اور عید
نوجوانوں کے لیے عید الاضحیٰ ایک موقع ہے کہ وہ اس کی اصل روح کو سمجھیں۔ سوشل میڈیا اور مادہ پرستی کے اس دور میں، جب دین سے دوری بڑھ رہی ہے، یہ تہوار انہیں اللہ سے رشتہ مضبوط کرنے، والدین وبزرگوں کا ادب سیکھنے، اور اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننے کی دعوت دیتا ہے۔

خواتین کا کردار
عید کے موقع پر خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ گھر کے انتظامات، گوشت کی تقسیم، اور مہمان نوازی میں ان کی محنت قربانی کے عمل کو مکمل کرتی ہے۔ ہمیں ان کے اس ایثار کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے اور ان کی تربیت کو دین سے جوڑنا چاہیے، تاکہ وہ آئندہ نسلوں کو بھی عید کی روح سے روشناس کرائیں۔

معاشرتی ہم آہنگی
عید الاضحیٰ مختلف طبقات، زبانوں، اور قوموں کے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرتی ہے۔ اس دن کی اجتماعی عبادات اور سرگرمیاں امت مسلمہ میں اتحاد ویگانگت کو فروغ دیتی ہیں۔ ہمیں اس اتحاد کو صرف ایک دن تک محدود نہیں رکھنا، بلکہ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔

نتیجہ
عید الاضحیٰ کوئی معمولی تہوار نہیں، بلکہ ایک مکمل فکر، عبادت، اور عمل کا نظام ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہمیں سکھاتی ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے ہر چیز بھی مال، وقت، یا خواہشات بھی قربان کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ عید کا اصل پیغام یہ ہے کہ ہم اپنی انا، خودغرضی، نفرت، اور تعصب کو ذبح کریں۔ جب ہم اس پیغام کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں گے، تب ہی ہماری عید حقیقی معنوں میں خوشی، سکون، محبت، اور اللہ کی رضا کی عید بنے گی۔
اللہ ہم سب کو قربانی کی روح کو سمجھنے اور اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

☆☆☆

عید الاضحیٰ مبارک

ڈاکٹر شوکت محمود شوکت

زیبا نہیں کسی کو کہ ناحق گلہ کرے
شوکت، خدا کی دین ہے، جس کو عطا کرے
اس عمرِ مختصر میں بھلا کوئی کیا کرے
اہلِ ستم کے ساتھ بھی لیکن وفا کرے
جب حسنِ بے مثال بھی باقی نہیں رہے
کیوں کر، جنونِ عشق نہ خود کو فنا کرے
فانی ہے، بے ثبات ہے، دنیائے آب وگل
بے جا غرورِ جاہ وحشم کیوں ہوا کرے
بہتر ہے دل سے صاف ہو سب نفرتوں کی دھول
جب تک جیے کوئی، وہ محبت کیا کرے
وہ شخص ہے عظیم جو رنجش بھلا کے سب
قربان اپنی ضد کرے، اپنی انا کرے
شوکت! دعائے قلبِ شکستہ ہو مستجاب
اہلِ جہاں کی عید، مبارک خدا کرے

☆☆☆☆

وزیر اعظم کو اپنی نیند سے بیدار ہونا چاہیے

کانگریس نے معاشی عدم مساوات پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا

جموں وکشمیر میں ادھم پور بارہمولہ ریلوے پروجیکٹ پر مودی کا افتتاح، مگر بنیاد کانگریس نے رکھی: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس نے جمعہ کو امیر اور غریب کے درمیان فرق میں مبینہ اضافہ پر حکومت پر تنقید کی اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنی نیند سے بیدار ہونا چاہئے ورنہ ملک کو خوفناک نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کانگریس کمیونیکیشن کے انچارج و جنرل سکریٹری، جے رام رمیش نے ایکس پر ایک میڈیا رپورٹ شیئر کی، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ انتہائی امیروں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ورلڈ ویلتھ رپورٹ 2025 کا حوالہ دیتے ہوئے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2024 میں ملک میں 33,000 اعلیٰ مالیت والے افراد کو شامل کیا گیا۔ رمیش نے X پر ہندی میں ایک پوسٹ میں کہا کہ مودی حکومت کی سرمایہ دارانہ پالیسیوں کی وجہ سے، امیر اور غریب کے درمیان فرق مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور مہنگائی کی وجہ سے 80 کروڑ لوگوں کو سرکاری راشن دینا پڑ رہا ہے، جبکہ سپر امیر کی تعداد بڑھ کر 3.78 لاکھ ہوگئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کے عام لوگ اپنی کم آمدنی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اپنی پرانی بچت بینک سے نکال کر یا قرض لے کر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، عام آدمی کو ملک میں اپنے لیے کوئی مواقع نظر نہیں آرہے ہیں اور اس لیے موقع ملتے ہی بیرون ملک مزدوری کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ امیر بھی بیرون ملک اپنے اثاثے بڑھانے میں مصروف ہیں۔ رمیش نے کہا کہ ''مودی جی، نیند سے جاگیں، یہ آپ کی حکومت کی دوہری ناکامی ہے، جس کے خوفناک نتائج آنے والے برسوں میں ملک کو بھگتنے پڑیں گے''۔

جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورۂ جموں و کشمیر اور وہاں یو ایس بی آر ایل (اُدھم پور- سری نگر- بارہمولہ ریلوے لائن) سے جڑے پروجیکٹس کے افتتاح پر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ دراصل کانگریس دور حکومت کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، جس کی بنیاد 1995 میں رکھی گئی تھی۔ جے رام رمیش کے مطابق یہ پروجیکٹ 272 کلومیٹر پر محیط ہے، جسے سب سے پہلے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں سنجیدگی سے آگے بڑھایا گیا۔ انہوں نے حقائق پیش کرتے ہوئے بتایا کہ، (سب سے پہلے 13 اپریل 2005 کو ڈاکٹر منموہن سنگھ نے جموں کے ادھم پور سے کٹرا تک 53 کلومیٹر طویل سیکشن کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد 11 اکتوبر 2008 کو انہوں نے شیر کشمیر کے باہر بانہال سیکشن کا سنگ بنیاد رکھا، جس میں قاضی گنڈ سے براستہ پمپ اور سنگلدان بانہال تک کا علاقہ شامل تھا۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''اس کے بعد 14 دسمبر 2008 کو قاضی گنڈ سے بارہ مولہ تک 31 کلومیٹر ریلوے سیکشن قوم کے نام وقف کیا گیا۔ پھر 29 جون 2013 کو قاضی گنڈ سے بانہال تک 18 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن کا افتتاح ہوا، جو ہمالیائی سرنگوں سے گزرتی ہے اور 26 جون 2013 کو بارہمولہ سے قاضی گنڈ تک 11 کلومیٹر طویل ریلوے لائن کی بھی شروعات ہو چکی تھی۔ جے رام رمیش کے مطابق، 26 جون 2013 تک بارہمولہ سے بانہال کے درمیان کل 135 کلومیٹر طویل سیکشن عوام کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ادھم پور سے کٹرا تک 25 کلومیٹر طویل سیکشن 2014 کے انتخابات سے قبل مکمل ہو چکا تھا اور 4 جولائی 2014 کو وزیر اعظم مودی نے اس کا افتتاح کر دیا، جس کی تیاری بھی کانگریس حکومت میں ہوئی تھی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ وزیر اعظم مودی گزشتہ 10 برسوں سے بار بار انہی پروجیکٹس کا افتتاح کر رہے ہیں جن کی بنیاد کانگریس حکومت میں پڑی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اپنی کامیابیوں کی جھوٹی تشہیر کرتی ہے لیکن وہ تسلیم کرنے کو تیار نہیں کہ ترقیاتی منصوبوں میں حکومتی تسلسل کا بڑا کردار ہوتا ہے۔ جے رام رمیش نے یہ بھی کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ سابق حکومتوں کے کاموں کو تسلیم کرے اور انہیں آگے بڑھانے پر شفافیت اور ایمانداری کا مظاہرہ کرے۔

تھکے ہوئے وزیر اعلیٰ سے بہار نہیں سنبھل رہا ہے، نظام مافیا کے ہاتھوں میں ہے

مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کون سا نشہ کرکے سو رہی ہے، تیجسوی یادو کا نتیش پر سخت حملہ

پٹنہ: بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر سخت تنقید کرتے ہوئے انہیں 'تھکا ہوا وزیر اعلیٰ' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ان سے اب بہار کی باگ ڈور نہیں سنبھالی جا رہی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نتیش کمار ہوش وحواس میں نہیں ہیں اور ریاست کے عوام کی سلامتی ان کے ہاتھوں میں غیر محفوظ ہے۔ جمعہ کو پٹنہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں جرائم کا گراف تیزی سے بڑھ رہا ہے اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا، ''جرائم پیشہ افراد بے خوف گھوم رہے ہیں، روزانہ قتل، لوٹ، عصمت دری جیسے جرائم ہو رہے ہیں اور حکومت کو کوئی پرواہ نہیں۔''

تیجسوی نے طنزیہ انداز میں کہا، مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کون سا نشہ کرکے سو رہی ہے۔ اگر ریاست میں ایک بچی کے ساتھ زیادتی ہو جائے تو وزیر اعلیٰ کی کابینہ کے ارکان صرف حلف دلوانے میں لگے ہیں۔'' انہوں نے بہار کو 'مہا جنگل راج' قرار دیا اور کہا کہ اگر موجودہ حالات کو یہی نام نہ دیا جائے تو اور کیا کہا جائے؟ انہوں نے اسپتالوں کی ابتر حالت پر بھی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ان کے مطابق، ''پی ایم سی ایچ جیسے ادارے میں کرپٹ افسروں کو توسیع دی جا رہی ہے اور ان پر کوئی کارروائی نہیں ہو رہی۔ ایک افسر جسے ہماری حکومت کے خاتمے کے بعد دوبارہ مقرر کیا گیا، کیا اس سے بہتر اور قابل کوئی افسر ریاست میں نہیں ہے؟'' تیجسوی یادو نے بتایا کہ ایمس پٹنہ میں حالت یہ ہو چکی ہے کہ مریضوں کو سڑک پر لیٹنا پڑ رہا ہے، کیونکہ اسپتال میں بستر دستیاب نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست اور مرکز دونوں حکومتوں میں مافیا کا اثر ورسوخ بڑھ چکا ہے اور عوامی مشکلات سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں۔ اپنے بیان کے اختتام پر تیجسوی نے کہا، ''ہم شروع سے کہتے آرہے ہیں کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اب اس عہدے کے لائق نہیں رہے۔ انہیں اپنے ہی اراکین اسمبلی اور وزرا کے نام یاد نہیں رہتے۔ وہ جس عمر میں ہیں، ہم اس پر بات نہیں کرنا چاہتے لیکن بہار کو ایسے تھکے ہوئے وزیر اعلیٰ اور ریٹائرڈ افسروں کے حوالے کر دینا سراسر ناانصافی ہے۔'' اپوزیشن لیڈر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والے وقت میں ایسے نظام کے خلاف آواز بلند کریں جو عوامی فلاح کے بجائے صرف اقتدار کی سیاست میں مگن ہو۔

ممبئی 26/11 حملہ: تہوّر رانا کی عدالتی حراست میں 9 جولائی تک توسیع

نئی دہلی: دہلی کی ایک عدالت نے ممبئی 26/11 دہشت گردانہ حملے کے مرکزی ملزم تہور حسین رانا کی عدالتی حراست میں 9 جولائی تک توسیع کر دی ہے۔ خصوصی جج چندر جیت سنگھ نے جمعہ کے روز یہ حکم اس وقت دیا جب رانا کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس پیشی کی وجہ اس کی سابقہ عدالتی حراست کی مدت کا اختتام تھا۔ تہور رانا کے وکیل نے عدالت میں اس کی صحت سے متعلق خدشات کا اظہار کیا، جس پر عدالت نے تہاڑ جیل انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ رانا کی صحت کی مکمل تفصیل پر مبنی رپورٹ 9 جون تک پیش کرے۔ تہور حسین رانا، جو پاکستانی نژاد امریکی شہری ہے، 26 نومبر 2008 کے ممبئی حملے کے مرکزی سازشی ملزم ڈیوڈ کولمین ہیڈلی عرف داؤد گیلانی کا قریبی ساتھی ہے۔ واضح رہے کہ ہیڈلی نے تفتیشی ایجنسیوں کے سامنے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ وہ ان حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث تھا اور اس میں رانا نے بھی اس کی مدد کی تھی۔

امریکہ کی عدالت عظمیٰ نے رواں سال 4 اپریل کو رانا کی اس عرضی کو مسترد کر دیا تھا جس میں اس نے اپنی ہندوستان حوالگی کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کی تھی۔ اس فیصلے کے بعد اسے امریکہ سے ہندوستان لایا گیا، جہاں عدالت نے گزشتہ ماہ اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ تہور رانا کی حوالگی کے معاملے کو لے کر کافی وقت سے قانونی کشمکش جاری تھی۔ ہندوستانی تفتیشی ایجنسیوں نے اس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ممبئی حملوں کی سازش سے واقف تھا اور اس نے دانستہ طور پر دہشت گردانہ منصوبہ بندی میں اپنا کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ 26 نومبر 2008 کو دس پاکستانی دہشت گرد سمندری راستے سے ہندوستان کے مالیاتی راجدھانی ممبئی میں داخل ہوئے تھے۔ ان دہشت گردوں نے چھترپتی شیواجی ٹرمنس ریلوے اسٹیشن، ہوٹل تاج، ہوٹل اوبرائے ٹرائیڈینٹ اور نریمان ہاؤس (یہودی مرکز) سمیت کئی اہم مقامات پر حملے کیے تھے۔ تقریباً 60 گھنٹوں تک جاری رہنے والے ان مہلک حملوں میں 166 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ یہ واقعہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک بڑا سانحہ تھا، جس نے عالمی سطح پر دہشت گردی کے خطرے کو نمایاں کیا۔ فی الحال رانا تہاڑ جیل میں زیر حراست ہے اور عدالت نے اس کی صحت سے متعلق خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام کو رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت دی ہے۔ اس کیس کی اگلی سماعت 9 جولائی کو متوقع ہے۔

12ویں برکس پارلیمانی فورم کانفرنس ہندوستان میں ہوگی، اوم برلا کو صدارت سونپی گئی

نئی دہلی، برازیلیا۔ ہندوستان سمیت 10 رکن ممالک کے پارلیمانوں کے نمائندوں نے 4-5 جون 2025 کو برازیلیا میں منعقدہ 11ویں برکس پارلیمانی فورم کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کی ہندوستان کی قیادت لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایک اعلیٰ سطحی پارلیمانی وفد کے ساتھ کی۔ اس سال برکس پارلیمانی فورم میں حصہ لینے والے 10 رکن ممالک تھے: ہندوستان، برازیل، روس، چین، جنوبی افریقہ، ایران، متحدہ عرب امارات، مصر، ایتھوپیا اور انڈونیشیا۔ ان ممالک کی پارلیمانوں کے نمائندوں نے کانفرنس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مشترکہ اعلامیہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ کانفرنس کے دوران بات چیت اور غور و خوض کے کئی دور کے بعد، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، عالمی تجارت اور معیشت، بین البرلیمانی تعاون، عالمی امن اور سلامتی جیسے اہم امور پر وسیع اتفاق رائے پایا گیا۔ مختلف مسائل پر ہندوستان کے خیالات کو تمام ممالک نے سراہا اور متفقہ طور پر حتمی مشترکہ اعلامیہ میں شامل کیا گیا۔ خاص طور پر دہشت گردی کے معاملے پر ہندوستان کی فیصلہ کن پالیسی کا سنجیدگی سے اعتراف کیا گیا۔ ہندوستان نے واضح طور پر اور سختی سے دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کی، اور دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

مشترکہ اعلامیہ میں پہلگام، ہندوستان میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی گئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام برکس ممالک کی پارلیمان دہشت گردی کے خلاف مل کر کام کریں گی۔ مسٹر برلا نے دہشت گرد تنظیموں کی مالی مدد کو روکنے، انٹیلی جنس کے اشتراک، جدید ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے، اور تحقیقات اور عدالتی عمل میں تعاون جیسے پہلوؤں پر مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ ہندوستان کی پالیسی اور قیادت کی خاص طور پر تعریف کی گئی، اور برکس پارلیمنٹس نے تسلیم کیا کہ عالمی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے تمام اقوام کی فعال شرکت کی ضرورت ہے۔ سمٹ میں، مسٹر برلا نے مختلف موضوعات پر ہندوستان کے واضح اور مضبوط کردار کو مؤثر طریقے سے پیش کیا - خاص طور پر دہشت گردی کے خلاف عالمی تعاون، ایک منصفانہ اور متوازن عالمی نظم، تکنیکی اختراعات اور جمہوری تبادلے میں شرکت۔ سربراہی اجلاس کے اختتام پر، ہندوستان کو 12ویں برکس پارلیمانی فورم کی میزبانی سونپی گئی، اور لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو اس کی صدارت سونپی گئی۔ ہندوستان اب برکس پارلیمنٹ کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ نقطہ نظر کو آگے بڑھانے میں ایک فعال کردار ادا کرے گا۔ ہندوستانی پارلیمانی وفد کی قیادت لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کی۔ وفد میں راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سریندر سنگھ ناگر، لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ مسٹر وجے بگھیل، لوک سبھا ایم پی مسٹر وویک ٹھاکر، لوک سبھا ایم پی ڈاکٹر شبری بیریڈی، لوک سبھا سکریٹری جنرل شری اتپل کمار سنگھ، راجیہ سبھا سکریٹری جنرل پی سی مودی اور لوک سبھا سکریٹریٹ کے سینئر افسران شامل تھے۔

کرناٹک میں بھگدڑ: بی جے پی کا کانگریس حکومت کو ہٹانے کا مطالبہ

بنگلورو (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کرناٹک یونٹ نے جمعہ کو ریاستی کانگریس حکومت کو رائل چیلنجرس بنگلورو (آر سی بی) کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ میں 11 لوگوں کی موت کے لئے اخلاقی طور پر ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے اسے اقتدار سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ ریاستی بی جے پی کے صدر وجیندر ایدی یورپا نے کبن پارک پولیس کی جانب سے 04 جون کی تقریبات کے لیے اجازت دینے سے انکار کرتے ہوئے ایک تحریری مواصلت کا حوالہ دیا، جس میں بے قابو ہجوم اور سیکورٹی خطرات کی وارننگ دی گئی تھی۔ اس کے باوجود وزیر اعلیٰ نے ٹویٹ کرکے لوگوں کو ودھان سودھا میں ابھینندن کی تقریب میں مدعو کیا اور وہاں لاکھوں شائقین اکٹھے ہوئے۔ اس کی اجازت کس نے دی؟۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چناسوامی اسٹیڈیم میں کسی بھی تقریب کے لیے اجازت نہیں دی گئی تھی، اس کے باوجود نائب وزیر اعلیٰ شیوکمار کی بھرپور شرکت کے ساتھ وہاں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پولیس نے خود تصدیق کی ہے کہ کوئی اجازت نہیں دی گئی تھی تو ہجوم کو کس نے جمع ہونے دیا۔ مسٹر یدیورپا نے ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اقتدار میں رہنے والوں کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے کے ایس سی اے، آر سی بی اور ایونٹ کے منتظمین پر الزام لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ایس سی اے یا آر سی بی کو قربانی کا بکرا بنانا کافی نہیں ہوگا۔ اصل احتساب ان لوگوں کا ہے۔

کانگریس اور بی جے پی کے لیڈران اے اے پی میں شامل

لدھیانہ۔ پنجاب میں لدھیانہ مغربی اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب سے پہلے، لدھیانہ کانگریس کے ضلع نائب صدر ویر کرم ویر شیلی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان امیت کمار جمعہ کے روز اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ اے اے پی میں شامل ہو گئے۔ اس موقع پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے اشوک پراشر پپی نے تمام لیڈروں کا پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی پالیسیوں اور کاموں سے متاثر ہو کر بی جے پی، کانگریس اور اکالی دل کے لیڈر مسلسل اے اے پی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان کی پارٹی میں شمولیت سے ضمنی الیکشن میں یقیناً ہمیں بڑی طاقت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ سنجیو اروڑہ کے ذریعہ لدھیانہ کے لیے کیے گئے کام اور وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے پورے پنجاب میں پچھلے ساڑھے تین برسوں کے دوران کیے گئے شاندار کاموں سے متاثر ہو کر ہر طبقہ اور سماج کے لوگ پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں اور اپنا تعاون بڑھا رہے ہیں۔ ایم ایل اے راجندر پال کور چھینہ اور ایم ایل اے کلونت سنگھ سدھو نے کہا، ''بی جے پی اور کانگریس کے لیڈروں نے آج عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے اور ہمارے وزیر اعلیٰ بھگونت مان اور اے اے پی لیڈر اروند کیجریوال کی سوچ اور پالیسیوں کی تائید کی ہے۔

ریٹائرڈ جسٹس ایم ایس جناردنم کا انتقال

چنئی۔ (یو این آئی) تمل ناڈو میں اروتھتھیار برادری کے لیے تین فیصد ریزرویشن کی سفارش اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے والے ریٹائرڈ جسٹس ایم ایس۔ جناردنم کا جمعہ کو یہاں انتقال ہو گیا۔ جسٹس جناردنم نے سابق وزیر اعلیٰ اور دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے سرپرست ایم کروناندھی کی سربراہی میں تشکیل دی گئی ایک رکنی کمیٹی کی سربراہی کی تھی جس کا مقصد اروتھتھیار برادری کی سماجی انصاف اور تعلیمی پسماندگی پر غور کرنا تھا۔ نومبر 2008 میں پیش کی گئی ان کی رپورٹ میں درج فہرست ذات کے کوٹے کے اندر اروتھتھیار کے لیے ریزرویشن کی سفارش کی گئی تھی اور تمل ناڈو اروتھتھیار اسپیشل ریزرویشن ایکٹ سال 2009 میں نافذ ہوا تھا۔

بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت صرف دھواں پھینک رہی ہے: پائلٹ

ٹونک۔ (یو این آئی) کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ڈبل انجن والی حکومت صرف دھواں پھینک رہی ہے۔ مسٹر پائلٹ نے جمعہ کو راجستھان کے ٹونک میں سرکٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں سے کہا کہ بی جے پی کے پچھلے ڈیڑھ سال کے دور اقتدار سے ایسا لگتا ہے کہ موجودہ بی جے پی حکومت پچھلی کانگریس حکومت کے کاموں کو صحیح طریقے سے سنبھالنے میں کامیاب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پوری توجہ اپنی کرسی بچانے کے لیے دہلی کے آقاؤں کو خوش کرنے پر مرکوز ہے۔ افسران بالادست ہو گئے ہیں، حکومت میں بیٹھے لوگوں کے کام نہیں ہو رہے ہیں۔

ہندوستان پاکستان جنگ بندی کے سوال پر مسٹر پائلٹ نے کہا کہ پاکستان نے جنگ بندی کے چند گھنٹے بعد ہی اس کی خلاف ورزی کی۔ مرکزی حکومت کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ جنگ بندی کا معاہدہ کن شرائط پر کیا گیا جو اپنی ساکھ کھو چکی ہے اور جس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ہندوستان اور پاکستان کا یکساں موازنہ کرنے کی کوشش انتہائی تشویشناک ہے۔ ہندوستان کی معیشت پاکستان سے تقریباً 11 گنا بڑی ہے۔ پاکستان میں جمہوریت تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ ایسے میں ہندوستان اور پاکستان کو ایک ہی نظر سے دیکھنا درست نہیں۔ اس سے پہلے آج مسٹر پائلٹ ٹونک اسمبلی حلقہ کے دورے پر تھے، جہاں انہوں نے گرام پنچایت مور بھاٹیاں، کھریڈا، گنیتی، گوپال پورہ، باوڑی اور ہمیر پور کا دورہ کیا اور مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا۔

ممبئی کے اگست کرانتی میدان میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرنے کی اجازت

ممبئی ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو فیصلہ کرنے کا حکم دیا

ممبئی (یو این آئی) بمبئی ہائی کورٹ نے جمعہ کے دن مہاراشٹر حکومت کی ثقافتی امور کی وزارت کے سکریٹری کو حکم دیا کہ وہ ممبئی کے تاریخی اگست کرانتی میدان میں عیدالضحیٰ کے نماز کی ادائیگی کے لئے اجازت طلب کرنے والی عرضداشت پر ترجیحی طور پر ایک دن کے اندر فیصلہ کریں۔ جسٹس نیلا گوکھلے اور منجوشا دیشپانڈے کی تعطیلات والی بنچ نے عمر عبدالجبار گوپلانی کی جانب سے دائر کردہ ایک عرضداشت کی سماعت کے دوران یہ حکم جاری کیا جس میں مقامی گام دیوی پولیس کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا کہ ممکنہ امن وامان اور ٹریفک کی بھیڑ کے ممکنہ مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ اپنی درخواست میں گوپلانی نے کہا کہ اس ضمن میں محکمہ فائر اور ٹریفک محکموں کو کوئی اعتراض نہیں ہے نیز انہوں نے این او سی بھی دے دیا ہے۔ جبکہ، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے انہیں محکمہ آثار قدیمہ اور میوزیم کے ڈائریکٹوریٹ سے این او سی حاصل کرنے کی ہدایت دی جس کے بعد کارپوریشن انکی درخواست پر غور کرے گی۔ اپنی عرضداشت میں گوپلانی نے عدالت کو بتایا کہ گزشتہ 50 برسوں سے میدان میں بغیر کسی روکاوٹ کے نماز ادا کی جارہی ہے نیز امسال بھی اسکی نوعیت کوئی مختلف نہیں ہے۔ عرض گزار نے عدالت کو بتایا کہ اگر درخواست گزار کو اجازت دی جاتی ہے تو درخواست گزار امن وامان کی صورتحال سے بچنے کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا۔ ریاستی حکومت کی نمائندگی پبلک پراسیکیوٹر ہیتن وینیگاؤنکر نے کی اور اس پر اعتراض کیا اور واضح کیا کہ دونوں ایجنسیوں نے صرف مشروط منظوری جاری کی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس کا فیصلہ جزوی طور پر 2024 میں اجازت سے انکار پر مبنی تھا۔ تاہم، درخواست گزار نے استدلال کیا کہ گزشتہ سال کے انکار میں کوئی درست وجہ فراہم نہیں کی گئی تھی اور صرف یہ نظیر 2025 میں مسترد ہونے کا جواز پیش نہیں کر سکتی۔

سکم میں پھنسے 17 سیاحوں کو ہوائی جہاز سے پاکیونگ گرین فیلڈ ایئرپورٹ پہنچایا گیا

گنگٹوک۔ (یو این آئی) شمالی سکم میں خراب موسمی حالات کا سامنا کرتے ہوئے ہندوستانی مسلح افواج نے جمعہ کو ریاست کے آخری گاؤں چاٹن میں پھنسے ہوئے 17 سیاحوں کو پاکیونگ گرین فیلڈ ہوائی اڈے پر پہنچایا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ایم آئی-02 ہیلی کاپٹر نے پہلے دن پہلے ریسکیو آپریشن میں پھنسے ہوئے 17 سیاحوں کو بحفاظت باہر نکالا۔ بچائے گئے سیاحوں میں مرد اور بچے دونوں شامل ہیں جو 29 مئی سے چاٹن میں پھنسے ہوئے تھے۔ تمام سیاحوں کو گنگ ٹوک سے تقریباً 30 کلومیٹر مشرق میں پاکیونگ گرین فیلڈ ایئرپورٹ لے جایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ یہ آخری گاؤں، جو پاکیونگ سے تقریباً 130 کلومیٹر شمال میں واقع ہے، شدید لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بادل پھٹنے اور طوفانی بارشوں کی وجہ سے ملک کے دیگر حصوں سے کٹ گیا تھا۔ دریں اثنا، ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ باقی پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے لیے وہی ہیلی کاپٹر دوبارہ بھیجا گیا ہے۔ یہ ریسکیو آپریشن موسمی حالات اور رسد کے انتظامات کے پیش نظر جاری رہے گا۔ خیال رہے کہ جمعرات کو ریسکیو آپریشن میں دو ہیلی کاپٹروں کی خدمات لی گئیں جن میں سے ایک پھنسے ہوئے مسافروں کو بحفاظت نکالنے میں کامیاب ہوا جبکہ دوسرے کو خراب موسم کے بعد سیاحوں کے ساتھ واپس چاٹن جانا پڑا۔ دریں اثنا، آج کے ریسکیو آپریشن کے بعد مسلح افواج نے پھنسے ہوئے کل 80 سیاحوں کو ہوائی جہاز سے نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ سیاحوں میں سے دو امریکی شہری ہیں۔ یہ فضائی ریسکیو آپریشن 3 جون کو شروع ہوا تھا۔ بیان کے مطابق ایس این ٹی (سکم نیشنلائزڈ ٹرانسپورٹ) کی بسیں بچائے گئے مسافروں کو گنگ ٹوک لے جانے کے لیے ہوائی اڈے پر کھڑی ہیں۔

صحافیوں کی ٹیم ہفتہ کو منی پور میں انکوائری کمیٹی کے سامنے پیش ہوگی

امپھال۔ (یو این آئی) منی پور میں شیروئی تہوار میں شرکت کے لیے اکھرول کی طرف جاتے ہوئے فوجیوں کی طرف سے روکے گئے صحافیوں کی ایک ٹیم ہفتہ کو ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل کردہ دو رکنی تحقیقاتی پینل کے سامنے پیش ہوگی۔ غور طلب ہے کہ میڈیا تنظیموں نے گورنر، مرکز، ریاستی حکومت اور سیکورٹی اہلکاروں کے بائیکاٹ کی کال دی ہے۔ یہ خبر صحافیوں کو لے جانے والی ایک گاڑی کو 20 مئی کو مہار ریجمنٹ کے چار جوانوں کے ذریعہ روکے جانے اور اس میں سوار لوگوں کو منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کے الفاظ ہٹانے پر مجبور کرنے کے بعد آئی ہے۔ دوسری جانب منی پور کے چیف سکریٹری نے کہا ہے کہ ایسا کرنے کا کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے اور جلد ہی تحقیقات مکمل کر لی جائیں گی۔ تحقیقات 5 جون تک مکمل کی جانی تھیں۔ تاہم، میڈیا اداروں نے سیلاب اور دیگر ہنگامی خدمات سے متعلق سرکاری اہلکاروں کی رپورٹنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ آل منی پور ورکنگ جرنلسٹس یونین اور ایڈیٹرز گلڈ منی پور نے تمام صحافیوں سے کہا ہے کہ وہ ہنگامی خدمات سے متعلق خبروں کو کور کریں۔ ابھی تک میڈیا کی طرف سے گورنر، حکام یا سیکورٹی اہلکاروں سے متعلق کوئی خبر رپورٹ نہیں کی گئی ہے۔ اس درمیان دونوں میڈیا اداروں نے کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی 21 مئی 2025 کے حکومتی حکم میں بیان میں مقرر کردہ 15 دنوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اے ایم ڈبلیو جے یو اور ای جی ایم نے منی پور حکومت سے جلد از جلد تحقیقات کے عمل میں تیزی لانے کی اپیل کی ہے۔

میرٹھ میں غیرت کے نام پر قتل

بوائے فرینڈ سے بات کرنے پر گھر والوں نے طالبہ کا گلا دبا کر کیا قتل

میرٹھ:۔(پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع میرٹھ کے پرتاپور علاقے میں ایک نوعمر لڑکی کی سر کٹی ہوئی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ ایک دن پہلے جمعرات کی صبح گاؤں والوں نے نہر میں سر کٹی ہوئی لاش دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ شلوار کی جیب سے ملنے والی پرچی سے مقتولہ کی شناخت کرنے میں مدد ملی۔ پتہ چلا کہ لاش آستھا عرف تنیشکا (17) کی ہے، جو 12ویں جماعت کی طالبہ تھی۔ پولیس جلد ہی لڑکی کے گھر والوں کے پاس پہنچ گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران سامنے آنے والی جانکاری نے سب کو چونکا دیا۔ پولیس کے مطابق محبت کی وجہ سے گھر والوں نے خود ہی لڑکی کا گلا دبا کر قتل کیا اور پھر اس کا سر قلم کر کے دوسری جگہ پھینک دیا۔ لاش کو ایک گاڑی میں یہاں لایا گیا اور ٹھکانے لگایا گیا۔ فی الحال پولیس نے لڑکی کی ماں اور رشتہ داروں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

گاؤں والوں نے بہادر پور سے پوٹھ جانے والی نہر میں ایک لاش دیکھی جس کا سر غائب تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فرانزک ٹیم موقعے پر پہنچ گئی۔ پولیس نے نہر اور اس کے گرد و نواح میں تقریباً ایک کلومیٹر تک کی تلاش کی لیکن سر نہیں ملا۔ اس کے بعد لاش مردہ خانہ بھجوا دی گئی۔ یہاں اس کی شلوار کی جیب سے ایک پرچی ملی۔ جس پر ایک موبائل نمبر لکھا ہوا تھا۔ جب پولیس نے اس موبائل نمبر پر کال کی تو یہ نانگلی گاؤں کے ایک نوجوان کا نکلا۔

پولیس نے نوجوان سے پوچھ گچھ کی تو کئی چونکا دینے والی جانکاریاں سامنے آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والی طالبہ کا نام آستھا عرف تنیشکا (17) ہے۔ وہ دورالہ تھانہ حلقے کے دادری گاؤں کی رہنے والی تھی اور 12ویں میں پڑھتی تھی۔ طالب علم کا اس سے محبت کا رشتہ تھا۔ یہ بات بھی سامنے آئی کہ آستھا کے گھر والے اس محبت کے معاملے سے ناراض تھے۔

نوجوان سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس مقتولہ طالبہ کے گھر پہنچی۔ یہاں گھر والوں نے پولیس کو بتایا کہ آستھا بدھ سے لاپتہ تھی۔ شک کی بنیاد پر پولیس نے طالب علم کی ماں راکیش دیوی اور اس کے دو نابالغ بھائیوں (14 اور 11 سال) کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ماں نے بتایا کہ بدھ کی دوپہر تقریباً ایک بجے بیٹی اپنے بوائے فرینڈ سے موبائل پر بات کر رہی تھی۔ انہوں نے فون چھین لیا جس پر ماں بیٹی کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پھر انہوں نے بیٹی کو گلا دبا کر قتل کر دیا۔

پولیس پوچھ گچھ کے دوران ماں نے بتایا کہ لاش کو ٹھکانے لگانے کے لیے اس نے مہرولی میں اپنے مائیکے فون کیا۔ اس نے اپنے بھائیوں اور بھتیجوں کو بلایا۔ وہ کار سے دادری گاؤں پہنچے۔ دو ماموں اور دو کزن نے آستھا کی لاش کو ٹھکانے لگانے کا منصوبہ بنایا۔ اس کا سر تیز دھار ہتھیار سے کاٹ دیا گیا۔ اس کا جسم پرتاپور کے بہادر پور نالے میں پھینک دیا گیا تھا۔

ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے بتایا کہ ماموں زاد بھائی منجیت عرف مونو کی طرف سے دی گئی اطلاع پر آستھا کے کٹے ہوئے سر کی تلاش جمعرات کی دیر رات تک جاری تھی۔ ایس پی سٹی، اے ایس پی برہم پوری، پرتاپور تھانے کی ٹیمیں کئی جگہوں پر مصروف رہیں۔ پولیس کی ایک ٹیم مونو کے ساتھ جانی گنگا نہر پہنچی۔ پولیس نے مقتولہ کی ماں، دو کزن، دو ماموں کمل اور سرپال سنگھ، اور برائے فرینڈ کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

پولیس طالبہ کے کزن گورو کی بھی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس نے لاش ٹھکانے لگانے کے لیے استعمال کی گئی کار بھی برآمد کر لی ہے۔ یہ گاڑی سی سی ٹی وی کیمروں میں بھی دیکھی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ طالبہ کے والد رمیش کے موبائل فون کی سی ڈی آر نکال لی گئی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس کی لوکیشن کہاں تھی اور اس سے کس نے بات کی۔ ساتھ ہی مہرولی میں طالبہ کے ماموں کے گھر میں بھی سر کو تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔

یوپی: ممنوعہ گوشت کے شبہ پر ہندوتوادیوں کا مسلم ٹرک ڈرائیور و کلینر پر حملہ، ٹرک نذر آتش کیا

غازی آباد۔(پی این ایس) اتر پردیش کے غازی آباد میں اس وقت کشیدگی بڑھ گئی جب ہندوتوا تنظیموں کے ارکان نے مبینہ طور پر ایک مسلم ٹرک ڈرائیور اور کلینر پر گائے کا گوشت لے جانے کے شبہ میں حملہ کیا۔ ہجوم نے بعد میں ٹرک کو آگ لگا دی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ واقعہ بھوجپور۔پلکھوا روڈ پر امرالا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ مقامی رپورٹوں کے مطابق، رات 9 بجے کے قریب، ہندو یووا واہنی اور بجرنگ دل کے رہنماؤں نیرج شرما اور مدھور نہرا نے دعویٰ کیا کہ انہیں اطلاع ملی کہ ایک ٹرک گائے کا گوشت لے جا رہا ہے۔ اس اطلاع پر عمل کرتے ہوئے دائیں بازو کے کارکنوں نے مقامی دیہاتیوں کے ساتھ مل کر گاڑی کو روک کر تلاشی لی۔ مبینہ طور پر ٹرک میں بڑی مقدار میں گوشت برآمد ہونے پر گروپ نے گاڑی میں توڑ پھوڑ کی۔ ڈرائیور اور کلینر جن کی شناخت عمران اور وسیم کے نام سے ہوئی ہے کو ہجوم نے پیٹا۔ جائے وقوعہ سے ویڈیوز، جو سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر گردش کر رہی ہیں، ایک پرجوش ہجوم کو اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے جیسے کہ "دیش کے غداروں کو، گولی مارو سالوں کو" وغیرہ۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی کے باوجود تشدد بلا روک ٹوک جاری رہا۔ آخر کار، مودی نگر اور نیواڑی اسٹیشنوں سے اضافی پولیس فورس کو حالات پر قابو پانے کے لیے تعینات کیا گیا۔ جیسے ہی آگ نے گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، آگ پر گندگی کے ڈھیر لگانے کے لیے JCB مشینوں کا استعمال کیا گیا جب تک کہ فائر بریگیڈ کے عملے نے آکر آگ پر قابو نہ پایا۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) گیان پرکاش رائے نے تصدیق کی کہ ٹرک سے گوشت کے نمونے جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجے گئے ہیں۔ نتائج جلد متوقع ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے میں ملوث دونوں جانب سے ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ اس دوران پولیس نے ڈرائیور اور کلینر کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ اس واقعے نے گئو رکھشا کے نام پر بڑھتے ہوئے ہجومی تشدد پر تشویش کو جنم دیا ہے، بہت سے لوگوں نے مناسب عمل کی صریح نظر اندازی اور حملہ آوروں کے خلاف فوری قانونی کارروائی نہ ہونے پر تنقید کی۔

امیٹھی بنے گا یوپی کا پہلا ڈیجیٹل آرکائیو ضلع

امیٹھی۔(یو این آئی) اتر پردیش کا ضلع امیٹھی جلد ہی ریاست کا پہلا ڈیجیٹل ریکارڈ آرکائیو ضلع بن جائے گا جہاں ضلع کے سبھی پرانے ریونیو دستاویزات کو اسکین کر ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا جا رہا ہے۔ مستند ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ یوپی میں، ریونیو ریکارڈ صرف ریونیو آرکائیوز میں دستیاب ہے۔ جب ریونیو ریکارڈ پرانا ہو جاتا ہے تو کاغذات آہستہ آہستہ کافی خستہ حال ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں ریکارڈ تلاش کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ان تمام مسائل سے چھٹکارا پانے کے لیے ضلع افسر امیٹھی سنجے چوہان نے انوکھا طریقہ اپنایا ہے۔ اس کے لیے امیٹھی میں ریونیو ریکارڈ کو ڈیجیٹل کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کا کام جاری ہے۔ ان مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اب تمام ریکارڈ کو اسکین کر کے ایک خصوصی سافٹ ویئر پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔ اس سے نہ صرف ریکارڈ محفوظ رہے گا بلکہ ضرورت پڑنے پر انہیں آسانی سے تلاش بھی کیا جا سکے گا۔ اس کے ساتھ ہی ڈی ایم نے ایسے سافٹ ویئر کی مدد لینے کو کہا ہے تاکہ متعلقہ ریکارڈ تبدیلیوں کے مطابق اپ ڈیٹ بھی ہوتے رہے۔

پیار محبت اور اخلاص کے ساتھ منائے عیدالاضحیٰ: چیئرمین

نجیب آباد۔ نجیب آباد نگر پالی کا پریشد چیئرمین انجینئر معظم خان نے سبھی جنپد اور شہر واسیوں سے گزارش کر کہا کی عیدالاضحیٰ کے تیوہار کو سرکار کے تحت منائے۔ انہوں نے آگے کہا کہ عیدالاضحیٰ (بکراعید) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے جس دن جانوروں کی قربانیاں کی جاتی ہیں تو ہمیں چاہیے کہ جانور کی قربانی کرتے وقت اس کے خون کو نالی میں نہ بہائیں کچی مٹی میں دفن کر دیں، بچے ہوئے گوشت کے ٹکڑوں کو سڑکوں پر ادھر ادھر نہ پھینکے جس سے کی گوشت کی بیت بھی ہو اور کسی دوسرے دھرم کے لوگوں کی بھاونائے

اہت ہوئے بچے ہوئے گوشت کے ٹکڑوں کو کوڑے کی گاڑی میں ڈالیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کسی بھی طرح کی قربانی کی یا کوئی اپتی جنت اور بھڑکاؤ پوسٹ نہ ڈالے سیشن پرشاشن کی جاری کی گئی گائیڈ لائن کا استعمال کریں اور آپس میں مل جل کر تہوار کو منع ہے۔ میں انہوں نے آگے کہا کہ اپنے شہر کی گنگا جمنا تہذیب کو قائم رکھے، ایک دوسرے سے گلے مل محبت کا اظہار کر خوشیاں بانٹے اس اس موقع پر انہوں نے سبھی جن پر دور شہر واسیوں کو عیدالاضحیٰ کی دلی مبارکباد پیش کی۔

سنبھل میں آدھی رات کو بلڈوزر سے قبرستان کی تعمیرات کو مسمار کر دیا گیا

سنبھل:۔(پی این ایس) شاہی جامع مسجد تنازعہ کی وجہ سے سرخیوں میں رہنے والے سنبھل میں پولس انتظامیہ کی ایک اور کارروائی نے لوگوں کی توجہ کھینچ لی ہے۔ بدھ کی آدھی رات کو پولیس فورس اور سی او انوج چودھری کے ساتھ پہنچے چندوسی کے ایس ڈی ایم نے قبرستان کے قریب سے تجاوزات کو ہٹا دیا۔ الزام ہے کہ قبرستان کی حدود کو 10 میٹر تک بڑھا دیا گیا تھا۔ یہ تجاوزات خود بخود ہٹا دی گئی لیکن اس کا کچھ حصہ باقی رہا۔ اس سے آگے بھی تجاوزات تھی۔ یہ ہٹا دیا گیا تھا۔ چندوسی کوتوالی علاقہ میں مراد آباد روڈ ریلوے کراسنگ کے قریب ایک قبرستان ہے۔ الزام ہے کہ قبرستان کی حدود کو 10 میٹر تک بڑھا دیا گیا۔ ایس ڈی ایم ونے مشرا نے بتایا کہ 5 تا 6 ماہ قبل قبرستان کے قریب انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی تھی۔ اس میں قبرستان کی حدود میں توسیع پائی گئی۔ اس وقت حد خود بخود ہٹ گئی تھی۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سڑک کے آگے جو بھی تجاوزات ہیں خود بخود ہٹا دی جائیں گی۔ یہ سڑک بنتا ہے۔ اس سڑک پر جو رکاوٹ رہ گئی ہے اسے ہٹایا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ چونکہ یہاں ریلوے کراسنگ ہے اس لیے دن میں کام کرنا مشکل ہے۔ ٹریفک کی وجہ سے بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ اس وقت یہاں راستے کو ڈائیورٹ کر کے کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناجائز تجاوزات کا مکمل صفایا کر دیا جائے گا۔ جہاں بھی تجاوزات ہوں گی انتظامیہ اسے مکمل طور پر ہٹانے کے لیے کام کرے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ ڈی ایم سنبھل ڈاکٹر راجندر پنسیا نے چندوسی ایس ڈی ایم ندھی پٹیل کو ہٹا کر کل یہاں ونے مشرا کو تعینات کر دیا تھا۔ بدھ کی نصف شب کے قریب، چندوسی کے ایس ڈی ایم ونے مشرا، سی او انوج چودھری بڑی پولیس فورس کے ساتھ بلڈوزر لے کر اس قبرستان پہنچے۔ یہاں پولیس نفری کی موجودگی میں قبرستان کی تجاوزات کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کرنے کی کارروائی کی گئی۔

جامع مسجد کے سروے کے دوران ہوا ہنگامہ: گزشتہ سال 24 نومبر کو سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سروے کے دوران ہنگامہ آرائی کے بعد انتظامیہ مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ تشدد کے بعد انتظامیہ نے تمام زیارت گاہوں، اور کنوئیں کی تلاشی شروع کی۔ انتظامیہ کا الزام ہے کہ ان پر ناجائز قبضے پائے گئے۔ گزشتہ تین ماہ کے اندر انتظامیہ نے انہیں آزاد کرانے کے لیے بلڈوزر کارروائی کی ہے۔ جس کے بعد بھی کارروائی جاری ہے۔ اس سے قبل یکم مارچ سے 4 جون تک سنبھل ضلع میں بلڈوزر کی کارروائی کی گئی تھی۔ 21 مارچ کو سنبھل کے چندوسی میں پانچ دکانوں کو مسمار کیا گیا تھا۔ 25 مارچ کو سنبھل صدر علاقے میں گاؤں روڈ پر کی گئی پلاٹنگ پر انتظامیہ نے بلڈوزر چلا دیا۔ اس کے علاوہ چندوسی میں جنتہ شریف کے ایک ہسپتال کو 15 اپریل کو سیل کر دیا گیا تھا، الزام ہے کہ یہ غیر قانونی تھا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں یوم ماحولیات 2025 کی مختلف تقریبات منعقد

علی گڑھ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں یوم ماحولیات 2025 کے موقع پر مختلف شعبہ جات، ہاسٹلز، مراکز اور اسکولوں میں تقریبات منعقد کی گئیں، جس نے ماحولیاتی بیداری اور پائیداری کے حوالے سے یونیورسٹی کے عزم کو اجاگر کیا۔ مولانا آزاد لائبریری میں ماحولیات کے تحفظ کے سلسلہ میں حلف اٹھانے کی تقریب اور شجرکاری کے ساتھ پلاسٹک کے استعمال کو ترک کرنے کی عالمی مہم کو سراہا گیا۔ پلاسٹک آلودگی کے مضر اثرات کو اجاگر کرنے کے لیے معلوماتی سلائیڈز پیش کی گئیں۔ حاضرین نے ماحولیات دوست طرز زندگی اختیار کرنے کا عہد کیا اور حیاتیاتی تنوع کے فروغ کے لیے پودے لگائے۔ یونیورسٹی لائبریرین پروفیسر نشاط فاطمہ نے کہا کہ پائیداری کا آغاز شعور و آگہی اور عملی اقدامات سے ہوتا ہے۔ ڈپٹی لائبریرین ڈاکٹر آصف فرید صدیقی، ڈاکٹر حبیب الرحمان خان، ڈاکٹر منور اقبال اور سبھی اسسٹنٹ لائبریرینس اور عملے کے اراکین نے پروگرام میں حصہ لیا۔ رورل ہیلتھ ٹریننگ سینٹر (آر ایچ ٹی سی)، جواں میں پروفیسر عظمیٰ ارم، صدر، شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی قیادت میں وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے اشتراک سے ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں حلف برداری، موسمیاتی تبدیلی پر مختصر فلم 'مائیگرینٹس' کی نمائش اور نظم خوانی کے ساتھ ہی پلاسٹک کے استعمال کے خلاف لوگوں کو بیدار کیا گیا۔ جونیئر ریزیڈنٹس نے ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے فن پارے تیار کیے، جبکہ پروفیسر عظمیٰ ارم اور ڈاکٹر تبسم نواب نے پودے لگا کر سبز مستقبل کے تئیں عزم کا اظہار کیا۔ سر ضیاء الدین ہال میں بھی شجرکاری اور بیداری تقریب منعقد کی گئی۔ پرووسٹ ڈاکٹر افتخار احمد انصاری نے طلبہ اور عملے کے اراکین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر سابق وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز، پروفیسر محمد آصف خان، ڈین، فیکلٹی آف کامرس، پروفیسر اکرام حسین، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، اور پروفیسر نفیس احمد انصاری، ڈائریکٹر، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم کے ہاتھوں جامن، آم، اور بیل پتر جیسے پھلدار پودے لگائے گئے۔ اے ایم یو گرلز ہائی اسکول میں ماحولیات سے متعلق بیداری سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ پرنسپل جناب جاوید اختر، وائس پرنسپل محترمہ فرزانہ نذیر اور محترمہ تہمینہ اشرف کی قیادت میں پودے لگانے اور عہد برداری کی تقریب ہوئی۔ "پلاسٹک آلودگی کا حل" پر محترمہ طوبیٰ کمال نے اظہار خیال کیا، جبکہ پوسٹر سازی کے مقابلے میں نویں جماعت کی طالبہ زہرہ خان، ساتویں جماعت کی حفظہ سیفی اور آٹھویں جماعت کی یسریٰ نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ محترمہ سامعہ حمید کی کہانی سنانے کی نشست طالبات کے لئے بہت سود مند ثابت ہوئی۔

اے ایم یو میں راج بھاشا کے طور پر ہندی کے استعمال پر ورکشاپ منعقد

علی گڑھ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ہندی سیل کی جانب سے یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریٹیو بلاک کے کانفرنس ہال میں "سرکاری دفاتر میں راج بھاشا ہندی کا استعمال اور اس کے چیلنجز" موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں مختلف شعبوں کے سیکشن افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ اے ایم یو کے رجسٹرار جناب محمد عمران آئی پی ایس نے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے انتظامی کاموں میں ہندی کا استعمال مسلسل بڑھ رہا ہے، لیکن اس میں مزید تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ملازمین سے اپیل کی کہ وہ ہندی کی انتظامی اصطلاحات میں مہارت حاصل کریں تاکہ سرکاری کاموں اور فائلوں میں درست اور مؤثر زبان استعمال کی جا سکے۔ انہوں نے ایسے پروگراموں کو دیگر شعبہ جات اور اداروں میں بھی منعقد کرنے کا مشورہ دیا۔ ہندی شعبہ کے پروفیسر شمبھو ناتھ تیواری نے کلیدی مقرر کے طور پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں راج بھاشا ہندی کا استعمال نہ صرف عملی ضرورت ہے بلکہ لازمی بھی ہے۔ انہوں نے سرکاری ملازمین کو مشورہ دیا کہ وہ دفتری امور میں ہندی کو اعتماد کے ساتھ اپنائیں کیونکہ یہ زبان آسان، سلیس اور سب کے لیے قابل فہم ہے۔ ورکشاپ کی نظامت اے ایم یو کے ہندی افسر جناب اسد اللہ خان نے کی۔ انہوں نے سرکاری کاموں میں ہندی کے استعمال سے متعلق اصولوں اور ہدایات سے آگاہ کیا اور اس کے فروغ کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کیں۔

جعلی سی ای ٹی پورٹل بنانے کا معاملہ: خاتون سمیت پانچ گرفتار

فتح آباد(یو این آئی) ہریانہ میں کامن ایلیجیبلٹی ٹیسٹ (سی ای ٹی) کے رجسٹریشن کے لیے فرضی پورٹل بنانے کے الزام میں ایک خاتون سمیت پانچ ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پنچکولہ پولیس نے یہ گرفتاریاں کی ہیں۔ ان ملزمان میں سے تین اتر پردیش کے گورکھپور کے رہنے والے ہیں اور دو دو کرکشیتر اور فتح آباد کے رہنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک خاتون بھی ہے۔ جمعہ کو ہریانہ اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایچ ایس ایس سی) کے ممبر بھوپیندر چوہان نے کہا کہ 4 جون کو ایک فرضی پورٹل بنانے کی اطلاع ملی تھی جس پر سائبر پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پورٹل پر کیو آر کوڈ بند کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جس بینک اکاؤنٹ میں رقم جا رہی تھی اسے منجمد کر دیا گیا ہے اور اب اس سے کوئی بھی رقم نہیں نکال سکے گا۔

عیدالاضحیٰ آج: بازاروں میں رہی رونق، تیاریاں مکمل

گورکھپور، اللہ تعالیٰ کے نام پر قربانی کا تہوار عیدالاضحیٰ یعنی بقرعید ہفتہ کو حسب روایت سابقہ منائی جائے گی، قربانی کا سلسلہ 7، 8 اور 9 جون تک جاری رہے گا، مسلمانوں میں قربانی کے حوالے سے کافی جوش و خروش پایا جا رہا ہے، سوشل میڈیا پر مبارکباد دینے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، مساجد میں تکبیر تشریق پڑھی جانے لگی ہے۔ عیدالاضحیٰ کی نماز ہفتہ کو شہر کی عیدگاہوں اور مساجد میں ادا کی جائے گی، اس کے پیش نظر عیدگاہ اور مسجد کمیٹیوں نے خصوصی تیاریاں کی ہیں، ہجوم کے پیش نظر صفائی ستھرائی، چٹائیوں اور قالینوں کا انتظام کیا گیا ہے، عیدالاضحیٰ کی نماز سب سے پہلے سبحن خان مسجد، خونی پور میں صبح 5:30 بجے ادا کی جائے گی وہیں سب سے آخر میں نماز عیدالاضحیٰ سنی جامع مسجد سوداگر محلہ بسنت پور میں صبح 10:30 بجے ادا ہوگی، اس کے علاوہ شہر کی تمام عیدگاہوں اور اکثر مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی جائے گی۔ عیدالاضحیٰ کے تہوار کی وجہ سے جمعہ کو بازاروں میں اژدہام رہا، عیدالاضحیٰ کی تیاریوں میں مصروف لوگوں نے بازار سے خوب خریداری کی، لوگوں نے اپنے گھروں کو سجانے کے ساتھ ساتھ تہوار کے موقع پر اپنے گھروں میں آنے والے مہمانوں کو لذیذ پکوان اور سیوئیں پیش کرنے کے لیے بہت سی چیزیں بھی خریدیں۔ بکرا اور بھینس منڈی میں خریداروں کا ہجوم رات بھر جمع رہا، مہنگائی کا اثر قربانی کے جانوروں پر بھی نظر آیا، منڈی میں دس ہزار سے چالیس ہزار روپے مالیت کے جانور فروخت ہوئے، دیہی علاقوں کے لوگ منڈی میں جانور لے کر آئے، متوسط طبقے کے خاندانوں کو قربانی کے جانوروں کی زیادہ قیمت کی وجہ سے مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا، سلمان، شاہ رخ، ٹائیگر، سلطان، مون نامی بکرے قد، ساخت، رنگ، نسل، وزن اور قیمت کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز رہے۔ گورکھ ناتھ مچھلی دفتر، رسول پور، الٰہی باغ، خونی پور، جامع مسجد اردو بازار، شاہ معروف، ریتی چوک میں دیسی اور دیگر نسل کے بکروں کی بھرمار رہی، بھینس اور پڑوا منڈی میں بھی کافی جوش و خروش تھا، بڑے جانوروں کے لیے ایک حصہ کی قیمت 3000 سے 4000 روپے تک ایڈوانس لی جا رہی ہے۔ ترکمان پور، رسول پور، گورکھ ناتھ، عسکر گنج، غازی روضہ، شاہ معروف، رحمت نگر، جامع مسجد اردو بازار، خونی پور، الٰہی باغ، بخشی پور وغیرہ میں رات بھر قربانی کے جانوروں کا میلہ لگا رہا، خوب سودے بازی و خریداری ہوئی، جہاں بڑے پیمانے پر قربانیاں ہوئیں وہاں فضلے کو دفن کرنے کے لیے گڑھے وغیرہ بھی کھودے گئے۔

سنت کبیر نگر: کرانے کی دوکان میں آگ لگنے سے لاکھوں کا سامان راکھ

سنت کبیر نگر۔(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سنت کبیر نگر کے خلیل آباد کوتوالی علاقے میں ایک کرانے کی دوکاں میں خوفناک آگ لگنے سے سارا سامان و نقدی جل کر راکھ ہو گئے۔ پولیس سرکل افسر صدر اجے سنگھ نے بتایا کہ امیلا گاؤں کے برئی پوروا میں جمعرات کی دیر رات ایک کرانہ کی دوکان میں لگی خوفناک آگ سے لاکھوں کا نقصان ہوا ہے۔ دمکل کی گاڑی کے گاؤں پہنچنے پر موقع واردات تک راستہ نہ ہونے کی وجہ موقع پر نہیں پہنچ سکی۔ دیہی باشندوں کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا لیکن تب تک سارا سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گاؤں باشندہ راج کمار ولد چیتن اپنے گھر میں کرانہ کی دکان چلاتے ہیں۔ حسب معمول گرمی کی شدت کے باعث وہ دکان بند کر کے ٹیرس پر چلا گیا۔ راجکمار کی بھابھی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے نیچے سو رہی تھی۔ رات گیارہ بجے کے قریب کمرے میں جلنے کی بدبو سے جاگ اٹھی اور چھت پر سوئے ہوئے گھر کے افراد عجلت میں چھت سے نیچے آ گئے تاہم دکان کے اندر لگی آگ اتنی بھیانک تھی کہ اس نے دکان سمیت گھر کے پورے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ لگنے سے دکان میں رکھا تمام سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ آگ لگنے سے گھریلو سامان بھی جل گیا۔ آگ لگنے کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی گئی۔ فائر بریگیڈ کچھ دیر کے بعد پہنچی لیکن جلتے ہوئے گھر تک نہ پہنچ سکی تو انہوں نے گاؤں والوں کو بلایا۔ آگ گھر کے اندر پھیل چکی تھی۔ گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا لیکن تب تک دوکان اور گھریلو سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ آگ لگنے سے گھر میں کھانے پینے کا کوئی سامان بھی نہیں بچا۔

باندہ: ریٹائرڈ فوجی کی بیوی۔ بیٹی نے پھانسی لگائی

باندہ۔(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کے کوتوالی شہر علاقے میں جمعہ کو ہندوستانی فوج کے ریٹائرڈ جوان کی بیوی بیٹی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس سرکل افسر شہر راجیو پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ باندہ شہر کے بجلی کھیڑا محلہ باشندہ ریٹائرڈ فوجی ننکائی پرساد کی بیوی ہیرامنی (45) اور اس کی بیٹی رنجنا (20) نے آج پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کی اطلاع پر کوتوالی شہر پولیس و فیلڈ یونٹ نے کمرے کا دروازہ توڑ کر پھندے میں لٹکی لاشیں باہر نکالا اور پنچایت نامہ کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا گیا۔

یوپی توانائی میں ملک کی ایک سرکردہ ریاست بن گئی

اتر پردیش کبھی 'بیمارو' ریاست کے طور پر جانا جاتا تھا، جہاں بجلی کی خدمات اور بنیادی ڈھانچہ بہت کمزور تھا: اے کے شرما

لکھنؤ: 06 جون۔ وزارت بجلی، حکومت ہند نے مرکزی توانائی، ہاؤسنگ اور شہری ترقیات کے وزیر جناب منوہر لال کھٹر کی صدارت میں جمعہ کو چنڈی گڑھ میں علاقائی توانائی کے وزراء (شمالی علاقہ) کی ایک کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اس کانفرنس میں اتر پردیش کے توانائی اور شہری ترقیات کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے شرکت کی اور ریاست کی توانائی کی ضروریات اور آنے والی مشکلات سے آگاہ کیا اور ریاست کے موجودہ بجلی کے نظام کے بارے میں جانکاری دی۔ اس کانفرنس میں حکومت ہند کے انرجی سکریٹری، پنجاب، ہریانہ، جموں وکشمیر، راجستھان، دہلی، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور اتر پردیش کے توانائی کے وزراء اور مرکزی اور ریاستی سطح کے عہدیدار موجود تھے۔ اس کانفرنس میں توانائی کے شعبے سے متعلق مختلف اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اتر پردیش کے وزیر توانائی جناب اے کے۔ شرما نے ریاست کی یوگی حکومت کے دور میں حالیہ برسوں میں ریاست کے توانائی کے شعبے میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو نمایاں طور پر پیش کیا اور کہا کہ اتر پردیش میں صارفین کو معیاری اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے ریاست میں پرانے اور بوسیدہ بجلی کے تاروں اور کھمبوں کو تبدیل کرنے کے ساتھ نئے ٹرانسفارمر لگائے جا رہے ہیں۔ اوورلوڈ ٹرانسفارمرز کی استعداد کار بڑھانے کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ پچھلے 08 سال میں تمام ذرائع سے اتر پردیش کی توانائی کی پیداوار 15 ہزار میگاواٹ سے بڑھ کر 25 ہزار میگاواٹ ہوگئی ہے۔ سب اسٹیشنوں کی صلاحیت جو مارچ 2017 میں 39159 میگاواٹ تھی اب بڑھ کر 199500 ایم وی اے ہوگئی ہے۔

اسی طرح ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بجلی کی جو لائنیں مارچ 2017 تک صرف 7502 سرکٹ کلومیٹر تھیں اب بڑھ کر 62483 سرکٹ کلومیٹر ہوگئی ہیں جس سے بجلی کی لائنوں کی تعمیر میں نیا ریکارڈ قائم ہوا ہے۔

اسی طرح، پچھلے 04 سال میں، اتر پردیش نے پورے ملک میں دیگر ریاستوں سے زیادہ بجلی فراہم کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ سال 2022 میں، ریاست میں سب سے زیادہ 26589 میگاواٹ کی سپلائی کی گئی تھی، جب کہ مہاراشٹر اور گجرات میں بالترتیب 28846 میگاواٹ اور 21382 میگاواٹ بجلی کی سپلائی ہوئی تھی، جب کہ سال 2023 میں، اتر پردیش میں سب سے زیادہ 28284 میگاواٹ بجلی کی سپلائی ہوئی تھی جب کہ مہاراشٹر اور گجرات میں بالترتیب 28546 میگاواٹ اور 24546 میگاواٹ بجلی فراہم کی گئی تھی۔ سال 2024 میں ریاست کی زیادہ سے زیادہ بجلی کی فراہمی 30618 میگاواٹ تھی جبکہ مہاراشٹر کی 28924 میگاواٹ اور گجرات کی 25588 میگاواٹ تھی۔ اس سال جولائی اور ستمبر کے درمیان 32500 میگاواٹ بجلی کی طلب کا امکان ہے، جس کے لیے ریاست کا محکمہ توانائی پوری طرح سے تیار ہے۔ اس وقت بھی، اتر پردیش مہاراشٹر اور گجرات کی ریاستوں کو 05 ہزار میگاواٹ سے زیادہ بجلی فراہم کرکے ملک میں سب سے زیادہ بجلی فراہم کرنے والی ریاست بنی ہوئی ہے۔ توانائی کے وزیر جناب شرما نے کہا کہ ریاست کی بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے، ریاست نے وسائل کی مناسبیت کا منصوبہ تیار کیا ہے اور مختلف قسم کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کو بھی شامل کیا ہے۔

مثال کے طور پر، حال ہی میں عزت مآب وزیر اعظم نے 3960 میگاواٹ نئی تھرمل پاور جنریشن کی صلاحیت کو ملک کے نام وقف کی ہے، جو پچھلے چند سال میں اتر پردیش میں بنایا گیا ہے۔ اس نئی صلاحیت کے ساتھ اب اتر پردیش کی کل پیداواری صلاحیت 8500 میگاواٹ ہوگئی ہے جو کہ 2017 میں تقریباً 5100 میگاواٹ اور 2022 میں 5800 میگاواٹ تھی۔ یعنی یہ صلاحیت 2017 کے مقابلے میں تقریباً دوگنی اور 2022 کے مقابلے میں 1.5 گنا زیادہ ہوگئی ہے۔ اسی طرح اتر پردیش نے ٹرانسمیشن سیکٹر میں بھی تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔

ٹرانسفارمر اسٹیشنوں کی استعداد 2017 کے مقابلے میں 05 گنا اور 2022 کے مقابلے میں 1.5 گنا بڑھ کر 200000 MVA تک پہنچ گئی ہے۔ ٹرانسمیشن لائنوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اتر پردیش نے 62483 سرکٹ کلومیٹر لائن بنا کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو کہ سال 2017 سے 09 گنا زیادہ اور 2022 سے 2.5 گنا زیادہ ہے۔ مسٹر شرما نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت کی کئی بڑی اسکیموں میں اتر پردیش ملک کی سرکردہ ریاست بن گئی ہے۔ آر ڈی ایس ایس اسکیم کے نفاذ میں اتر پردیش ملک کی نمبر ایک ریاست ہے۔ اس سے پرانے تاروں، کھمبوں اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی جدید کاری کے ذریعے بجلی کے نظام میں بہتری آئی ہے۔ اس سے قبل بجلی کا خستہ حال نظام صارفین کو مالی نقصان اور تکلیف کا باعث بنا۔ اسی طرح، اتر پردیش بھی گرین انرجی کوریڈور- 2 پروجیکٹ کے نفاذ میں ملک کی سرفہرست ریاست رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت، ریاست 04 گیگاواٹ کی گرین ٹرانسمیشن کی صلاحیت کو نصب کر رہی ہے، جو 2500 کلومیٹر سے زیادہ لمبائی کی ٹرانسمیشن لائنوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

ایک سرکردہ ریاست کے طور پر، اتر پردیش کو گرین انرجی کوریڈور- 3 پروجیکٹ بھی حکومت ہند کو پیش کیا ہے، جس میں 17 گیگاواٹ صلاحیت اور 2200 کلومیٹر سے زیادہ گرین پاور ٹرانسمیشن لائنوں کا انتظام ہے۔ وزیر توانائی نے بتایا کہ موسم گرما میں بجلی کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اتر پردیش میں تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ ریاست نے 17000 میگاواٹ سے زیادہ کی اندرونی پیداواری صلاحیت حاصل کی ہے، جو کسی بھی ریاست سے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ سال 26-2025 کے لیے 32500 میگاواٹ بجلی کی متوقع زیادہ سے زیادہ طلب کو پورا کرنے کے لیے 94 فیصد بجلی کا پہلے ہی بندوبست کیا جا چکا ہے۔ بقیہ بجلی ضرورت کے مطابق پاور ایکسچینج کے ذریعے پوری کی جائے گی۔

ریاست کے پاس ٹرانسمیشن سسٹم کی ہنگامی بحالی کے لیے 48 ٹاور دستیاب ہیں۔ ریاست کا ٹرانسمیشن سسٹم فی الحال 698 سب اسٹیشنز، 199347 MVA ٹرانسمیشن کی گنجائش اور 58672 سرکٹ کلومیٹر ٹرانسمیشن لائنوں پر مشتمل ہے۔ 118 نئے سب اسٹیشنوں، 74195 MVA ٹرانسمیشن کی گنجائش اور 13228 سرکٹ کلومیٹر نئی ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر کے ساتھ، ریاست کے ٹرانسمیشن سسٹم میں کل 816 سب اسٹیشن، 273542 MVA ٹرانسمیشن کی گنجائش اور 71900 سرکٹ کلومیٹر ٹرانسمیشن کی سال- 2020 تک ہوگی۔ اسی طرح مستقبل کی طلب کو پورا کرنے کے لیے پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اس وقت 36191 میگاواٹ کی پیداواری صلاحیت کا معاہدہ کیا گیا ہے جو مالی سال 30-2029 تک بڑھ کر 60985 میگاواٹ ہوجائے گی۔

دو پیغمبروں کی یادگار عیدالاضحیٰ پورے ملک میں آج

نمازیوں کے لیے عیدگاہ کا وسیع وعریض سبزہ زار چشم براہ

لکھنؤ، ۶ رجون۔ عید الاضحیٰ خدائے کائنات کے دو جلیل القدر پیغمبروں حضرت ابراہیم اور آپ کے صاحب زادے حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی یادگار ہے۔ خدائے عزوجل کی راہ میں اپنی جان ومال کی قربانی دینا ایک عاشقانہ عمل ہے۔ رب کریم نے اپنے ان دو برگزیدہ بندوں کے اس عاشقانہ عمل کو اتنا پسند فرمایا کہ ہزاروں برس سے آج تک عید الاضحیٰ میں مسلمان بندے اور بندیاں راہ خدا میں اپنے محبوب مال کی قربانی پیش کرتے آرہے ہیں۔

ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ وقاضی شہر لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ آج جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں نماز جمعہ سے قبل نمازیوں کے بڑے مجمع کو خطاب کررہے تھے۔ مولانا فرنگی محلی نے ان مرد وخواتین پر زور دیا جن پر قربانی واجب ہے کہ وہ رب کریم کی خوش نودی کے لیے پوری بشاشت سے بہتر سے بہتر جانوروں کی قربانیاں کریں۔ قربانی کے گوشت میں اپنا، اپنے گھر والوں، احباب اور مستحق وضرورت مند افراد کے حصے لگائیں۔

انہوں نے کہا کہ ریاست کی سب سے بڑی اور تاریخی عیدگاہ میں عیدالاضحیٰ کی نماز کے لیے تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں۔ اس تاریخی میدان میں لاکھوں کی تعداد میں مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔

مولانا نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز کے موقع پر ملک کی تعمیر وترقی، اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ سرحد پر اپنی جان نچھاور کرکے ملک کی حفاظت کرنے والے فوجی بھائیوں کے لیے خصوصی دعا کریں۔

انہوں نے کہا کہ قربانی کے جانوروں کی آمد ورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دی جائے۔

قربانی کے تینوں دن ۷ر ۸ر اور ۹ر جون ۲۰۲۵ء کو جانوروں کے فضلے اور گندگی صاف کرنے کے خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ وبائی بیماریاں نہ پھیلیں۔ مولانا نے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی کہ قربانی کے وقت کی فوٹو یا ویڈیو کو سوشل میڈیا پر نہ ڈالیں۔

گرمی میں تپ رہا ہے کے جی ایم یو کا لاری کارڈیالوجی کا او پی ڈی

چھوٹے ٹین شیڈ سے مریضوں کو نہیں مل رہی ہے راحت

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے باوجود کے جی ایم یو میں مریضوں کو گرمی سے بچانے کے خاطر خواہ انتظامات نہیں ہیں۔ ادارے کے شعبہ لاری کارڈیالوجی کی او پی ڈی میں آنے والے مریضوں اور اٹینڈنٹس کو دھوپ اور گرمی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ یہاں ایک ٹین شیڈ ہے، لیکن یہ کافی ثابت نہیں ہو رہا۔ لاری کارڈیالوجی میں ریاست بھر سے مریض دکھانے کے لیے آتے ہیں۔ یہاں روزانہ 300 مریض دیکھے جاتے ہیں اور روزانہ سو کے قریب مریضوں کو بغیر دکھائے کے واپس بھیجنا پڑتا ہے۔ ریاست میں بڑھتی ہوئی گرمی اور گرمی کے پیش نظر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اسپتالوں میں مریضوں اور اٹینڈنٹ کے لیے انتظامات کرنے کو کہا ہے۔ اس کے باوجود لاری کارڈیالوجی میں گرمی سے بچاؤ کے کوئی انتظامات نہیں ہیں۔ اٹینڈنٹ او پی ڈی کے باہر ٹین شیڈ کے نیچے بیٹھے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے پنکھا لگا رہے ہیں۔ یہ ٹین شیڈ اتنا بڑا نہیں کہ اس کے نیچے تمام مریض اور اٹینڈنٹ بیٹھ سکیں۔ ایسے میں بہت سے مریض اور ان کے لواحقین سڑک پر پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ لاری کارڈیالوجی کی او پی ڈی میں آنے والے مریضوں کا پورا دن احاطے میں گزرتا ہے۔ کنسلٹ اور ضروری ٹیسٹ کروانے کے بعد انہیں رپورٹ آنے تک انتظار کرنا ہوگا۔ گرمی اور گرم موسم میں یہ انتظار مشکل ہوجاتا ہے۔

پولیس: 3800 خواتین کو پھر کیا جائے گا بھرتی

پی اے سی مہیلا واہنی میں 2388 آسامیاں

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش پولیس میں خواتین اہلکاروں کی تعداد میں ایک بار پھر اضافہ ہونے جا رہا ہے۔ اس کے بعد خواتین پولیس اہلکاروں کی تعداد تقریباً 55 ہزار ہو جائے گی۔ 24 ہزار آسامیوں پر جلد ہونے والی بھرتیوں میں تقریباً 3800 خواتین کو خاکی پہننے کا موقع ملے گا۔ خاص طور پر پی اے سی کی تین نئی خواتین بٹالین میں 2388 آسامیاں پر کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ خواتین کو سول پولیس میں کانسٹیبل اور سب انسپکٹر کی 20 فیصد پوسٹوں پر بھرتی کا موقع بھی ملے گا۔ آپ کو بتا دیں کہ اس وقت ریاستی پولیس میں تقریباً 37 ہزار خواتین کام کر رہی ہیں۔ اس میں سے 35 ہزار سول پولیس میں ہیں۔ حال ہی میں سول پولیس کانسٹیبل کی بھرتی میں بھی 12 ہزار خواتین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جلد ہی ریاستی پولیس میں تقریباً 24 ہزار آسامیوں پر بھرتی کے لیے اشتہار جاری کیا جائے گا۔ یوپی پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پرموشن بورڈ نے اپنی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ جیسے ہی حکومت گرین سگنل دے گی، اس کا اشتہار جاری کر دیا جائے گا اور امیدواروں سے آن لائن درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ ذرائع کی مانیں تو اشتہار 15 جون تک جاری کیا جا سکتا ہے۔ اس سے قبل اسے اپریل کے آخری ہفتے میں ریلیز کرنے کا منصوبہ تھا۔ ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر نے حال ہی میں کانسٹیبل کی 220,19 اور سب انسپکٹر کی 4543 آسامیوں پر بھرتی کے لیے ریکروٹمنٹ بورڈ کو ایک تجویز بھیجی تھی۔ ان میں کانسٹیبل پی اے سی کی 9837 پوسٹیں، کانسٹیبل پی اے سی مہیلا واہنی کی 2282 پوسٹیں، کانسٹیبل سول پولیس کی 3245 پوسٹیں، کانسٹیبل پی اے سی/آرمڈ پولیس کی 2444 پوسٹیں، کانسٹیبل اسپیشل سیکیورٹی فورس کی 1341 پوسٹیں اور ہارس ماونٹڈ پولیس کی 71 پوسٹیں شامل ہیں۔ اسی طرح سب انسپکٹر کی 4543 آسامیوں کی تجویز بھیجی گئی۔ اس میں سب انسپکٹر سول پولیس کی 4242 پوسٹیں، سب انسپکٹر سول پولیس/ پلاٹون کمانڈر خواتین واہنی بدایوں، گورکھپور، لکھنؤ کی 1 پوسٹ شامل ہے۔

ان میں سب انسپکٹر کی 106 پوسٹیں، پلاٹون کمانڈر/سب انسپکٹر آرمڈ پولیس کی 135 پوسٹیں، سب انسپکٹر/ پلاٹون کمانڈر سپیشل سیکیورٹی فورس کی 60 آسامیاں شامل ہیں۔ اب بورڈ ان آسامیوں پر بھرتی کے لیے اشتہار جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ منگل کو کابینہ نے سب انسپکٹرز کی بھرتی میں تین سال کی چھوٹ دینے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔

بارہ بنکی: دو بائک آٹو سے ٹکرا گئیں جو ٹائر پھٹنے سے بے قابو ہوگئی، دو کی موت، 11 زخمی

لکھنؤ۔ بارہ بنکی کے دیوا تھانے میں ٹائر پھٹنے سے ایک آٹو بے قابو ہو گیا۔ اس دوران دو بائک آٹو سے ٹکرا گئیں۔ حادثے میں دو افراد کی موت ہو گئی۔ جمعہ کی شام تقریباً 6 بجے دیوا کرسی روڈ پر مسافروں کے ساتھ ایک سی این جی سے چلنے والا آٹو تیز رفتاری سے کرسی روڈ کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اسی دوران بھٹولی گاؤں کے قریب آٹو کا ٹائر پھٹ گیا۔ اسی دوران کرسی روڈ سے آنے والی دو تیز رفتار بائک اس آٹو سے ٹکرا گئیں۔ آٹو سڑک کے کنارے الٹ گیا۔ اس خوفناک حادثے میں دونوں بائک پر سوار چار افراد اور ای رکشہ میں بیٹھے تقریباً 8 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ان تمام کو پولیس نے مقامی شہریوں کی مدد سے دیوا سی ایچ سی بھیج دیا۔ جہاں بدو پور کے رہنے والے سندیپ کمار (40) کو مردہ قرار دیا گیا۔ جبکہ ٹپھاردیوا کے متھن (19)، فتح پور کے دنیش (42)، گنگوارہ دیوا کے بجرم (48)، سمایا (25) کو ضلع اسپتال ریفر کیا گیا۔ وہیں علاج کے دوران بجرم کی موت ہوگئی۔

لکھنؤ میں 22 جون کو بجلی کی نجکاری کے خلاف مہا پنچایت

کسان، صارفین اور بجلی کارکن مشترکہ طور پر ایک بڑا تحریک کریں گے

لکھنؤ۔ اتر پردیش میں بجلی کے شعبے کی نجکاری کے خلاف احتجاج میں، ودیوت کرمچاری سمیتا سنگھرش سمیتی نے اب کسانوں اور صارفین کو بھی شامل کیا ہے۔ 22 جون کو لکھنؤ میں ایک مہاپنچایت بلائی گئی ہے، جہاں پرائیویٹائزیشن کو منسوخ کرنے کے لیے مشترکہ تحریک کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ بجلی کی نجکاری سے متاثر ہونے والے تمام بڑے اسٹیک ہولڈرز کی تنظیمیں - کسان، عام صارفین اور بجلی کے کارکنان - اس مہاپنچایت میں حصہ لیں گے۔

سنگھرش سمیتی کے عہدیداروں نے کہا کہ مہاپنچایت میں ایک وائٹ پیپر جاری کیا جائے گا، جس میں پاور کارپوریشن انتظامیہ کے ذریعہ دیے جانے والے جھوٹے اعداد و شمار کو بے نقاب کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ریاستی حکومت کو نجکاری کے بعد اڑیسہ، چنڈی گڑھ، دہلی، گریٹر نوئیڈا اور آگرہ میں صارفین اور بجلی کارکنوں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کرنے کے لیے ایک قرارداد منظور کی جائے گی۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ لکھنؤ کے بعد وارانسی، آگرہ، میرٹھ اور دیگر اہم مقامات پر اس طرح کی مہاپنچایتیں منعقد کی جائیں گی۔ سنگھرش سمیتی نے کہا کہ اس سلسلے میں کسانوں، صارفین اور بجلی ملازمین کی تمام بڑی تنظیموں سے بات چیت کی گئی ہے۔

دریں اثنا، وارانسی کی سنگھرش سمیتی نے پوروانچل ودیوت وترن نگم کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے ذریعہ 6 انجینئروں کے تبادلے کے خلاف احتجاج میں مینیجنگ ڈائریکٹر کو 72 گھنٹے کا نوٹس دیا ہے۔ اگر 72 گھنٹے میں ٹرانسفر آرڈر منسوخ نہیں کیے گئے تو پیر کو پوروانچل کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے دفتر پر زبردست احتجاج کیا جائے گا۔

نجکاری کے خلاف جاری تحریک کے 191 ویں روز جمعہ کو ریاست کے تمام اضلاع اور پراجیکٹس پر احتجاج جاری رہا۔ وارانسی، آگرہ، میرٹھ، کانپور، گورکھپور، مرزا پور، پریاگ راج، اعظم گڑھ، بستی، علی گڑھ، متھرا، ایٹہ، جھانسی، بندہ، بریلی، دیوی پٹن، ایودھیا، سلطان پور، سہارنپور، مظفر نگر، بلند آباد، ہرن آباد، ہرن آباد، شہنشاہ میں احتجاجی جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔ جواہر پور، پریکشا، پنکی، اوبرا، پپری اور انپارہ۔

لکھنؤ اور گورکھپور کے ہائر ایجوکیشن آفیسر سمیت چار لوگوں کا تبادلہ

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) لکھنؤ کے ریجنل ہائر ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر سدھیر چوہان کو ہردوئی کے پیہانی میں واقع گورنمنٹ کالج کا پرنسپل بنایا گیا ہے۔ ساتھ ہی گورکھپور میں تعینات ریجنل ہائر ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر اشونی مشرا کو لکھنؤ کے ریجنل ہائر ایجوکیشن آفیسر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دیوریا کے اندو پور گوری بازار میں واقع گورنمنٹ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ادے بھان کو گورکھپور کا علاقائی اعلیٰ تعلیمی افسر بنایا گیا ہے۔ ہاتھرس کے کرسندا میں واقع گورنمنٹ کالج میں تعینات ڈاکٹر ششی کپور کو جوائنٹ ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن، یوپی، پریاگ راج کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

ہماری زندگی رشتوں کے بغیر ادھوری ہے: بیگم شہناز سدرت

لکھنؤ: 6 جون۔ 22 اپریل کو کشمیر میں جو کچھ ہوا وہ انسانیت کے خلاف جرم ہے اور دہشت گردوں کو اس کی سزا ملنی چاہیے۔ ہماری حکومت اور فوج نے عام لوگوں کو نقصان پہنچائے بغیر دہشت گردی کا خاتمہ کرکے جس طرح انسانیت کا مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف ہے کیونکہ ہر مذہب انسانیت کا درس دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ انسان کبھی تنہا نہیں رہ سکتا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے درمیان رشتوں کی دیوار بنائی تاکہ انسان خوش وخرم رہے اور تنہائی کا احساس نہ ہو۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ہماری زندگی رشتوں کے بغیر ادھوری ہے۔ ان خیالات کا اظہار بزم خواتین کی صدر بیگم شہناز سدرت نے آج فرنگی محل چوک میں بزم کی بانی بیگم سلطانہ حیات کی 30 ویں برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں رشتوں کی قدر وقیمت کو سمجھ کر رشتوں کو نبھانا چاہیے، رشتے افہام و تفہیم، محبت اور ہماری شخصیت اور جذبات سے پروان چڑھتے ہیں لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ رشتوں کی خوبصورتی اسی وقت ہوتی ہے جب ہم ایک دوسرے کا احترام کریں۔ دوسروں کی قدر کریں، ایک دوسرے کے دکھ درد بانٹیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خود غرضی اور لالچ، غیبت، الزام تراشی، بے ایمانی، نفرت اور غصہ کی بجائے ایک دوسرے کا احترام کریں، پھر آپ برے حالات میں بھی تلخی نہیں لا سکتے۔ آپ مجبوری میں خاموش ہوجاتے ہیں، لیکن ٹوٹتے نہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شاہدہ صدیقی نے کہا کہ جو دلوں میں بستے ہیں وہ اس دنیا سے جانے کے بعد بھی دلوں پر راج کرتے ہیں اور بیگم سلطان حیات نے اپنی یادیں بزم خواتین اور زنانہ پارک کی صورت میں چھوڑ کر ایک ایسا درخت لگایا ہے جس میں لاکھوں یادیں زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو رشتوں کے بارے میں ضرور بتائیں اور یہ بھی سکھائیں کہ جب دوریاں پیدا ہوں تو انہیں کیسے ختم کرنا ہے۔ پروگرام میں سدھا مشرا (ترجمان لکھنؤ یونیورسٹی)، رضوانہ خان، فلک ناز، ثانیہ صدیق، طیبہ بیگم، آفرین بانو، انور جہاں، عرشیہ بیگم نے بھی بیگم سلطانہ حیات کی زندگی کی جدوجہد پر روشنی ڈالی۔

معراج احمد انصاری نے ''شری مد بھگود گیتا'' کا اردو، ہندی، اور انگریزی زبان میں ترجمہ کر پیش کی گنگا جمنی تہذیب کی مثال

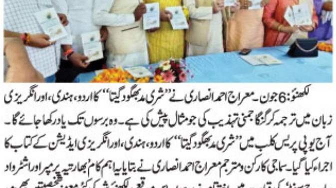

لکھنؤ: 6 جون۔ معراج احمد انصاری نے ''شری مد بھگود گیتا'' کا اردو، ہندی، اور انگریزی زبان میں ترجمہ کر گنگا جمنی تہذیب کی جو مثال پیش کی ہے۔ وہ برسوں تک یاد رکھا جائے گا۔ آج یوپی پریس کلب میں ''شری مد بھگود گیتا'' کا اردو، ہندی، اور انگریزی ایڈیشن کے کتاب کا اجراء کیا گیا۔ سماجی کارکن ومترجم معراج احمد انصاری نے بتایا یہ اہم کام 'بھارتیہ پرمپرا اور اشٹرواد ریسرچ سینٹر' کی قیادت میں اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر لکھنؤ شہر کی کئی معزز شخصیتیں بھی موجود تھیں۔ مہمان خصوصی پنڈت سبھاش مشرا (راجو پنڈت) نے اپنے خطاب میں کہا گیتا کی صحیح جانکاری اگر اسی طرح سبھی زبانوں میں جانی جائے تو ہمارے ملک کے تہذیب وتمدن اور ثقافت ومذہبی مساوات کو فروغ ملے گا۔ معراج احمد انصاری نے کہا یہ کام مذہبی روابط کے سمت میں عبرت آموز ہے۔ مہمان اعزازی نواب اسد نے کہا اس طرح کے سلسلے کو بڑھانا خوش آئند قدم ہے۔ اس کے علاوہ سید قاسم مہدی، حافظ انیس، نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔